اَلْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ

وَالْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ ثَوَاباً وَّ خَیْرٌ اَمَلاً

(اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے پروردگار کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بھی زیادہ اچھی ہیں
اور تمنا و آرزو کی راہ سے بھی بہتر ہیں۔ سورۂ کہف: ۴۶/۱۸۔ف)

تالیف

کرّار حسین اظہری مبارکپوری نزیل حوزۂ علمیہ قم مقدسہ ایران

ناشر

جامعئہ الاطہر کراچی پاکستان

سید رعایت حسین نقوی

و

حسن اختر

اشاعت کتاب
بمناسبت

اَلْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ

چہلم (۲؍جولائی ۲۰۰۴ء بمطابق ۱۳؍جمادی الاوّل ۱۴۲۵ھ)

مرحوم و مغفور مسعود حسین ابن محمد ابراھیم

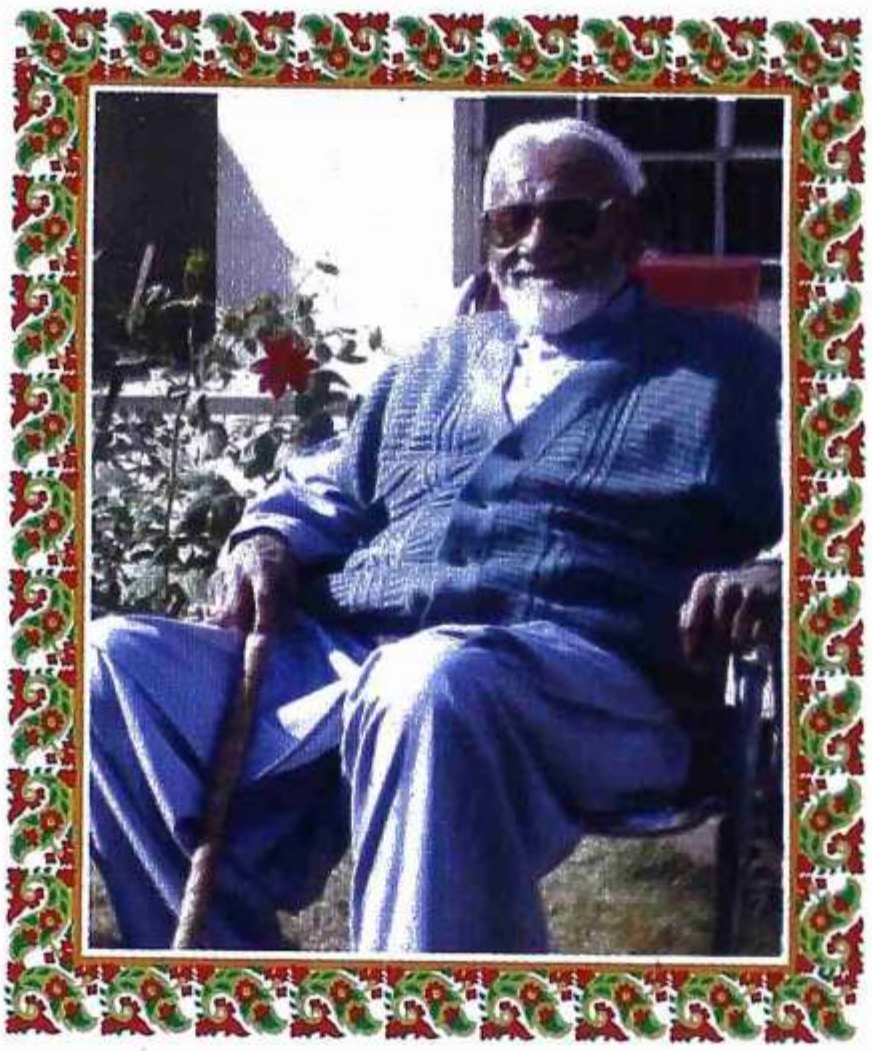

تاریخ ولادت
۱۵؍اکتوبر
۱۹۲۸ء

تاریخ وفات
۲؍جون
۲۰۰۴ء
بمطابق
۱۳؍ربیع الثانی
۱۴۲۵ھ
بروز بدھ
بوقت اَذان فجر

تمام مومنین و مسلمین سے اور بالخصوص اس کتاب کے پڑھنے والوں سے مرحوم مسعود حسین ابن محمد ابراھیم کے ایصال ثواب کیلئے ایک مرتبہ سورہ الحمد اور تین مرتبہ سورہ الاخلاص بمعہ اوّل و آخر تین مرتبہ درود شریف کی تلاوت کی التماس ہے۔

مسلتمِسین

زوجہ مرحوم مسعود حسین

زوجہ و جناب محمود حسین
زوجہ و جناب مقبول حسین
زوجہ و جناب محمد حسین مسعودی
زوجہ و جناب سیّد عابد شبیر نقوی
زوجہ و جناب سیّد عباس شبیر نقوی
زوجہ و جناب آغا علی سرور

اَلْبَاقِیَاتُ الصّالِحَاتُ

﴿ وَالْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ ثَوَاباً وَّ خَیْرٌ اَمَلاً ﴾

(اور باقی رہنے والی نیکیاں تمھارے پروردگار کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بھی زیادہ اچھی ہیں اور تمنا و آرزو کی راہ سے بھی بہتر ہیں. سورۂ کہف: ۱۸/۴۶۔ف)

﴿تالیف﴾

کرّار حسین اظہری مبارکپوری نزیل حوزۂ علمیہ قم مقدسہ ایران

﴿ناشر﴾

جامعۂ الاطہر کراچی پاکستان

شناسنامہ

نام کتاب.....اَلْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ

تالیف.....مولانا کرّار حسین اظہری مبارکپوری

نظر ثانی.....مولانا محمد حسین مسعودی

طبع اوّل.....بمناسبت چہلم مرحوم و مغفور مسعود حسین ابن محمد ابراھیم

جون ۲۰۰۴ء مطابق جمادی الاوّل ۱۴۲۵ھ

کمپوزنگ.....محمد رضا اظہر (فرزند مولف و دیگر افراد خانوادہ)

ناشر.....جامعۃ الاطہر پبلیکیشنز (کراچی) پاکستان

تعداد..... ۵۰۰

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

ملنے کا پتہ:

دفتر جامعۃ الاطہر پبلیکشنز (کراچی) پاکستان

R-340 بلاک 20، ایف بی ایریا، انچولی سوسائٹی، کراچی

خط و کتابت کے لئے

پی او بکس 2335 کراچی پاکستان

فون نمبر 6603982-6378027-6808027

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست عناوین

باب اول

﴿در فضائل تعقیبات﴾

فضائل تعقیبات ۳۱
فضائل تسبیح ۳۲
فضائل خاک پاک کربلائے معلیٰ ۳۳
احادیث میں فضائل تسبیح خاک کربلا ۳۴
کربلا کی خاک پاک کا احترام ۳۹
ہر عبادت و ذکر الٰہی، تسبیح ہے ۴۱
صحیح تسبیح پڑھنے کا طریقہ ۴۲
قبلِ خواب و بعدِ نماز، تسبیح پڑھنے کا طریقہ ۴۳
احادیث میں فضائل سجدہ گاہ کربلا ۴۵

فضائل سورۂ اخلاص.....

فضائل آیت الکرسی.....

باب دوّم

﴿در تعقیبات واعمال﴾

تعقیبات مشترکہ برائے نماز پنجگانہ (۶ عدد)..... ۵۳

دعائے سلامتیٔ ایمان (تعقیب نمبر ۶)..... ۵۷

تعقیبات مختصہ..... ۵۹

(۱) تعقیب نماز صبح..... ۵۹

(۲) تعقیب نماز ظہر..... ۶۰

(۳) تعقیب نماز عصر..... ۶۲

(۴) تعقیب نماز مغرب..... ۶۳

(۵) تعقیب نماز عشاء..... ۶۴

اعمال شب جمعہ..... ۶۵

اعمال روز جمعہ..... ۶۸

دعائے غسل جمعہ..... ۷۱

باب سوّم

درا عمال واذ کار ماہ ہائے سال

۱۔ اعمال ماہ محرم الحرام

محرم کی پہلی رات ۷۸
اعمال شب عاشور ۷۹
اعمال روز عاشور ۸۱
اعمال روز عاشور بطریق دوم ۸۴
روز عاشور تعزیت کا طریقہ اور فاقہ شکنی کی دعا ۹۵

۲۔ اعمال ماہ صفر المظفر

۳ر صفر ۹۶
۲۰ر صفر کا دن: اربعین حسینی ۹۷
۲۸ر صفر کا دن ۹۷

۳۔ اعمال ماہ ربیع الاول

ربیع الاول کا پہلا دن ۹۷
۸ر ربیع الاول ۹۷

۹ ربیع الاول کا دن ۹۸

۱۲ ربیع الاول کا دن ۹۸

۱۷ ربیع الاول کی رات، اس کا دن اور چند اعمال ۹۸

﴿۴۔ اعمال ماہ ربیع الآخر﴾

۱۰ ربیع الثانی کا دن ۹۹

﴿۵۔ اعمال ماہ جُمادی الاولیٰ﴾

۱۳، ۱۴، ۱۵ جُمادی الاولیٰ ۱۰۰

۱۵ جُمادی الاولیٰ کا دن ۱۰۰

﴿۶۔ اعمال ماہ جُمادی الآخرۃ﴾

۳ جمادی الثانیہ کا دن ۱۰۱

۲۰ جمادی الثانیہ کا دن ۱۰۱

﴿۷۔ اعمال ماہ رجب المرجب﴾

اعمال واذکار مشترکہ ۱۰۲

اعمال واذکار مختصہ ۱۰۴

رجب کی پہلی رات ۱۰۴

رجب کا پہلا دن ۱۰۵

۱۳ رجب کا دن ۱۰۶

۱۵ر رجب کی رات ۱۰۶
۱۵ر رجب کا دن ۱۰۶
۲۷ر رجب کی رات اور دن ۱۰۷

﴿۸۔ اعمال ماہ شعبان المعظم﴾

اعمال واذکار مشترکہ ۱۰۸
اعمال واذکار مختصہ ۱۰۹
شعبان کا پہلا دن .....
۳ر شعبان کا دن ۱۰۹
۱۵ر شعبان کی رات (شبِ برات) کے چند اعمال .....
۱۵ر شعبان کا دن ۱۱۰
شعبان کا آخری جمعہ ۱۱۱

﴿۹۔ اعمال ماہ رمضان المبارک﴾

اعمال واذکار مشترکہ ۱۱۲
اعمال واذکار شب ۱۱۲
دعائے افطار ۱۱۳
ہر شب کی دعا ۱۱۳
اعمال واذکار سحر ۱۱۴

سب سے مختصر دعائے سحر ۱۱۵

تسبیحات سحر ۱۱۶

اعمال واذکار روز ۱۱۷

ہر روز کی دعا ۱۱۸

ہر شب وروز کی دعا ۱۱۹

ہر نماز کے بعد پڑھنے والی دعائیں ۱۱۹

دعائے یَاعَلِیُّ! یَاعَظِیْمُ! ۱۲۰

دعائے اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْ ۱۲۰

اعمال واذکار مختصہ ۱۲۱

رمضان المبارک کی پہلی رات کے اعمال ۱۲۱

اعمال شب ہائے قدر ۱۲۳

اعمال مشترک ۱۲۳

اعمال مخصوص ۱۳۰

انیسویں (۱۹) شب کے مخصوص اعمال ۱۳۰

ہر وقت لعنت بھیجنا مستحب ہے ۱۳۱

لعنت، صلوات، انتظار، تین عظیم عبادتیں ۱۳۲

اکیسویں (۲۱) شب کے مخصوص اعمال ۱۳۳

❁ تیئیسویں (۲۳) شب کے مخصوص اعمال ۱۳۷
رمضان المبارک کی آخری رات ۱۴۲
رمضان المبارک کا پہلا دن ۱۴۳
ماہِ رمضان میں ہر دن کی الگ الگ مخصوص دعائیں ۱۴۳
۱۔ پہلے دن کی دعا ۱۴۳
۲۔ دوسرے دن کی دعا ۱۴۴
۳۔ تیسرے دن کی دعا ۱۴۴
۴۔ چوتھے دن کی دعا ۱۴۴
۵۔ پانچویں دن کی دعا ۱۴۵
۶۔ چھٹے دن کی دعا ۱۴۵
۷۔ ساتویں دن کی دعا ۱۴۶
۸۔ آٹھویں دن کی دعا ۱۴۶
۹۔ نویں دن کی دعا ۱۴۶
۱۰۔ دسویں دن کی دعا ۱۴۶
۱۱۔ گیارہویں دن کی دعا ۱۴۷
۱۲۔ بارہویں دن کی دعا ۱۴۷
۱۳۔ تیرہویں دن کی دعا ۱۴۸

۱۴۔ چودہویں دن کی دعا ۱۴۸

۱۵۔ پندرہویں دن کی دعا ۱۴۸

۱۶۔ سولہویں دن کی دعا ۱۴۸

۱۷۔ سترہویں دن کی دعا ۱۴۹

۱۸۔ اٹھارہویں دن کی دعا ۱۴۹

۱۹۔ انیسویں دن کی دعا ۱۵۰

۲۰۔ بیسویں دن کی دعا ۱۵۰

۲۱۔ اکیسویں دن کی دعا ۱۵۰

۲۲۔ بائیسویں دن کی دعا ۱۵۰

۲۳۔ تیئیسویں دن کی دعا ۱۵۱

۲۴۔ چوبیسویں دن کی دعا ۱۵۱

۲۵۔ پچیسویں دن کی دعا ۱۵۲

۲۶۔ چھبیسویں دن کی دعا ۱۵۲

۲۷۔ ستائیسویں دن کی دعا ۱۵۲

۲۸۔ اٹھائیسویں دن کی دعا ۱۵۲

۲۹۔ انتیسویں دن کی دعا ۱۵۳

۳۰۔ تیسویں دن کی دعا ۱۵۳

رمضان المبارک کا آخری جمعہ ۱۵۴
رمضان المبارک کا آخری دن اور دعائے ختم قرآن ۱۵۴

﴿۱۰۔اعمال ماہ شوال المکرّم﴾

شوال کی پہلی رات ۱۵۵
شوال کا پہلا دن ۱۵۶

﴿۱۱۔اعمال ماہ ذی القعدۃ الحرام﴾

۲۳ر ذیقعدہ ۱۵۷
۲۵ر ذیقعدہ کی شب اور روز ۱۵۷

﴿۱۲۔اعمال ماہ ذی الحجۃ الحرام﴾

ابتدائی دس دنوں کے اعمال ۱۵۸
اعمال واذکار مخصوص ۱۵۹
ذی الحجہ کا پہلا دن ۱۶۰
۸ر ذی الحجہ کا دن ۱۶۰
۹ر ذی الحجہ کی رات (شب عرفہ) ۱۶۰
۹ر ذی الحجہ کا دن (روز عرفہ) ۱۶۰
۱۰ر ذی الحجہ کی رات ۱۶۲
۱۰ر ذی الحجہ کا دن ۱۶۲

۱۸ر ذی الحجہ کا دن ۱۶۶
۲۴ر ذی الحجہ کا دن ۱۶۷
ذی الحجہ کا آخری دن ۱۶۷

باب چہارم

﴿در ادعیہ وزیارات یومیہ﴾

ادعیۂ ایام ہفتہ وزیارات یومیہ ۱۶۹
(۱) دعائے روز شنبہ (سنیچر) ۱۷۳
◉ زیارت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در روز شنبہ.. ۱۷۴
(۲) دعائے روز یکشنبہ (اتوار) ۱۷۷
۞ زیارت حضرت علی علیہ السلام در روز یکشنبہ ۱۷۹
۞ زیارت حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام در روز یکشنبہ.... ۱۸۳
(۳) دعائے روز دوشنبہ (پیر) ۱۹۳
۞ زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام در روز دوشنبہ ۱۹۵
۞ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام در روز دوشنبہ ۱۹۷
(۴) دعائے روز سہ شنبہ (منگل) ۱۹۸

❁ زیارت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام در روز سہ شنبہ. ۱۸۹
❁ زیارت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام در روز سہ شنبہ..... ۱۸۹
❁ زیارت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام در روز سہ شنبہ.... ۱۸۹
(۵) دعائے روز چہار شنبہ (بدھ)..... ۱۹۰
❁ زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام در روز چہار شنبہ.... ۱۹۲
❁ زیارت حضرت امام علی رِضا علیہ السلام در روز چہار شنبہ..... ۱۹۲
❁ زیارت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام در روز چہار شنبہ..... ۱۹۲
❁ زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام در روز چہار شنبہ..... ۱۹۲
(۶) دعائے روز پنجشنبہ (جمعرات)..... ۱۹۳
❁ زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام در روز پنجشنبہ..... ۱۹۵
(۷) دعائے روز جمعہ (جمعہ)..... ۱۹۵
❁ زیارت حضرت امام صاحب الزمان علیہ السلام در روز جمعہ. ۱۹۷
دعائے حضرت مہدی علیہ السلام (عج)..... ۱۹۹
دعائے حضرت صاحب الامر علیہ السلام (عج)..... ۲۰۱
دعائے توسل..... ۲۰۳
دعائے نور (کبیر)..... ۲۰۹
دعائے نور کا حوالہ، بعض کتب ادعیہ وزیارات کے نام..... ۲۱۷

دعائے نور حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام ۲۲۲

دعائے عدیلہ ۲۲۳

رات میں سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں ۲۳۰

کھانے پینے کی دعائیں ۲۳۶

آئینہ دیکھنے کی دعا ۲۳۷

جماع کے وقت پڑھنے کی دعا ۲۳۷

ناخن کاٹنے کا طریقہ اور دعا ۲۳۸

حضرت علی علیہ السلام سے منقول اعضائے وضو کی دعائیں ۲۳۹

زیارت قبور مومنین ۲۴۳

قبرستان میں پڑھنے کی عائیں ۲۴۷

تلقین ۲۵۲

تلقین برائے مرد ۲۵۴

تلقین برائے زن ۲۵۸

تلقین میں ایک غلطی اور اس کی اصلاح ۲۶۲

تحفۃ العوام کے مؤلف کا نام ۲۶۵

بعض کلمات تلقین میں مؤلف کی تحقیق ۲۶۵

باب پنجم

درنماز

نماز ہدیۂ میت (نماز وحشت) ۲۷۱
نماز وحشت کا دوسرا طریقہ ۲۷۲
ہر شیعہ کے لئے نماز وحشت پڑھنا ۲۷۳
ہر شب ہر شیعہ کے لئے نماز وحشت پڑھنا ۲۷۳
نماز ہدیۂ والدین ۲۷۵
نماز دیگر ۲۷۶
نماز ہدیۂ فرزند ۲۷۶
نماز آیات کا طریقہ ۲۷۶
نماز آیات کا دوسرا طریقہ ۲۷۷
نماز عیدین ۲۷۷
اعمال وادعیۂ عید نوروز (۲۱/مارچ) ۲۷۹
نماز عید نوروز کا طریقہ ۲۸۰
نماز شب کے فضائل ۲۸۲

دنیا میں نماز شب کے فوائد ۲۸۳
آخرت میں نماز شب کے فوائد ۲۸۵
نماز شب کا وقت ۲۸۷
نماز شب کا طریقہ ۲۸۷
نماز زیارت ۲۹۰
وقت نماز زیارت ۲۹۰
نماز زیارت کے متعلق علامہ مجلسیؒ کا نظریہ ۲۹۲
نماز زیارت کے متعلق علامہ کرمان شاہیؒ کا نظریہ ۲۹۳
طریقۂ نماز زیارت ۲۹۳

باب ششم

درزیارات

چہاردہ معصومین علیہم السلام کی زیارتیں ۲۹۷
نمبر۱۔ زیارت جناب رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ۲۹۷
نمبر۲۔ زیارت جناب فاطمہ زہراء علیہا السلام ۲۹۸

نمبر۳۔(زیارت جامعہ) زیارات ائمۂ معصومین علیہم السلام ۲۹۹
نمبر۴۔زیارت عاشورائے معروفہ..... ۳۰۱
نمبر۵۔زیارت مخصوص اربعین: چہلم..... ۳۰۹
نمبر۶۔زیارت مخصوص نیمۂ شعبان: شب برات..... ۳۱۴
نمبر۷۔زیارت امام حسین علیہ السلام مخصوص شب ہائے قدر ۳۱۵
نمبر۸۔زیارت امام حسین علیہ السلام مخصوص عیدین..... ۳۱۹
نمبر۹۔زیارت وارثِ حضرت امام حسین علیہ السلام..... ۳۲۸
نمبر۱۰۔زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام..... ۳۳۰
نمبر۱۱۔زیارت حضرت عباس علیہ السلام..... ۳۳۱
نمبر۱۲۔زیارت سائر شہدائے کربلا علیہم السلام..... ۳۳۲

نماز پنجگانہ کے بعد پڑھنے والی مختصر زیارتیں

نمبر۱۳۔دور سے مختصر بیحد بافضیلت زیارت امام حسین علیہ السلام.. ۳۳۴
نمبر۱۴۔زیارت دیگر حضرت امام حسین علیہ السلام..... ۳۳۵
نمبر۱۵۔زیارت حضرت امام علی رِضا علیہ السلام..... ۳۳۸
نمبر۱۶۔زیارت حضرت صاحب الزمان علیہ السلام..... ۳۳۹

باب ہفتم

در متفرقات

۱۔ شدائد و مشکلات حل ہوں ۳۴۳

۲۔ وسعت رزق ۳۴۳

۳۔ قرض، دشمن، شفاء ۳۴۴

۴۔ قضائے حاجات و مہمات ۳۴۴

۵۔ عزت و دولت اور جاہ و منصب ۳۴۵

۶۔ محبت زن و شوہر ۳۴۵

۷۔ توانگری ۳۴۵

۸۔ قضائے حاجات و دفع بلیات ۳۴۶

۹۔ بخار ۳۴۶

۱۰۔ شفائے بیمار ۳۴۶

۱۱۔ لڑکا پیدا کرنا ۳۴۷

۱۲۔ حصول علم و مال ۳۴۷

۱۳۔ غنا و ثروت ۳۴۷

۱۴۔حاجت..... ۳۴۸
۱۵۔زن وشوہر کے درمیان بہترین تعلقات..... ۳۴۸
۱۶۔وسعت رزق، حاجت، ثروت..... ۳۴۸
۱۷۔حیوانات موذی..... ۳۴۹
۱۸۔قرض..... ۳۴۹
۱۹۔دعائے مجلسی علیہ الرحمہ..... ۳۵۰
۲۰۔دعائے کثیر الثواب..... ۳۵۱
۲۱۔دعائے دیگر کثیر الثواب..... ۳۵۳
۲۲۔ثواب لَآ اِلٰـہَ اِلَّااللّٰہُ ۳۵۴
۲۳۔ثواب لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ..... ۳۵۵
۲۴۔ثواب تسبیحات اربعہ..... ۳۵۶
۲۵۔ثواب اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَاھُوَ اَھْلُہٗ..... ۳۵۷
۲۶۔ثواب اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ..... ۳۵۷
۲۷۔مسجد میں چراغ جلانے کا ثواب..... ۳۵۸
۲۸۔مسجد میں جھاڑو دینے کا ثواب..... ۳۵۸
۲۹۔سورۂ قدر روشنیٔ چشم..... ۳۵۸
۳۰۔فوائد اِستِغفَار..... ۳۵۹

۳۱۔فقر وتنگدستی ۳۵۹
۳۲۔محبت بین زوجین ۳۵۹
۳۳۔تعویذ محافظ جان ۳۶۰
۳۴۔سلامتی کے ساتھ سفر سے واپسی ۳۶۱
۳۵۔شفاء وحاجت روائی، دعائے شیخ بہائیؒ ۳۶۱

باب ہشتم

﴿در سور قرآنیہ﴾

قرآن مجید کے چند سورے وآیت الکرسی ۳۶۵
۱۔سورۂ یٰسٓ ۳۶۵
۲۔سورۂ رحمٰن ۳۷۴
۳۔سورۂ اعلیٰ ۳۸۱
۴۔سورۂ شمس ۳۸۱
۵۔سورۂ قدر ۳۸۲
۶۔سورۂ تکاثر ۳۸۲
۷۔سورۂ عصر ۳۸۳

۸۔سورۂ کوثر ۳۸۳
۹۔سورۂ کافرون ۳۸۴
۱۰۔سورۂ اخلاص (توحید) ۳۸۴
۱۱۔سورۂ فلق ۳۸۵
۱۲۔سورۂ ناس ۳۸۵
۱۳۔آیۃ الکرسی ۳۸۶

خاتمہ

قرآن مجید کے واجبی سجدے ۳۹۱
قرآن مجید کے مستحبی سجدے ۳۹۲
دعائے سجدۂ قرآن ۳۹۳
معتبر کتب شیعہ میں حدیث کساء کا ذکر ۳۹۴

نادعلی صغیر.....۴۴۰
دعائے لِیُ خَمْسَۃٌ.....۴۴۰
زائرین کرام کی زیارت وملاقات کا ثواب.....۴۴۱
آیت اللہ العظمیٰ آقائے مرعشی نجفیؒ کی بعض وصیتیں.....۴۴۲
فہرست کتب منابع.....۴۴۵
مؤلف کے دیگر آثار اوران کا تعارف.....۴۵۳
جناب رسول خدا، حضرت علی مرتضیٰ (علیہما السلام) کی دو حدیثیں...۴۶۲
اعلان.....۴۶۳

﴿ قَالَ عَلِیٌّ عَلَیْہِ السَّلام ﴾

صَدْرُ الْعَاقِلِ صُنْدُوْقُ سِرِّہٖ

عقلمند کا سینہ اس کے راز کا خزینہ ہوتا ہے. (نہج البلاغہ، حکم ومواعظ، حکمت نمبر ۵۔م)

قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام

مَـــازَنٰی غَـــیُوْرٌ قَـــطُّ

غیرت دار انسان کبھی زنا نہیں کرسکتا ہے. (کہ یہی مصیبت اس کے گھر بھی آسکتی ہے)

(نہج البلاغہ، حکم ومواعظ، حکمت نمبر ۳۰۵، ص ۷۴۰، ۷۴۱۔ ج)

مادۂ تاریخ اشاعت

''امور احسن ثواب وآمال باقیات صالحات'' (۱۹۹۷ء)

☆ نتیجۂ فکر ☆

جناب اختر مہدی حسینی تاؔب اظہری صاحب مبارکپوری ابن جناب محبوب حسین صاحب

حرف آغاز

یہ کتاب باقیات صالحات جو کہ اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ جس کے نام سے ہی یہ بات واضع ہو جاتی ہے کہ اس کتاب کا مقصد اور غرض و غایت کیا ہے، بندہ خدا کو اس دنیا میں بھیجنے کی وجہ اور علّت کیا ہے۔ تو خالق کائنات اللّٰہ جلّ جلالہُ نے قرآن مجید و فرقان حمید میں واضح اعلان کچھ اس طرح کیا کہ ایک جگہ کہا مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ الْاَنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ ۔ ''ہم نے جن و انس کو پیدا ہی نہیں کیا مگر اپنی عبادت کیلئے''۔ تو سورۃ الملک میں یوں گویا ہوا کہ اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمُوْتَ وَالْحیٰوۃ لِیَبْلُوَاکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَملاً وَھُوَالْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ۔ ''اس ذات اعلیٰ صفات نے موت اور حیات کو وجود بخشا تا کہ واضح کرے کہ تم میں سے بہترین اور اچھے اعمال والا کون ہے۔ اور وہ بڑا غالب اور بخشنے والا ہے''۔ تو سورۃ یٰس میں یوں سمجھایا اور بتلایا اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمُوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَھُمْ ۔ ''بتحقیق ہم ہی موت کو زندگی دیتے ہیں اور ہم لکھتے جاتے ہیں وہ جو لوگ آگے بھیجتے جاتے ہیں اور جو پیچھے چھوڑ جاتے ہیں''۔ بنی نوع بشر کی خلقت اور دنیا میں بھیجے جانے کا مقصد اسکی بندگی اور صفات عالیہ کا وجود مقصود ہے۔ یقیناً انسان اپنے ظاہری شکل و صورت کے ساتھ ساتھ خاص صفات کا پیکر ہوتا ہے اس کا جسم ایک جگہ مگر صفات ہر جگہ موجود ہوتی ہے اور ایک وقت آتا ہے جب جسم اس دنیا کا ساتھ چھوڑ دیتا ہے لیکن صفات، آثار اور

باقیات اسکی اس دنیا میں ہمیشہ رہتی ہیں لہذٰا انسان کی اصل پہچان اس کا کردار طرز زندگی، آداب معاشرت، عادات وصفات اور فکر وسوچ ہوا کرتی ہے۔

کتاب کے مصنف جناب محترم مولانا کرّار حسین اظہری مبارکپوری دامت برکاتہٗ نے اس کتاب میں اپنی تمام تر علمی توانائیوں کو صرف کر کے ایک ایسی جامع کتاب بنانے کی سعی کی ہے کہ جس کے ذریعے ایک باکردار اعلیٰ صفات مومن معاشرے کی زینت بن سکے۔ تو دوسری طرف اس کتاب کے وظائف پر عمل پیرا ہونے کی فیض و برکات کے نتیجہ میں جب اس دنیا کو خیر باد کہے تو وہاں والے اس کا استقبال کریں جو زمانہ برزخ میں جنت کا نظارہ کرے، جہاں قبر کو وسعت ملے تو نورانی ہستیاں اپنے نور سے قبر کو منور کریں جبکہ یوم حساب بارگاہ رب کریم میں نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو اور ساقی کوثر حوض کوثر کے جام سے اسکی تشنگی بجھائیں۔ اور قسیم نار و جنت، جنت الفردوس کا پروانہ دیں تو سردارانِ جنت، جنت میں خوش آمدید کہیں۔ خلاصہ مصنف کتاب عزیزم مولانا کرّار حسین اظہری نے اس کتاب میں اہم قرآنی سورتیں ہوں یا کہ تعقیبات نماز، دعائیں ہوں یا کہ زیارات، روز و شب کے وظائف ہوں یا کہ ہر ماہ کی اہم تاریخوں کے اعمال، عبادات کا طریقہ ہو کہ آداب زندگی کا سلیقہ یا کہ اخلاقیات کا مجموعہ گو کہ ایسے گوہر نایاب کو اس کتاب میں جمع کیا ہے کہ جسکی نظیر مشکل ہے۔

۲، جون ۲۰۰۴ھ کو اذان فجر کے ساتھ نماز صبح کے بعد سایہ پدری ہم سے جدا ہوا اور یتیمی کی رات آئی، مکان میں مکین نہ رہا، گھر سے ایک باب رحمت بند ہو گیا، مسکراتے چہرے والا ہم میں نہ رہا لوگوں کا غم بانٹنے والا ایک غم گسار نہ رہا۔ ہر ایک سے بڑھ کر ملنے والا، دوسروں کے دکھ درد میں نہ صرف شریک

ہونے والا بلکہ اسے اپنا غم محسوس کرنے والا نہ رہا۔ اپنے ہوں کہ غیر چھوٹے ہوں کہ بڑے ہر ایک کا دوست نہ رہا۔ ایک اور نیک و شریف لوگوں کی قدر کرنے والا نہ رہا، اہل علم وعلماء کا عقیدت مند نہ رہا، نبیؐ وآلِ نبیؐ کو چاہنے والا نہ رہا۔ ایک اور شہداء کربلا کا فدا کار نہ رہا، امام حسینؑ اور انکی مظلومیت کو ہر روز یاد کرنے والا مسلسل پچاس سال تک بلا ناغہ اعمال عاشورہ بجالانے والا نہ رہا۔ ایک اور تہجد گزار نہ رہا ایک اور تسبیح حمد باری تعالیٰ اور ذکرِ الٰہی کرنے والا اس دنیا سے کم ہوا۔ کہ جس نے آخر وقت بھی اہلِ خانہ سے بار بار تسبیح مانگی مگر دستِ بازو نے ساتھ نہ دیا تسبیح چھوٹ گئی اور کئی مرتبہ طلب کیا مگر طاقتِ جسم نے ساتھ نہ دیا۔ اور روح نے پرواز اختیار کی۔

لہٰذا مرحوم و مغفور والد ماجد کے انتقال کے بعد تمام ورثہ بالخصوص والدہ ماجدہ نے ان کے چہلم کے موقع پر ایک جامع وظائف کی کتاب کی خواہش کا اظہار کیا۔ جس کے لئے مرحوم کے فرزند اکبر جناب محمود حسین صاحب نے طباعت کی تمام تر ذمہ داری قبول کی۔ لہٰذا میری نظر میں اس جہت سے اس سے بہتر کتاب نہیں تھی لہٰذا مرحوم کی باقیات کی طرف سے یہ کتاب باقیات صالحات آپ کے پاس موجود ہے۔

خداوند کریم بتصدّقِ چہاردہ معصومینؑ اس صدقۂ جاریہ کو جناب مسعود حسین ابن محمد ابراہیم کیلئے قبول کرے اور انہیں اس کا بہترین اجر وثواب عنایت فرمائے۔

والسلام

مدیر ادارہ

محمد حسین مسعودی

﴿قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم﴾

نَضَرَ اللّٰہُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِیْ فَوَعَاھَا وَ بَلَّغَھَا مَنْ لَّمْ یَسْمَعْھَا: خداخوش کرے اس بندہ کو جو میری باتوں (حدیثوں) کو سنے (لکھے) اور جس نے نہیں سنا ہے اس تک پہونچائے. (رسالۂ پیامبر امیؐ: شہید مرتضٰی مطہریؒ، ص ۶۴، بحوالۂ کافی: ۱/۴۰۳)

﴿دعائے سلامتیٔ امام زمانہ علیہ السلام﴾

محدث قمیؒ نے تیئیسویں (۲۳) شب قدر کے اعمال میں تحریر فرمایا ہے: اِس شب بلکہ ہر وقت امام زمانہ حضرت حجت (عَجَّلَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَرَجَہُ الشَّرِیْف) کی سلامتی کے لئے اس دعا کی تکرار کرتا رہے: اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی آبَآئِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَّلِیًّا وَّحَافِظًا وَّ قَآئِدًا وَّ نَاصِرًا وَّ دَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَہٗ فِیْھَا طَوِیْلًا. (مفاتیح الجنان: محدث قمیؒ، باب ۲، فصل ۳، ص ۴۱۷، ۴۲۶ نمبر ۴)

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ﴾

❁ مومنین کرام ہر شب و روز کم سے کم ایک مرتبہ ضرور یہ دعا پڑھیں ❁

۱

باب اوّل

درفضائل تعقیبات

﴿ قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام ﴾

لَاطَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِیْ مَعْصِیَةِ الْخَالِقِ

خدا کی معصیت میں کسی مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں کی جاسکتی ہے۔

(نہج البلاغہ، حکم ومواعظ، حکمت نمبر ۱۵۶۔م)

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

باب اول

﴿درفضائل تعقیبات﴾

نماز کے بعد دعا پڑھنے کو ''تعقیب'' کہتے ہیں قرآن مجید اور احادیث دونوں میں اس کا حکم دیا گیا ہے اور بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے چنانچہ خداوند عالم کا ارشاد ہے: اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ : تم مجھ سے دعائیں مانگو میں تمھاری دعا قبول کروں گا. (سورۂ مومن: ۴۰/۶۰۔ف)

شیخ طوسیؒ نے تہذیب میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے: ''طلب رزق کے سلسلہ مین روئے زمین پر دور دراز سفر سے ابلغ واولیٰ، تعقیب پڑھنا ہے''.

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: ''نماز فریضہ کے بعد دعا پڑھنا نماز نافلہ پڑھنے سے زیادہ بہتر وافضل ہے.'' (کتاب کافی)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اگر بندہ، نماز سے فارغ ہونے کے بعد دعا نہ پڑھے تو خداوند عالم، ملائکہ سے خطاب

کرتے ہوئے فرماتا ہے": اے میرے فرشتو! میرے بندے کی طرف دیکھو کہ اس نے میرے واجب کو ادا کیا لیکن مجھ سے کوئی حاجت طلب نہیں کی اس کی نماز لو اور اسی سے اس کے چہرے پر دے مارو".

یہ حدیث اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس بندہ کی نماز، بارگاہ خدا میں قبول نہ ہوگی.

ظاہر ہے کہ تمام آداب وشرائط کے ساتھ مکمل خضوع وخشوع سے نماز پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے اور یقیناً ایسی ہی نماز، قرآنی اعلان کے مطابق بری باتوں سے روکتی ہے صرف خدا کے خاص بندوں ہی سے اس کی ادیگی ممکن ہے اور انھوں ہی نے ہم جیسے گناہگاروں کے لئے اس کی راہ حل نکالی ہے چنانچہ روایات میں وارد ہے کہ جب نماز میں کچھ کمیاں رہ جاتی ہیں تو تعقیبات پڑھنے سے وہ دور ہوجاتی ہیں اور جب تعقیبات میں بھی کچھ کمیاں رہ جاتی ہیں تو مستحبی اذکار وادعیہ کے پڑھنے سے وہ بھی دور ہوجاتی ہیں.

﴿فضائل تسبیح﴾

تعقیبات بہت ہیں ان میں سب سے زیادہ باعث ثواب حضرت فاطمہ علیہا السلام کی تسبیح ہے چنانچہ کتاب تہذیب میں شیخ (علیہ الرحمہ)

نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے: ''جو شخص نماز فریضہ کے بعد داہنے پیر کو بائیں پیر کے اوپر سے ہٹانے سے پہلے تسبیح پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے''.

یہ کنایہ واشارہ ہے کہ اسی طرح تشہد کی حالت میں قبلہ رخ بیٹھے ہوئے بغیر حرکت کئے تسبیح پڑھنا چاہئے لہٰذا پہلے تسبیح پھر اس کے بعد نماز نافلہ پڑھنا چاہئے. تعقیب کے وقت بات نہ کرے، داہنے بائیں توجہ نہ کرے پہلے چونتیس (۳۴) مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر تینتیس (۳۳) مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور اس کے بعد تینتیس (۳۳) مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ آخر میں صرف ایک مرتبہ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بھی پڑھے تو بہت ثواب ہے.

تسبیح ایک ہزار (۱۰۰۰) رکعت نماز کے برابر ہے. نماز کے بعد دشمنان وقاتلان اہل بیت اطہار علیہم السلام پر لعنت بھیجنا بھی تعقیب میں داخل وشامل ہے اور نشان ایمان کامل ہے. (مفتاح الفلاح: ص ۱۰۴ تا ۱۰۸۔ وسائل الشیعہ: جلد ۵)

﴿فضائل خاک پاک کربلائے معلّٰی﴾

کربلائے معلّٰی کی خاک پاک ایک عظیم الٰہی نعمت ہے خدا نے

اسے تمام بیماریوں کے لئے شفاء قرار دیا ہے، تمام خوف اور بلاؤں سے باعث امن و امان بنایا ہے اس مقدس تربت کے اس قدر فوائد وفضائل ہیں کہ بیان وتحریر کے باہر ہیں منجملہ میّت کے ساتھ قبر کے اندر رکھنا، کفن پر اس سے لکھنا اور اس پر سجدہ کرنا یہ ساری چیزیں مستحب ہیں اس پر سجدہ کرنے کی فضیلت میں بہت زیادہ روایات وارد ہوئی ہیں.

﴿احادیث میں فضائل تسبیح خاک کربلا﴾

مقدس خاک کربلا کی تسبیح اپنے ساتھ رکھنا مستحب اور بے انتہا ثواب ہے نیز بلاؤں سے باعث نجات ہے اسے ہاتھ میں لے کر ذکر خدا کرنے کی بہت عظمت وفضیلت ہے اس کی بھی فضیلت میں بہت زیادہ احادیث وارد ہوئی ہیں اختصار کو پیش نظر رکھتے ہوئے بعنوان تبرک ذیل میں صرف چند حدیثیں نقل کی جارہی ہیں جن کی تعداد، ابواب جنت کے مطابق آٹھ (۸) ہے جنھیں ہم نے کتاب ''آثار وفوائد زیارت عاشوراء سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام'' میں نقل کیا ہے اور اسی سے یہاں نقل کررہے ہیں:

﴿حدیث نمبر ۱﴾

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: یَا اَبَا هَارُوْنَ! اِنَّا

نَـاْمُـرُ صِبْيَـانَـنَا بِتَسْبِيْحِ الزَّهْرَآء (عَلَيْهَاالسَّلام) كَمَا نَاْمُرُهُمْ بِالصَّلٰوةِ... اے ابو ہارونؒ! جس طرح ہم اپنے بچوں کو نماز کا حکم دیتے ہیں اسی طرح حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی تسبیح پڑھنے کا بھی حکم دیتے ہیں پس اسے ترک نہ کرو، مداومت کرتے رہو کیوں کہ جو شخص اس کی مداومت کرتا ہے وہ شقی اور بد بخت نہیں ہوتا.

اس حدیث شریف سے والدین کی ذمہ داری کا اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی اولاد کو تسبیح پڑھنے کی تاکید اور سفارش کریں یہ حدیث خود والدین کے لئے بھی تشویق وترغیب کا باعث ہے. (آثار وفوائد زیارت عاشوراء:، خاتمہ، ص ۱۶۸، بحوالہ ہائے (الف) ثواب الاعمال: ص ۱۹۶ حدیث نمبرا، ثـــواب تسبيـــح الـــزهـــراء (ع) (ب) حاشیۂ مفاتیح (۱): ص ۶۸، ۶۹، بحث تعقیب نماز. (ج) اسرار وآثار تسبیح حضرت زہراء (ع): ص ۳۹ فصل چہارم بحوالۂ فروع کافی، کتاب الصلوٰۃ، ص ۳۴۳، حدیث نمبر ۱۳)

﴿حدیث نمبر ۲﴾

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: ہمارے شیعہ چار (۴) چیزوں سے بے نیاز نہیں ہیں ان میں سے ایک چیز خاک کربلا کی تسبیح ہے اگر ذکر خدا کرتے ہوئے ایک ایک دانہ گھماتے جائیں تو ہر دانہ

پر چالیس (۴۰) نیکیاں لکھی جائیں گی اور بغیر ذکر کے صرف گھمانے پر بیس (۲۰) نیکیاں لکھی جائیں گی .(آثار وفوائد زیارت عاشوراء: خاتمہ، ص ۱۶۸، ۱۶۹ بحوالہ ہدیۃ الزائرین، ص ۹۵، باب چہارم، فصل سوم)

حدیث نمبر ۳

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: جو خاک کربلا کی تسبیح گھماتے ہوئے یہ تسبیحات اربعہ پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَاللّٰـهُ اَكْبَرُ تو ہر دانہ پر خدا اس کے لئے چھ ہزار (۶۰۰۰) نیکیاں لکھے گا، چھ ہزار (۶۰۰۰) گناہ معاف کرے گا، چھ ہزار (۶۰۰۰) درجے بلند کرے گا اور چھ ہزار (۶۰۰۰) لوگوں کے لئے اس کی شفاعت کو قبول کرے گا.(آثار وفوائد زیارت عاشوراء: خاتمہ، ص ۱۶۹ بحوالہ ہدیۃ الزائرین، ص ۹۵، باب چہارم، فصل سوم)

حدیث نمبر ۴

جنت کی حوریں جب فرشتوں کو زمین پر آتے ہوئے دیکھتی ہیں تو ان سے درخواست والتماس کرتی ہیں کہ ہمارے لئے دنیا سے خاک قبر حسین (علیہ السلام) کی تسبیح وسجدہ گاہ کو ہدیہ وتحفہ کے طور پر لائیں.(آثار

وفوائدزیارت عاشوراء: خاتمہ، ص ۱۶۹ بحوالۂ ہدیۃ الزائرین، ص ۹۵، باب چہارم، فصل سوم)

﴿حدیث نمبر۵﴾

کتاب تہذیب میں حضرت امام زمانہ علیہ السلام سے منقول ہے: خاک کربلا سے افضل کوئی تسبیح نہیں ہے منجملہ ایک فضیلت یہ ہے کہ اگر اسے گھماتے ہوئے ذکر و تسبیح خدا کو بھول جائے تو وہ خود بخود تسبیح کرتی رہتی ہے. (آثار وفوائدزیارت عاشوراء: خاتمہ، ص ۱۶۹، ۱۷۰ بحوالہ ہائے (الف) شفاء الصدور: ص ۲۸۵. (ب) اسرار... ص ۶۳ بحوالۂ وسائل الشیعہ: ۴/۱۰۳۳، حدیث نمبر ۷)

﴿حدیث نمبر۶﴾

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص خاک کربلا کی پختہ تسبیح لے کر ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے اس کو ستر (۷۰) استغفار کا ثواب ملے گا اور اگر تسبیح کو ہاتھ میں لئے ہو کچھ نہ پڑھے تب بھی ہر دانہ پر سات (۷) مرتبہ استغفار کا ثواب ملے گا. (آثار وفوائدزیارت عاشوراء: خاتمہ، ص ۱۷۰، بحوالہ ہائے (الف) مفاتیح (۱): ص ۸۶۵، فوائد تربت امام حسین (علیہ السلام). (ب) اسرار... ص ۶۳ بحوالۂ وسائل ۴/۱۰۳۳، ح ۴)

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: لِکُلِّ دَآءٍ دَوَآءٌ وَ دَوَآءُ الذُّنُوْبِ الْاِسْتِغْفَارُ: ہر بیماری کے لئے ایک دوا موجود ہے اور گناہوں کی بیماری کی دوا، استغفار ہے. (آثار وفوائد زیارت عاشوراء: خاتمہ، ص ۱۷۰، بحوالہ ثواب الاعمال، ص ۱۹۷ "ثواب الاستغفار").

حدیث نمبر ۷

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص تربت قبر حسین علیہ السلام کی تسبیح سے ایک مرتبہ تسبیح پڑھے خدا اس کے لئے چار سو (۴۰۰) حسنات لکھے گا، چار سو (۴۰۰) گناہ معاف کرے گا، چار سو (۴۰۰) حاجات پوری کرے گا اور چار سو (۴۰۰) درجے بلند کرے گا.

نیز مروی ہے کہ مستحب ہے تسبیح کے دھاگہ کا رنگ، آسمان کے رنگ جیسا نیلا ہو. (آثار وفوائد زیارت عاشوراء: خاتمہ، ص ۱۷۰، بحوالہ حاشیہ مفاتیح (۱): ص ۷۸، ۷۹ فضیلت تسبیح)

کتاب آثار وفوائد زیارت عاشوراء شائع ہونے کے بعد دھاگے کے رنگ کے متعلق ایک اور روایت ملی ملاحظہ فرمائیں:

آیت اللہ آقائے میانجی نے آقائے نہاوندیؒ کی کتاب مدہامتان جلد اول کے حوالہ سے مذکورہ رنگ کے بعد تحریر فرمایا ہے: ایک

روایت میں یہ بھی وارد ہے کہ دھاگے کا رنگ سبز ہو.(المستطرفات: جزء اول، ص ۲۱۸)

حدیث نمبر ۸

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص حضرت فاطمہ زہرا (علیہا السلام) کی تسبیح پڑھنے کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے گا وہ بخش دیا جائے گا: وَھِیَ مِأۃٌ بِاللِّسَانِ وَ اَلْفٌ فِی الْمِیْزَانِ وَ تَطْرُدُ الشَّیْطَانَ وَ تُرْضِی الرَّحْمٰنَ: یہ تسبیح زبان سے پڑھنے میں سو (۱۰۰) لگتی ہے مگر میزان اعمال میں ہزار ثواب رکھتی ہے، شیطان کو دور کرتی ہے اور خدائے رحمٰن کو راضی وخوش کرتی ہے. (آثار وفوائد زیارت عاشوراء: خاتمہ، ص ۱۷۰، ۱۷۱ بحوالہ ہائے (الف) ثواب الاعمال، ص ۱۹۶ حدیث نمبر ۲، ثواب تسبیح الزھراء علیھا السلام. (ب) اسرار... ص ۱۴۱ فصل چہارم بحوالۂ وسائل ۴/۱۰۲۳ ح ۳).

کربلا کی خاک پاک کا احترام

ظاہر ہے کہ جس خاک پاک کی تیار شدہ تسبیح کی اتنی فضیلت اور اس قدر اہمیت ہے کہ حضرات معصومین (صلوات اللہ علیہم اجمعین) نے اس کے دھاگے تک کا بھی رنگ معین فرمایا ہے اس کا بیحد احترام کرنا چاہئے

ہمیشہ احتیاط سے محفوظ جگہ رکھنا چاہئے تا کہ ٹوٹنے نہ پائے تسبیح کی طرح خاک شفا کی سجدہ گاہ کی بھی حفاظت کرنا ضروری ہے ورنہ ان کی ناراضگی کا سبب بنے گی جیسا کہ محدث نوریؒ نے کتاب دارالسلام میں فرمایا:

میرے ایک بھائی نے اپنی قبا کی نیچے والی جیب میں کربلا کی سجدہ گاہ کو رکھا تھا والدہ نے انھیں منع کیا کہ یہ بے ادبی ہے اور ٹوٹ بھی سکتی ہے. بھائی نے بتایا کہ سچ ہے اب تک دو (۲) عدد ٹوٹ چکی ہیں لہٰذا آئندہ ایسی جگہ نہیں رکھوں گا. میرے والد علامہ کو اس واقعہ کی خبر نہ تھی چند دنوں بعد انھوں نے خواب دیکھا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام ان سے ملاقات کے لئے کتب خانہ میں تشریف فرما ہیں بہت مہربانی سے پیش آئے حکم دیا اپنے بچوں کو میرے پاس بلاؤ تا کہ میں ان کو انعام دوں اور ان کا اکرام کروں.

والد نے ہم پانچ (۵) بھائیوں کو بلایا سب حضرت کے سامنے کھڑے ہو گئے ان کے پاس لباس اور دوسری چیزیں تھیں ایک ایک کو بلا کر دیتے گئے جب مذکورہ بھائی کی نوبت آئی تو اس پر ایک نظر ڈالی گویا غضب میں ہوں پھر والد سے فرمایا: ''تمھارے اس لڑکے نے میری خاک قبر کی دو سجدہ گاہیں توڑی ہیں!''

یہ فرما کر بھائی کو جو دینا تھا اسے اس کی طرف پھینک دیا خلاصہ یہ

کہ انھیں اپنے پاس نہیں بلایا بیدار ہو کر خواب کو والدہ سے بیان کیا انھوں نے حکایت کو نقل کیا تو والد کو اس سچے خواب پر تعجب ہوا. (آثار وفوائد زیارت عاشوراء: خاتمہ، ص ۱۷۱، ۱۷۲ بحوالۂ مفاتیح (۱): ص ۸۶۷، ۸۶۸، فوائد تربت مقدسہ)

﴿ہر عبادت وذکر الٰہی، تسبیح ہے﴾

تسبیح کے معنی لغت میں یہ ہیں: ہر عیب اور برائی سے خداوند عالم کی بزرگی اور پاکی بیان کرنا، تسبیح یعنی عبادت کرنا اس معنی میں عمومیت پائی جاتی ہے خواہ یہ عبادت زبانی ہو یا عملی ہو یا صرف دل کے اندر قصد و نیت ہو پس تسبیح کے لئے کوئی خاص ذکر نہیں ہے کہ صرف اسی مخصوص لفظ سے تسبیح ہو سکتی ہے لہٰذا اگر زبان کے علاوہ زبان حال سے ذکر کیا جائے تو اسے بھی تسبیح کہا جائے گا.

پس ہر ذکر وعبادت کو تسبیح کہہ سکتے ہیں جیسا کہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ، ان اذکار ثلاثہ کو تسبیح کہا گیا ہے اسی طرح تسبیحات اربعہ اور تسبیحات حضرت زہرا علیہا السلام کو بھی تسبیح کہا گیا ہے.

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جب بندہ سُبْحَانَ اللّٰہ، کہتا ہے تو سارے فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں. (آثار وفوائد زیارت عاشوراء: خاتمہ، ص ۱۷۲، ۱۷۳، اسرار... ص ۵۱، ۵۲ بحوالۂ معانی الاخبار، ص ۹)

صحیح تسبیح پڑھنے کا طریقہ

مذکورہ فوائد وفضائل اور بے شمار ثواب کے پیش نظر میں نے بچپن سے اب تک متعدد مسجدوں، امام بارگاہوں، مدرسوں اور لوگوں کی تسبیحوں کو اپنے بچوں اور شاگردوں کو ساتھ میں لے کر گوندھا ہے پہلے مضبوط دھاگے اور دیگر لوازمات کا بند وبست کر لیتا تھا جمعہ اور دیگر تعطیلات میں دس، دس (۱۰،۱۰) بیس، بیس (۲۰،۲۰) تسبیح گوندھتا تھا تاکہ خاک شفاء کی تسبیح پڑھنے والوں کے ثواب میں مَیں بھی شریک رہوں بحمداللہ ابھی تک میرے ہاتھوں کی گوندھی ہوئی تسبیحیں مسجدوں میں موجود ہیں.

چونکہ بازار کی تسبیح کے دانوں کا اعتبار نہیں اکثر کم یا زیادہ ہوتے ہیں خصوصاً درمیان میں لہٰذا خریداری کے بعد پہلے صحیح کرتا ہوں پھر استفادہ کرتا ہوں بچوں کی الگ الگ مخصوص تسبیحیں موجود ہیں وہ رات میں پڑھ کر سوتے ہیں.

پوری تسبیح میں مجموعی طور پر سو (۱۰۰) دانوں کی ضرورت ہے دونوں طرف کنارے تینتیس، تینتیس (۳۳،۳۳) دانے اور دونوں نشانیوں کے درمیان میں صرف بتیس (۳۲) دانے ہوں اَللّٰہُ

اَکْبَرُ پڑھتے وقت پہلی نشانی کو بھی شامل کر کے اس پر بھی یہی ذکر پڑھیں تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ چونتیس (۳۴) مرتبہ ہو جائے گا پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھتے وقت دوسری نشانی کو بھی شامل کر کے اس پر بھی یہی ذکر پڑھیں تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس (۳۳) مرتبہ ہو جائے گا اس کے بعد سُبْحَانَ اللہ پڑھتے وقت بقیہ دانوں پر بھی یہی ذکر پڑھیں تو سُبْحَانَ اللہ خود بخود تینتیس (۳۳) مرتبہ ہو جائے گا پوری تسبیح پڑھنے کے بعد آخر میں صرف ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ اور ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہ پڑھیں بہت ثواب ہے، تسبیح ایک ہزار (۱۰۰۰) رکعت نماز کے برابر ہے. (آثار وفوائد زیارت عاشوراء: خاتمہ، ص ۱۷۳، ۱۷۴)

﴿قبل خواب وبعد نماز، تسبیح پڑھنے کا طریقہ﴾

توجہ رہے کہ مذکورہ بالا طریقہ، نماز کے بعد پڑھی جانے والی تسبیح کا ہے رات میں سوتے وقت پڑھی جانے والی تسبیح کا طریقہ اور اس کی ترتیب یہ ہے کہ اَللّٰہُ اَکْبَر کے بعد پہلے سُبْحَانَ اللہ پھر آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھیں بعض علماء نے دونوں وقت مطلق طور پر آخری دونوں ذکر کو مقدم و مؤخر کرنے کی اجازت دی ہے. بہر حال تسبیح کی اہمیت و عظمت کے پیش نظر اتنی تفصیل بیان کی گئی اصل مقصد یہ ہے کہ ہر نماز کے

بعد اور زیارت عاشورا پڑھنے سے پہلے سو(۱۰۰) مرتبہ یا کم سے کم ایک (۱) مرتبہ سہی اَللّٰہُ اَکبَر پڑھتے وقت اور آخر میں دعائے سجدہ پڑھتے وقت، خاک شفاء کی تسبیح اور اس کی سجدہ گاہ سے ضرور استفادہ کیا جائے بلکہ پوری زیارت پڑھتے وقت اور دیگر اوقات شریفہ مثلاً دعا، تعقیبات نماز، صلوات اور تلاوت وغیرہ کے دوران ہاتھ میں خاک شفاء کی تسبیح ہو تو نُورٌ عَلٰی نُور اور باعث خوشنودیٔ معبود ہے.

اگر چھوٹے بچوں کی موجودگی میں تسبیح گوندھی جائے تو ان کا صبر کرنا محال ہے وہ بھی شوق میں بڑھ چڑھ کر اس کار خیر میں حصہ لیں گے یہ بات میری بارہا کی آزمودہ ہے چھوٹے بچوں سے بڑوں کا بہت تعاون ہو جاتا ہے دونوں کی شرکت سے ایک نیک کام انجام پا جاتا ہے البتہ نگرانی ضروری ہے تا کہ دانوں میں کمی یا زیادتی نہ ہونے پائے.

میرے نہایت مشفق و مہربان، دیندار، پدر بزرگوار کی تاکید و نصیحت ہے کہ کبھی کبھی کار خیر لوگوں کو دکھا کر، بتا کر، اعلان کر کے انجام دینا چاہئے تا کہ لوگوں کے لئے ایک طرح کی راہنمائی و حوصلہ افزائی ہو دیگر افراد بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، کار خیر میں شریک ہوں چنانچہ وہ خود ہر مذہبی و اجتماعی کام میں پیش پیش ہوتے ہیں اسی بنا پر میں نے بہت سی باتوں کا مناسبت سے اظہار کر دیا تا کہ اپنے گناہوں کے بوجھ میں کچھ کمی

ہواور کار خیر پر عمل کرنے والوں کے ثواب میں شریک رہوں اس میں اپنی خودنمائی یاریاکاری نہیں ہے خدا ہر چیز سے باخبر ہے .(آثار وفوائد زیارت عاشوراء: خاتمہ،ص۱۷۴،۱۷۵)

﴿احادیث میں فضائل سجدہ گاہِ کربلا﴾

﴿**حدیث نمبر ۱**﴾ کتاب وسائل میں کتاب ارشادالقلوب دیلمیؒ کے حوالہ سے منقول ہے: **کَانَ الصَّادِقُ عَلَیْہِ السَّلامُ لا یَسْجُدُ اِلَّا عَلیٰ تُرْبَۃِ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلامُ**: حضرت صادق علیہ السلام صرف کربلائے معلّٰی کی خاک پاک پر سجدہ فرماتے تھے.

(آثاروفوائدزیارت عاشوراء: خاتمہ،ص۱۷۵،۱۷۶،بحوالہ شفاءالصدور،ص۲۸۶)

﴿**حدیث نمبر ۲**﴾ کربلائے معلّٰی کی خاک پاک پر سجدہ کرنے کی برکت سے ساتوں حجاب، چاک ہوجاتے ہیں.

اس حدیث میں حجاب سبعہ سے مراد، سماوات سبعہ ہیں، مقصود یہ ہے کہ ان سات (۷) آسمانوں سے گذرتے ہوئے نماز اوپر پہونچتی ہےاورقرب حقیقی کے درجہ تک چلی جاتی ہے.

دوسرا احتمال یہ ہے کہ اس سے مراد، معاصی سبعہ ہیں یہ سات (۷) ایسے گناہ ہیں جن کی وجہ سے اعمال قبول نہیں ہوتے بعض علماء کے

نزدیک گناہان کبیرہ انھیں سات (۷) میں محدود ہیں جیسا کہ کتب فقہیہ میں مذکور ہے اور وہ یہ ہیں: ۱۔شرک ۲۔قتل ناحق ۳۔پاکدامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا ۴۔یتیم کا مال کھانا ۵۔زنا ۶۔میدان جنگ سے فرار ۷۔ والدین کی ناراضی، یعنی اگر کوئی سچے دل سے توبہ کرلے اور ترک گناہ کا پکا ارادہ کرلے تو اس تربت مقدس کی برکت سے خدا اس کے گذشتہ تمام گناہوں کو بخش دے گا.... (آثار وفوائد زیارت عاشوراء: خاتمہ، ص ۱۷۶، شفاء الصدور، ص ۲۸۶)

﴿فضائل سورۂ اخلاص﴾

قرآن مجید کے ہر سورہ کی بڑی فضیلت ہے یہاں پر صرف سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کے سلسلہ میں چند روایتوں کو نقل کیا جارہا ہے چونکہ یہ سورہ مختصر اور ہر ایک کو زبانی یاد رہتا ہے لہٰذا بہ آسانی پڑھا جاسکتا ہے. صاحب تفسیر نور الثقلین نے نوے (۹۰) احادیث کو نقل فرمایا ہے ہم صرف چند حدیثوں پر اکتفاء کررہے ہیں:

حدیث نمبر (۱) جو شخص خدا اور روز جزا پر ایمان رکھتا ہے اسے نماز فریضہ کے بعد سورۂ اخلاص کو ترک نہیں کرنا چاہئے کیونکہ جو اس کو پڑھے گا خدا اس کے لئے دنیا وآخرت کی نیکیاں جمع کردے گا اس کو اور

اس کے والدین کو بخش دے گا۔ (تفسیر نور الثقلین: ۵/۷۰۰ ح ۱۰، بحوالۂ ثواب الاعمال)

حدیث نمبر (۲) رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سعدؓ بن معاذ کی نماز جنازہ پڑھائی تو نوے (۹۰) ہزار فرشتوں نے آسمان سے آکر اس میں شرکت کی ان میں جبرئیل بھی تھے آنحضرتؐ نے جبرئیل سے پوچھا: کس وجہ سے سعدؓ پر تم نے نماز پڑھی؟ عرض کیا: سعدؓ اٹھتے بیٹھتے، پیادہ، سواری پر اور جاتے آتے ہر وقت ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' پڑھا کرتے تھے۔ (تفسیر نور الثقلین: ۵/۷۰۰، ۷۰۱ ح ۱۲، بحوالۂ ثواب الاعمال)

حدیث نمبر (۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گویا اس نے ایک تہائی قرآن، ایک تہائی توریت، ایک تہائی انجیل اور ایک تہائی زبور کو پڑھا۔ (تفسیر نور الثقلین: ۵/۷۰۱ ح ۱۹، بحوالۂ توحید)

حدیث نمبر (۴) حضرت علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو رات کو سوتے وقت سورۂ اخلاص پڑھے گا خدا پچاس (۵۰) ہزار فرشتوں کو مقرر کر دے گا جو رات بھر اس کی حفاظت کرتے رہیں گے۔ (تفسیر نور الثقلین: ۵/۷۰۲ ح ۲۱، بحوالۂ خصال)

حدیث نمبر (۵) رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ایک (۱) مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا خدا اس کے نفس و مال میں

برکت دے گا، جو دو (۲) مرتبہ پڑھے گا تو اس کو اس کے اہل وعیال اور پڑوسیوں کو برکت دے گا اور جو بارہ (۱۲) مرتبہ پڑھے گا جنت میں اس کے لئے بارہ (۱۲) محل بن جائیں گے اس وقت حافظین، فرشتوں سے کہتے ہیں چلو ہم اپنے بھائی کا محل دکھائیں کہ وہ کیسا بنا ہے، جو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا اس کے پچیس (۲۵) سالہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور جو ایک ہزا (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے گا وہ اس وقت تک نہ مرے گا جب تک جنت میں اپنی جگہ خود نہ دیکھ لے یا دوسرے لوگ نہ دیکھ لیں. (تفسیر نور الثقلین: ۵/۷۰۵ ح ۴۳، بحوالہ مجمع البیان)

حدیث نمبر (٦) ایک شخص پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا فقر وفاقہ اور تنگیٔ معیشت کی شکایت کی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کیا کرو گھر میں کوئی موجود ہو یا نہ ہو اور ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ لیا کرو.

اس نے ان دونوں پر عمل کیا تو خدا نے اس کی روزی وسیع کر دی پھر وہ اپنے پڑوسیوں کو فیض و فائدہ پہنچانے لگا. (تفسیر نور الثقلین: ۵/ ۷۰۵، ۷۰۶ ح ۴۴، بحوالہ مجمع البیان)

﴿فضائل آیت الکرسی﴾

حدیث نمبر (۱) حضرت امام رِضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو رات میں سوتے وقت آیت الکرسی پڑھے گا وہ مرض فالج سے محفوظ رہے گا اور جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرے گا اس کو ڈنک مارنے والا کوئی جانور ضرر نہیں پہونچا سکتا. (ثواب الاعمال: ص ۲۳۵)

حدیث نمبر (۲) رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز فریضہ کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرے گا خود خداوند عالم اس کی روح کو قبض کرے گا وہ ایسا ہوگا گویا اس نے انبیاء کے ساتھ مل کر راہِ خدا میں جہاد کیا اور شہید ہو گیا. (تفسیر کبیر منہج الصادقین: ۹۶/۲ ح ۱۱)

حدیث نمبر (۳) جو ہر نماز کے بعد اس کی تلاوت کرے گا وہ نفسانی خطروں اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اگر اس کی مداومت کرتے ہوئے ہر نافلہ وفریضہ کے بعد تلاوت کرتا رہے تو وہ فقیری اور محتاجگی سے امن وامان میں رہے گا، مخلوق کا محتاج نہ ہوگا اگر ہر فریضہ ونافلہ کے بعد اس کی مواظبت کرے تو خدا اپنے فضل وکرم سے مالدار بنادے گا اس کو ایسی جگہ سے رزق حاصل ہوگا جہاں سے تصور بھی نہیں ہوسکتا.
(تفسیر کبیر منہج الصادقین: ۹۷/۲، ۹۸، بحوالۂ سر المکتوم وعلم المکنون)

حدیث نمبر (۴) جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوسو(۱۰۰) مرتبہ آیت الکرسی پڑھے گا گویا اس نے پوری زندگی خدا کی عبادت کی. (تفسیر نورالثقلین جلد ۱/۲۵۸)

حدیث نمبر (۵) جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے سے ساتوں آسمان کے پردے چاک ہوجاتے ہیں جب تک خداوند عالم پڑھنے والے پر نظر رحمت نہ کرلے وہ آپس میں نہ جُڑ سکیں گے، اس کے گناہ معاف کردے گا پھر خدا اس کی نیکیاں لکھنے کے لئے ایک فرشتہ کو بھیجتا ہے وہ اس وقت سے آنے والے کل تک پڑھنے کے وقت تک کی اس کی برائیوں کو مٹا دیتا ہے. (تفسیر کبیر منہج الصادقین: ۲/۹۵ ح ۸)

۲

باب دوم

در تعقیبات واعمال

﴿ قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام ﴾

اَشَدُّ الذُّنُوْبِ مَااسْتَهَانَ (اَوِ اسْتَخَفَّ) بِهٖ صَاحِبُهٗ.

سب سے بڑا گناہ وہ ہے جس کا ارتکاب کرنے والا اسے سبک سمجھے.

(نہج البلاغہ، حکم ومواعظ، حکمت نمبر ۳۴۰، ۴۶۹۔م)

باب دوم

درتعقیبات واعمال

تَعْقِیْبَاتِ مُشْتَرَکہ

یہ وہ دعائیں ہیں جنھیں پنجگانہ نمازوں کے بعد پڑھنا چاہئے ان کے بعد نماز صبح ،ظہر،عصر،مغرب اور عشاء ہر ایک کی الگ الگ مخصوص دعائیں نقل کی جائیں گی پس تعقیبات مشرکہ کے بعد ہر نماز کی مخصوص تعقیب پڑھی جائے اور اگر وقت کم ہو تو صرف مخصوص تعقیب پر اکتفاء کی جائے.

دعا نمبر ۱

صحیفۂ علویہ میں مذکور ہے کہ ہر فریضہ کے بعد یہ دعا پڑھے :

يَا مَنْ لَّايَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ وَّ يَا مَنْ لَّايُغَلِّطُهُ
السَّآئِلُوْنَ وَيَا مَنْ لَّايُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِیْ
بَرْدَ عَفْوِکَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِکَ وَمَغْفِرَتِکَ. (مفاتیح
الجنان (۱): باب اول، فصل اول، ۲۸)

دعا نمبر ۲

اِلٰهِیْ! هٰذِهٖ صَلٰوتِیْ صَلَّیْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنْکَ اِلَیْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْکَ فِیْهَا اِلَّا تَعْظِیْماً وَّطَاعَةً وَّ اِجَابَةً لَّکَ اِلٰی مَآاَمَرْتَنِیْ بِهٖ اِلٰهِیْ! اِنْ کَانَ فِیْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُّکُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِیْ وَ تَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ. (مفاتیح الجنان (۱): باب اول، فصل اول، ص ۲۸، ۲۹)

دعا نمبر ۳

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَکَ اَرْجٰی مِنْ عَمَلِیْ وَ اِنَّ رَحْمَتَکَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ ذَنْبِیْ عِنْدَکَ عَظِیْماً فَعَفْوُکَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ اَکُنْ اَهْلاً اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَکَ فَرَحْمَتُکَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِیْ وَ تَسَعَنِیْ

لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ. (مفاتیح الجنان (۱): باب اول، فصل اول، ص ۳۰)

دعا نمبر ۴

ابن بابویہ علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا

علیہا السلام کی تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھو: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ

مِنْكَ السَّلَامُ وَ لَكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَعُوْدُ

السَّلَامُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى

جَمِيْعِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ مَلَآئِكَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ

اَلْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَىْ

شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ

الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ نِ

الصَّادِقِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ نِ الْكَاظِمِ

اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا اَلسَّلَامُ عَلٰى

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ نِ الْجَوَادِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ

مُحَمَّدٍ نِ الْهَادِىْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ نِ

الزَّكِيِّ الْعَسْكَرِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ

الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ. پھر خدا

سے حاجت طلب کرو. (مفاتیح الجنان (۱): باب اول، فصل اول، ص ۳۰، ۳۱)

دعا نمبر ۵

شیخ کفعمی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ تمام نمازوں کے بعد یہ دعا پڑھو:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبّاً وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْناً وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ نَبِیّاً وَّ بِعَلِیٍّ اِمَاماً وَّ بِالْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ عَلِیٍّ وَّ مُحَمَّدٍ وَّ جَعْفَرٍ وَّ مُوْسٰی وَ عَلِیٍّ وَّ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ وَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ اَئِمَّۃً وَّ سَادَۃً وَّ قَادَۃً بِہِمْ اَتَوَلّٰی وَ مِنْ اَعْدَآئِہِمْ اَتَبَرَّءُ. اس کے بعد تین مرتبہ پڑھو: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَۃَ وَ الْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ. (مفاتیح الجنان (۱): باب اول، فصل اول، ص ۳۱)

دعا نمبر (۶) دعائے سلامتیِ ایمان

شیخ طوسیؒ نے محمد بن سلیمان دیلمیؒ سے روایت کی ہے کہ میں نے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا: آپ کے شیعہ کہتے ہیں کہ ایمان دو طرح کا ہوتا ہے: (۱) ثابت و مستقر (۲) بطور امانت جو زائل ہو جاتا ہے لہٰذا مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ ایمان، کامل ہو جائے اور زائل نہ ہو سکے. حضرت نے فرمایا: ہر واجبی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبّاً وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ نَبِیّاً وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْناً وَّ بِالْقُرْآنِ کِتَاباً وَّ بِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَّ بِعَلِیٍّ وَّلِیّاً وَّ اِمَاماً وَّ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِیِّ بْنِ مُوسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَّ الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَئِمَّۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ رَضِیْتُ بِھِمْ اَئِمَّۃً فَارْضِنِیْ لَھُمْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

(مفاتیح الجنان (۲): باب اول، فصل ۶، ص ۱۴۲، ۱۴۳)

تَعقِیبَاتِ مُختَصَّہ

۱۔ تعقیب نماز صبح

شیخ ابن فہد علیہ الرحمہ نے ''عدۃ الداعی'' میں حضرت امام رِضا علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جو شخص نماز صبح کے بعد اس دعا کو پڑھے گا خداوند عالم اس کی ہر حاجت پوری کرے گا اور تمام رنج و غم کو برطرف فرمائے گا.

بِسْمِ اللّٰهِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اُفَوِّضُ

اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ

سَیِّئَاتِ مَامَكَرُوْا لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ

كُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ

وَكَذَالِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ

مَّاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ

لَا مَاشَآءَ النَّاسُ مَاشَآءَ اللّٰهُ وَ اِنْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِیَ

الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِیْنَ حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ

الْمَخْلُوْقِیْنَ حَسْبِیَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِیْنَ حَسْبِیَ

اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ حَسْبِیْ مَنْ هُوَ حَسْبِیْ حَسْبِیْ مَنْ

لَّمْ یَزَلْ حَسْبِیْ حَسْبِیْ مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ لَمْ یَزَلْ

حَسْبِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ. (مفاتیح الجنان (۱): باب اول، فصل دوم، ص ۳۸، ۳۹)

۲۔ تعقیب نماز ظہر

نماز ظہر کے بعد پڑھے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَآئِمَ

مَغْفِرَتِکَ وَ الْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّ السَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ

اِثْمٍ اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْباً اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَ لَاھَماً اِلَّا

فَرَّجْتَهٗ وَلَاسُقْماً اِلَّاشَفَیْتَهٗ وَلَاعَیْباً اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَارِزْقاً

اِلَّابَسَطْتَّهٗ وَ لَاخَوْفاً اِلَّا آمَنْتَهٗ وَ لَاسُوْٓءً اِلَّا صَرَفْتَهٗ

وَ لَاحَاجَةً ھِیَ لَکَ رِضًا وَّ لِیَ فِیْھَا صَلَاحٌ اِلَّا

قَضَیْتَھَا یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ آمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

پھر دس (۱۰) مرتبہ کہے: بِاللّٰہِ اعْتَصَمْتُ وَ بِاللّٰہِ اَثِقُ وَ عَلَی

اللّٰہِ اَتَوَکَّلُ.

اس کے بعد پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِیْ فَاَنْتَ اَعْظَمُ

وَ اِنْ کَبُرَ تَفْرِیْطِیْ فَاَنْتَ اَکْبَرُ وَ اِنْ دَامَ بُخْلِیْ فَاَنْتَ

اَجْوَدُ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ عَظِیْمَ ذُنُوْبِیْ بِعَظِیْمِ عَفْوِکَ وَ

کَثِیْرَ تَفْرِیْطِیْ بِظَاھِرِ کَرَمِکَ وَاقْمَعْ بُخْلِیْ بِفَضْلِ

جُوْدِکَ اَللّٰھُمَّ مَابِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْکَ لَآاِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ. (مفاتیح الجنان(۱): باب اول، فصل دوم، ص ۳۱، ۳۲)

﴿۳۔ تعقیب نماز عصر﴾

نماز عصر کے بعد پڑھے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

وَاَسْئَلُہٗ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِیْلٍ خَاضِعٍ فَقِیْرٍ

بَآئِسٍ مِّسْکِیْنٍ مُّسْتَکِیْنٍ مُّسْتَجِیْرٍ لَّایَمْلِکُ لِنَفْسِہٖ

نَفْعاً وَّلَاضَرًّا وَّلَا مَوْتاً وَّلَاحَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا.

پھر پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ

مِنْ قَلْبٍ لَّایَخْشَعُ وَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ مِنْ صَلٰوةٍ لَّا

تُرْفَعُ وَ مِنْ دُعَآءٍ لَّایُسْمَعُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْیُسْرَ

بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ

اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوبُ اِلَيْكَ. (مفاتیح الجنان (۱): باب اول، فصل دوم، ص ۳۲، ۳۳)

۴۔ تعقیب نماز مغرب

نماز مغرب اور اس کی چار (۴) رکعت نافلہ کے بعد دس

(۱۰) مرتبہ پڑھے: مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ. پھر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ

مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالنَّجَاةَ مِنَ

النَّارِ وَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالرِّضْوَانَ فِیْ

دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ

اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ. (مفاتیح الجنان (۱): باب اول، فصل دوم، ص ۳۴)

۵۔ تعقیب نماز عشاء

نماز عشاء کے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَیْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ وَ اِنَّمَآ اَطْلُبُہٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِیْ فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِہِ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِیْمَا اَنَا طَالِبٌ کَالْحَیْرَانِ لَآ اَدْرِیْ اَفِیْ سَھْلٍ ھُوَ اَمْ فِیْ جَبَلٍ اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَآءٍ اَمْ فِیْ بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَّ عَلٰی یَدَیْ مَنْ وَ مِنْ قِبَلِ مَنْ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَہٗ عِنْدَکَ وَ اَسْبَابَہٗ بِیَدِکَ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُہٗ بِلُطْفِکَ وَتُسَبِّبُہٗ بِرَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَ اجْعَلْ یَارَبِّ! رِزْقَکَ لِیْ وَاسِعاً وَّ مَطْلَبَہٗ سَھْلاً وَّ مَاْخَذَہٗ

قَرِیْباً وَّ لَاتُعَنِّنِیْ بِطَلَبِ مَالَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِیْهِ رِزْقاً فَاِنَّکَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ وَاَنَاْ فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَجُدْ عَلٰی عَبْدِکَ بِفَضْلِکَ اِنَّکَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ . (مفاتیح الجنان (۱): باب اول، فصل دوم، ص ۳۵، ۳۶)

اعمال شب جمعہ

شب جمعہ کے اعمال اور اس کی دعائیں بہت زیادہ ہیں ہم اس مختصر کتاب میں صرف چند امور پر اکتفا کر رہے ہیں اور انھیں مفاتیح سے نقل کر رہے ہیں:

(۱) حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام پر زیادہ سے زیادہ صلوات بھیجے روایت میں ہے کہ کم سے کم سو (۱۰۰) مرتبہ بھیجے البتہ جس قدر زیادہ ہو بہتر ہے. حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ شب جمعہ میں محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوات بھیجنا ہزار (۱۰۰۰) حسنہ کے برابر ہے، ہزار (۱۰۰۰) گناہ معاف ہوتے ہیں اور ہزار (۱۰۰۰) درجے بلند ہوتے ہیں.

(۲) شب جمعہ میں قرآن مجید کے ان چند سوروں کے پڑھنے کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے اور بڑی تاکید بھی کی گئی ہے تلاوت کے بہت زیادہ فائدے اور ثواب ہیں:

نمبر شمار	نام سورہ	سورہ نمبر	پارہ نمبر
﴿۱﴾	بَنِیٓ اِسۡرَآئِیل	۱۷	۱۵
﴿۲﴾	کَهۡف	۱۸	۱۵
﴿۳﴾	شُعَرَآء (طٰسٓمٓ ...)	۲۶	۱۹
﴿۴﴾	نَمۡل (طٰسٓ ...)	۲۷	۱۹
﴿۵﴾	قَصَص (طٰسٓمٓ ...)	۲۸	۲۰
﴿۶﴾	سجدہ (الٓمٓ ...)	۳۲	۲۱
﴿۷﴾	یٰسٓ	۳۶	۲۲
﴿۸﴾	صٓ	۳۸	۲۳
﴿۹﴾	اَحۡقَاف	۴۶	۲۶
﴿۱۰﴾	وَاقِعَة	۵۶	۲۷
﴿۱۱﴾	حٰمٓ سجدة	۴۱	۲۴
﴿۱۲﴾	دُخَان (حٰمٓ...)	۴۴	۲۵
﴿۱۳﴾	طُوۡر	۵۲	۲۷
﴿۱۴﴾	قَمَر	۵۴	۲۷
﴿۱۵﴾	جُمُعَة	۶۲	۲۸

نوٹ: سورہ نمبر ۳، ۴، ۵ کو ''طواسین ثلاثہ'' کہتے ہیں.

اگر وقت کم ہو تو صرف سورۂ واقعہ اور اس کے پہلے کے سوروں کی تلاوت کرے.

(۳) دس (۱۰) مرتبہ یہ دعا پڑھے: یَـــادَآئِمَ الْفَضْـــلِ عَـلَـی الْبَـرِیَّةِ یَـا بَـاسِـطَ الْیَـدَیْنِ بِالْعَطِیَّةِ یَاصَاحِبَ الْـمَوَاهِبِ السَّنِیَّةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ خَیْرِ الْوَرٰی سَـجِیَّةً وَّ اغْـفِـرْ لَـنَـا یَـا ذَا الْـعُـلٰی فِیْ هٰذِهِ الْعَشِیَّةِ.

(۴) مومنین کے لئے زیادہ سے زیادہ دعا کرے جیسا کہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السّلام دعا فرماتی تھیں. روایت میں وارد ہے کہ اگر دس (۱۰) مردہ مومنین کی بخشش کے لئے دعا کرے تو اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے.

(۵) دعائے کمیل پڑھے کیونکہ اس سے دشمنوں کے شر سے حفاظت، رزق میں وسعت اور گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے جیسا کہ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے. (مفاتیح الجنان (۱): ص ۵۴ تا ۶۰۔ ثواب الاعمال)

اعمال روز جمعہ

جمعہ کے دن کے بھی اعمال اور دعائیں بہت زیادہ ہیں یہاں پر کتاب مفاتیح سے صرف چند اعمال اور دعاؤں کو بیان کیا جارہا ہے. تفصیل کے لئے مفاتیح الجنان کا مطالعہ کیا جائے:

(۱) جب جمعہ کی صبح ہوجائے تو یہ دعا پڑھے: اَصْبَحْتُ فِیْ ذِمَّةِ اللّٰهِ وَ ذِمَّةِ مَلَآئِکَتِهٖ وَ ذِمَمِ اَنْبِیَآئِهٖ وَ رُسُلِهٖ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَ ذِمَّةِ مُحَمَدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ ذِمَمِ الْاَوْصِیَآءِ مِنْ اٰلِ مُحَمَدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ آمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَ عَلَانِیَتِهِمْ وَ ظَاهِرِهِمْ وَ بَاطِنِهِمْ وَ اَشْهَدُ اَنَّهُمْ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ وَ طَاعَتِهٖ کَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ.

(۲) روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز صبح سے پہلے تین (۳) مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے

اگرچہ کف دریا سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ.

(۳) نماز صبح کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے تو آیندہ جمعہ تک گناہوں کا کفارہ بن جائے گی:

اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ فِیْ جُمُعَتِیْ هٰذِهٖ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ فِیْهَا مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ فِیْهَا مِنْ نَّذْرٍ فَمَشِیَّتُکَ بَیْنَ یَدَیْ ذَالِکَ کُلِّهٖ فَمَاشِئْتَ مِنْهُ اَنْ یَّکُوْنَ کَانَ وَ مَالَمْ تَشَاْ مِنْهُ لَمْ یَکُنْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ تَجَاوَزْ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ فَصَلٰوتِیْ عَلَیْهِ وَ مَنْ لَّعَنْتَ فَلَعْنَتِیْ عَلَیْهِ. ہر مہینہ میں کم سے کم ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے.

(۴) مروی ہے کہ جو شخص جمعہ اور جمعہ کے علاوہ دوسرے دنوں میں نماز صبح اور نماز ظہر کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ تو حضرت قائم علیہ السلام کے ظہور تک زندہ رہے گا اور اگر یہ صلوات سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے تو خدا اس کی تیس

(۳۰) دنیاوی اور تیس (۳۰) اخروی حاجتیں برلائے گا.

(۵) نماز صبح کے بعد سورۂ رحمٰن کی تلاوت کرے اور ہر فَبِاَیِّ آلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ (اپنے پروردگا کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟) کے بعد کہے: لَابِشَیْءٍ مِّنْ آلَائِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ (پروردگارا! میں تیری کسی نعمت کو نہیں جھٹلاؤں گا!)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص ہر فَبِاَیِّ... کے بعد لَابِشَیْءٍ... کہے گا وہ رات میں مرے یا دن میں، شہید کی موت مرے گا. (ثواب الاعمال: ص ۲۶۲)

(۶) غسل جمعہ کرے کیونکہ سنت ہے اور بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے جیسا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے ارشاد فرمایا: ہر جمعہ کو غسل بجالاؤ چاہے تم کو اپنی خوراک بیچ کر غسل کے لئے پانی خریدنا پڑے اور بھوکا رہنا پڑے کیونکہ اس سے عظیم اور بزرگ کوئی سنت نہیں ہے.

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص غسل جمعہ کرتے وقت یہ دعا پڑھے وہ آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے. (یا) اس کے اعمال، معنوی طہارت کے ساتھ قبول ہوتے ہیں:

دعائے غسل جمعہ

اَشْهَدُاَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَ اجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.

❁ غسل جمعہ کا وقت، طلوع فجر سے زوال تک ہے زوال سے جتنا قریب غسل بجالائے اتنا بہتر ہے.

(۷) ناخن کاٹے اور مونچھیں بنائے. ناخن کاٹنے کا دن، طریقہ اور فضیلت اِسی کتاب میں بیان کی گئی ہے. (باب چہارم، صفحہ نمبر ۲۶۲، ۲۶۳)

(۸) عطر لگائے اور صاف ستھرے لباس پہنے.

(۹) صدقہ دے ایک روایت میں ہے کہ شب جمعہ و روز جمعہ صدقہ دینا دوسرے اوقات کے ہزار (۱۰۰۰) برابر ہے.

(۱۰) اپنے اہل وعیال کے لئے بہترین پھل اور گوشت وغیرہ خریدے تا کہ یہ لوگ جمعہ آنے سے خوش ہوں.

(۱۱) نہار منہ انار کھائے، حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن، نہار منہ ایک عدد انار کھاتا ہے

چالیس (۴۰) دنوں تک اس کا دل، نورانی رہتا ہے.

(۱۲) اپنے کو دنیاوی کاموں سے فارغ رکھے، دینی مسائل سیکھنے میں مشغول رہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس مسلمان پر افسوس جو ہفتہ میں ایک دن جمعہ کو اپنے دینی مسائل سیکھنے میں نہ گذارے! اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ اگر جمعہ کے دن کوئی ضعیف العمر انسان، جاہلیت کی تاریخ بیان کرے تو اس کے سر پر پتھر سے مارو.

(۱۳) ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ صلوات بھیجے، حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ میرے نزدیک جمعہ کے دن صلوات سے زیادہ پسندیدہ کوئی عبادت نہیں ہے اگر وقت کم ہو تو کم سے کم سو (۱۰۰) مرتبہ صلوات پڑھے تا کہ قیامت میں اس کا چہرہ نورانی رہے.

روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو (۱۰۰) مرتبہ صلوات بھیجے سو (۱۰۰) مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے اور سو (۱۰۰) مرتبہ سورۂ توحید پڑھے وہ بخش دیا جائے گا. دوسری روایت میں ہے کہ ظہر اور عصر کے درمیان صلوات بھیجنا ستر (۷۰) حج کے برابر ہے.

(۱۴) مُردوں اور اپنے والدین کی قبروں کی زیارت کرنے جائے بہت فضلیت ہے، حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جمعہ

کے دن مردوں کی زیارت کرو کیونکہ مردے جانتے ہیں کہ کون شخص ان کی زیارت کے لئے آیا اور وہ خوش ہوتے ہیں. (مفاتیح الجنان (ا): ص ۶۱ تا آخر ''اعمال روز جمعہ'')

(۱۵) زیارتِ معصومین (علیہم السلام): بحار میں ہے کہ شہید (رحمہ اللہ) نے کتاب دروس میں (ص ۱۵۶ پر) فرمایا: ہر جمعہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ علیہم السلام کی زیارت مستحب ہے اگرچہ دور ہی سے کیوں نہ ہو بلندی سے پڑھے تو بہتر ہے. (بحار: ۹۸/۳۷۰، باب ۳۲، ح ۱۴، کتاب المزار)

مذکورہ فرمائش کے پیش نظر اس کتاب میں موجود زیارت جامعہ (باب ششم، زیارت نمبر ۳ صفحہ نمبر ۲۲۳ تا ۲۲۵) پڑھنا کافی ہے. ان شاء اللہ. کیونکہ وہ ہر نبیؑ اور ہر معصومؑ کے لئے پڑھی جاسکتی ہے.

﴿ قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام ﴾

اَلدُّنیَا تَغُرُّ وَ تَضُرُّ وَتَمُرُّ

دنیا، دھوکہ باز، نقصان رساں اور رواں دواں ہے.

(نہج البلاغہ، حکم ومواعظ، حکمت نمبر ۴۰۷۔م)

۳

باب سوم

در اعمال واذکار ماہائے سال

﴿ قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام ﴾

کُلُّ یَوْمٍ لَّایُعْصَی اللّٰہُ فِیْہِ فَھُوَ یَوْمُ عِیْدٍ.

ہر وہ دن جس میں خدا کی نافرمانی نہ کی جائے عید کا دن ہے.

(نہج البلاغہ، حکم ومواعظ، حکمت نمبر ۴۲۰۔م)

باب سوم

﴿در اعمال واذکار ماہ ہائے سال﴾

اس باب کی اکثر باتیں مفاتیح سے نقل کی گئی ہیں اختصار کے پیش نظر صرف ہر ماہ کے آخر میں حوالے دیئے گئے ہیں کہیں کہیں درمیان میں کتاب اقبال اور زادالمعاد وغیرہ سے بھی بعض باتوں کو نقل کیا گیا ہے وہیں ان کے حوالے بھی دے دیئے گئے ہیں کوشش کی گئی ہے کہ مختصر اور آسان ادعیہ، اذکار واعمال کو ذکر کیا جائے شاید کسی کے لئے یہ بھی طولانی ہوں لیکن کتاب اقبال اور ادعیہ واعمال کی دیگر معتبر کتابوں کی بہ نسبت بہر حال یہ ساری چیزیں مختصر ہی ہیں خود مفاتیح بھی مختصر ہے اسی لئے متعدد مقامات پر محدث قمیؒ نے فرمایا: تفصیل کے لئے سیدؒ کی فلاں کتاب کی طرف رجوع فرمائیں وہاں یہ طولانی دعائیں موجود ومذکور ہیں. (ملاحظہ فرمائیں: مفاتیح (۲): ص ۲۳۵، روز اول رجب، نمبر ۴)

بہر حال دعا وعبادت کی طرف رغبت رکھنے والے حضرات

مفاتیح، مفتاح الفلاح، مصباح، تحفہ، اقبال اور زادالمعاد جیسی معتبر کتابوں کی طرف رجوع فرمائیں اسی لئے اس کتاب میں بہت سی کتابوں کے نام درج کر دیئے گئے ہیں اگر چہ دسترسی ایک مشکل کام ہے.

سید علیہ الرحمہ نے کتاب اقبال میں معصومین علیہم السلام کی ولادت باسعادت کی تمام تاریخوں میں شکرانہ کے طور پر روزہ رکھنا، صدقہ دینا، عبادت کرنا اور اس دن کی تعظیم کرنا مستحب بتایا ہے.

﴿۱۔ اعمال ماہ محرم الحرام﴾

یہ اہل بیت طاہرین علیہم السلام اور ان کے شیعوں کے لئے حزن واندوہ کا مہینہ ہے حضرت امام علی رِضا علیہ السلام نے فرمایا: **کَانَ اَبِیْ اِذَا دَخَلَ شَھْرُ الْمُحَرَّمِ لَایُرٰی ضَاحِکاً** جب محرم کا مہینہ آجاتا تھا تو میرے والد ماجد (حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام) کو کوئی شخص ہنستے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا مسلسل غمگین رہتے تھے. (اقبال: باب اول، ص ۱۶)

﴿محرم کی پہلی رات﴾

دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں ایک مرتبہ حمد اور گیارہ (۱۱) مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد پڑھے جو شخص یہ نماز بجالائے گا اور صبح کو

روزہ بھی رکھے گا گویا وہ پورے سال خیر و نیکی کی مداومت کرتا رہا اس سال محفوظ رہے گا اور اگر مر جائے تو جنت میں جائے گا۔ (اقبال: باب اول، ص ۲۶) کتاب اقبال میں پہلے اور تیسرے دن کے روزوں کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ (اقبال: باب اول، ص ۲۶ تا ۲۸)

۱۰ر محرم کی رات: شب عاشور کے چند اعمال حسب ذیل ہیں:

﴿اعمال شب عاشور﴾

﴿۱﴾ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص شب و روز عاشور حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت بجا لائے گا گویا وہ حضرت کے ساتھ شہید ہوا ہو۔ (الف: تحفۃ العوام، ص ۳۲۲۔ب: زاد المعاد باب ۶ فصل ۲)

﴿۲﴾ شب بیداری: عبادت الٰہی اور گریہ و زاری کے ساتھ پوری رات بیدار رہے۔ بیدار رہنے والا ایسا ہے گویا اس نے تمام ملائکہ کی عبادت کی ہو اس کے لئے ستّر (۷۰) سال کے عمل خیر کا ثواب لکھا جائے گا اس رات حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحابِ باوفا، میدان کربلا میں نرغۂ اعداء میں گھرے ہوئے رات بھر بیدار رہے، عبادت الٰہی میں مشغول رہے اور اپنی شہادت کی تیاری کرتے رہے۔ (الف: تحفۃ

العوام، ص۳۲۲. ب: اقبال الاعمال باب اوّل، اعمال شب عاشور)

﴿۳﴾ چار رکعت نماز: مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص شب عاشور چار رکعت نماز پڑھے خدا اس کے پچاس (۵۰) سال گذشتہ اور پچاس (۵۰) سال آئندہ کے گناہ بخش دے گا، دو، دو (۲،۲) رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس (۵۰) مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھے. (تحفۃ العوام، ص۳۲۲)

کتاب اقبال الاعمال میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ چوتھی رکعت کا سلام پڑھ کر زیادہ سے زیادہ ذکر خدا کرے، زیادہ سے زیادہ صلوات بھیجے اور دشمنان اہل بیت علیہم السلام پر خوب لعنتیں بھیجے. (اقبال الاعمال، باب اول، اعمال شب عاشور)

﴿۴﴾ شب نشینی: اگر خوش نصیبی سے اس رات کربلائے معلیٰ میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا شرف حاصل ہو جائے اور قبر مبارک کے پاس پوری رات گذارنے کا موقع مل جائے تو یہ عظیم سعادت ہے حضرت کے ساتھ شہید ہونے والوں میں شمار ہوگا. (اقبال الاعمال، باب اول، فضل المبیت عند الحسین (علیہ السلام))

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فِی الدُّنْیَا زِیَارَتَهُمْ وَفِی الْاٰخِرَةِ شَفَاعَتَهُمْ

اعمال روز عاشور

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰه علیہ السلام :مَنْ زَارَ الْحُسَيْنَ عَلَيْهِ السَّلامُ يَوْمَ عَاشُوْرَاء وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ :

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو عاشور کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس پر جنت واجب ہے. (اقبال الاعمال، باب اول، فضل زیارۃ الحسین علیہ السلام یوم عاشوراء)

شیعہ خیر البریہ کے لئے نہایت حزن و ملال کا دن ہے لہٰذا صبح عاشور سے بے آب و دانہ رہیں، کھانا پینا ترک کر دیں عصر کے بعد دن کے آخری حصہ میں سورج ڈوبنے سے دو (۲) گھنٹے پہلے پانی یا بالکل معمولی غذا سے فاقہ شکنی کریں کیوں کہ اسی وقت کربلا میں لڑائی بند ہوئی تھی گھر کے تمام افراد کو حکم دیں کہ اس طرح روئیں جیسے ماں اپنے بچوں کے لئے روتی ہے یہ عظیم مصیبت ہے اسے برپا کرنے والوں کے لئے عظیم ثواب ہے.

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا:

جو عاشور کے دن دنیا کے کاروبار چھوڑ دے کسی دنیاوی کام میں

مشغول نہ ہوتو خدا دنیا وآخرت کی اس کی تمام حاجات پوری کرے گا اور جو اس مصیبت میں غمگین وگریان ہوگا وہ قیامت میں خوش وخندان ہوگا. اپنے گھر کے لئے کچھ ذخیرہ نہ کرے کیوں کہ جو کچھ ذخیرہ کرے گا خدا اس میں برکت قرار نہیں دے گا اور وہ قیامت کے دن یزید، عبید اللہ ابن زیاد اور عمر ابن سعد علیھم اللعنۃ کے ساتھ محشور ہوگا.

(الف: زاد المعاد: باب ۶ فصل ۱، اعمال ماہ محرم. ب: اقبال الاعمال باب اول، اعمال یوم عاشوراء)

﴿۱﴾ روز عاشور بہترین عمل یہ ہے کہ پاکیزہ، صاف ستھرے لباس پہنیں، قمیض وغیرہ کے بٹن کھول دیں، آستینوں کو کہنیوں تک الٹ دیں جس طرح مصیبت زدہ لوگ کرتے ہیں. (الف: زاد المعاد فصل سوم. ب: تحفۃ العوام، ص ۳۲۲)

﴿۲﴾ زیارت: خضوع وخشوع کے ساتھ گریہ کرتے ہوئے قبر امام حسین علیہ السلام کی طرف رخ کر کے شہادت امام مظلوم کا تصور کریں پھر انگلی سے حضرت کی قبر مبارک کی طرف اشارہ کریں اس کے بعد اس طرح نیت کریں: ''روز عاشور زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھتا ہوں قُرْبَةً اِلَی اللہ ''پھر زیارت عاشورائے معروفہ (اس کتاب میں زیارت نمبر ۴) پڑھیں نماز زیارت بھی پڑھیں. (تحفۃ العوام: ص ۳۲۲)

﴿۳﴾ لعنت: حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ لعنت بھیجیں ہر لعنت پر ہزار (۱۰۰۰) نیکیاں لکھی جائیں گی بہتر ہے اس طرح لعنت بھیجیں: اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَ اَصْحَابِهٖ: اے خدا! حضرت امام حسین علیہ السلام اور اصحابِ حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت بھیج.

زادالمعاد باب ششم فصل اوّل میں آخری لفظ ''وَ اَصْحَابِهٖ'' نہیں ہے مگر آگے چل کر اسی باب کے آخر میں فصل سوم میں یہ موجود ہے پس اسی طرح اس کے اضافہ کے ساتھ پڑھیں.

مدرسہ باب العلم کے ابتدائی درجات میں میرے استاد محترم نے اسی طرح یاد کرایا اور برابر پڑھتے رہنے کی تاکید کی لہٰذا میں اسی وقت سے پابندی کے ساتھ نماز کے قنوت میں پڑھتا ہوں یقیناً استاد میرے ثواب میں برابر کے شریک ہیں خدا مرحوم ''حافظ جی'' کی روح کو شاد فرمائے. (آمین)

﴿۴﴾ قرائت: ایک ہزار مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھیں (چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھے پڑھتے رہیں) کیوں کہ پڑھنے والے پر خدا نظر رحمت کرے گا اور جس پر خدا نظر رحمت کرے گا اس پر ہرگز عذاب نہ کرے گا.

(الف: زادالمعاد، باب ٦.ب: اقبال الاعمال، باب اول، اعمال یوم عاشوراء)

﴿۵﴾ کتاب تبصرۃ الزائر میں لکھا ہے کہ جو شخص روز عاشور دس (۱۰) مرتبہ یہ دعا پڑھے گا خدا اسے ہر آفت وشر سے محفوظ رکھے گا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَ جَدِّہٖ وَ اَبِیْہِ وَ اُمِّہٖ وَ اَخِیْہِ (صَلَوَاتُکَ وَسَلَامُکَ عَلَیْھِمْ) اَنْ تُفَرِّجَ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْہِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. (تحفۃ العوام: ص ۳۳۶)

﴿اعمال روز عاشور بطریق دوّم﴾

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے عبداللہ بن سنانؓ سے فرمایا: روز عاشور بہترین عمل یہ ہے کہ چاشت کے وقت (جب ایک پہر دن چڑھ چکا ہو، نصف دو پہر ہو چکی ہو تو) خلوص دل سے دو، دو (۲،۲) سلام کے ساتھ چار (۴) رکعت نماز پڑھو:

پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ (سورہ نمبر ۱۰۹) دوسری میں قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَد (سورہ نمبر ۱۱۲) تیسری

میں سورۂ اَحزَاب (سورہ نمبر ۳۳) اور چوتھی میں سورۂ مُنَافِقُون (سورہ نمبر ۶۳) پڑھو اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو جو سورے چاہو پڑھو جیسا کہ زادالمعاد میں بالکل صراحت کے ساتھ ہے. (زادالمعاد، باب ۶ فصل ۳) لیکن کتاب اقبال میں اس اختیار کا ذکر نہیں ہے کہ اگر مذکورہ سورے یاد نہ ہوں تو جو سورے چاہو پڑھ سکتے ہو. (اقبال الاعمال، باب اول)

کتاب اقبال میں ہے کہ نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ حضرت کے قاتلوں پر لعنت بھیجو، ہر لعنت پر ہزار نیکیوں کا ثواب ہے، ہزار گناہ معاف ہوں گے اور جنت میں ہزار درجے بلند ہوں گے. (اقبال الاعمال، باب اول)

﴿نیز یہ اعمال بجالاؤ﴾

جس جگہ کھڑے ہو وہاں سے چند قدم آگے بڑھو اور کہو:

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضاً بِقَضَآئِہٖ وَتَسْلِیْماً لِّاَمْرِہٖ

(ہم خدا ہی کے لئے ہیں اور اسی کی بارگاہ میں پلٹ کر جانے والے ہیں، اس کی قضا پر راضی ہو کر اور اس کے امر کو تسلیم کرتے ہوئے) پھر پیچھے ہٹو اور یہی کہو اسی طرح سات (۷) مرتبہ آگے بڑھو پھر پیچھے ہٹو یہی کلمات کہتے رہو، ہر حال میں محزون و گریاں رہو اس کے بعد اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر کہو:

اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِیْنَ شَآقُّوْا رَسُوْلَکَ وَ
حَارَبُوْآ اَوْلِیَآئَکَ وَ عَبَدُوْا غَیْرَکَ وَ اسْتَحَلُّوْا
مَحَارِمَکَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَ مَنْ کَانَ
مِنْھُمْ فَخَبَّ وَ اَوْضَعَ مَعَھُمْ اَوْ رَضِیَ بِفِعْلِھِمْ لَعْناً
کَثِیْراً ﴿☆﴾ اَللّٰھُمَّ وَ عَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ
وَّاجْعَلْ صَلَوَاتِکَ عَلَیْہِ وَ عَلَیْھِمْ وَاسْتَنْقِذْھُمْ مِنْ
اَیْدِی الْمُنَافِقِیْنَ الْمُضِلِّیْنَ وَالْکَفَرَةِ الْجَاحِدِیْنَ
وَافْتَحْ لَھُمْ فَتْحاً یَّسِیْراً وَّ اَتِحْ لَھُمْ رَوْحاً وَّ فَرَجاً
قَرِیْباً وَّاجْعَلْ لَّھُمْ مِّنْ لَّدُنْکَ عَلٰی عَدُوِّکَ وَ
عَدُوِّھِمْ سُلْطَاناً نَّصِیْراً .(الف: زادالمعاد، باب۶ فصل۳. ب: تحفۃ العوام، ص۳۳۰)

اس کے بعد دعا کے لئے ہاتھ اٹھاؤ اور حضرات محمد وآل محمد علیہم السلام کے دشمنوں پر لعنت ونفرین کا قصد کرتے ہوئے کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِيراً مِّنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفِظِيْنَ
مِنَ الْاَئِمَّةِ وَ كَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ وَ عَكَفَتْ عَلَى
الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَ هَجَرَتِ الْكِتَابَ وَ السُّنَّةَ وَ
عَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَيْنِ الَّذَيْنِ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا
وَالتَّمَسُّكِ بِهِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَ حَادَتْ عَنِ
الْقَصْدِ وَ مَالَاَتِ الْاَحْزَابَ وَ حَرَّفَتِ الْكِتَابَ وَ
كَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآئَهَا وَ تَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ
لَمَّااعْتَرَضَهَا وَ ضَيَّعَتْ حَقَّكَ وَ اَضَلَّتْ
خَلْقَكَ وَ قَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَ خِيَرَةَ عِبَادِكَ
وَ حَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَ وَحْيِكَ
اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَآئِكَ وَاَعْدَآءِ رَسُوْلِكَ
وَاَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ وَاخْرِبْ دِيَارَهُمْ

وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ وَ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَ فُتَّ فِىْ

اَعْضَادِهِمْ وَ اَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ

الْقَاطِعِ وَ ارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَ طُمَّهُمْ

بِالْبَلَآءِ طَمّاً وَّ قُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمّاً وَّ عَذِّبْهُمْ عَذَاباً

نُّكْراً وَّ خُذْهُمْ بِالسِّنِيْنَ وَ الْمَثُلَاتِ الَّتِىْ اَهْلَكْتَ

بِهَا اَعْدَآئَکَ اِنَّکَ ذُوْ نِقَمَةٍ مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ سُنَّتَکَ ضَآئِعَةٌ وَّ اَحْكَامَکَ مُعَطَّلَةٌ وَّ

عِتْرَةَ نَبِيِّکَ فِى الْاَرْضِ هَآئِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنِ الْحَقَّ

وَ اَهْلَهٗ وَاقْمَعِ الْبَاطِلَ وَاَهْلَهٗ وَ مُنَّ عَلَيْنَا بِالنَّجَاةِ

وَ اهْدِنَا اِلَى الْاِيْمَانِ وَ عَجِّلْ فَرَجَنَا وَ انْظِمْهُ

بِفَرَجِ اَوْلِيَآئِکَ وَ اجْعَلْهُمْ لَنَا وُدّاً وَّ اجْعَلْنَا لَهُمْ

وَفْداً اَللّٰهُمَّ وَ اَهْلِکْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ

نَبِیّکَ وَ خِیَرَتِکَ عِیْداً وَّ اسْتَهَلَّ بِهٖ فَرَحاً وَّ

مَرَحاً وَّ خُذْ آخِرَهُمْ کَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَ

ضَاعِفِ اللّٰهُمَّ الْعَذَابَ وَالتَّنْکِیْلَ عَلٰی ظَالِمِیْ اَهْلِ

بَیْتِ نَبِیّکَ وَ اَهْلِکْ اَشْیَاعَهُمْ وَ قَادَتَهُمْ وَ اَبِرْ

حُمَاتَهُمْ وَ جَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَ ضَاعِفْ صَلَوَاتِکَ

وَ رَحْمَتَکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی عِتْرَةِ نَبِیّکَ

الْعِتْرَةِ الضَّآئِعَةِ الْخَآئِفَةِ الْمُسْتَذِلَّةِ بَقِیَّةٍ مِّنَ

الشَّجَرَةِ الطَّیِّبَةِ الزَّاکِیَةِ الْمُبَارَکَةِ وَ اَعْلِ اللّٰهُمَّ

کَلِمَتَهُمْ وَ اَفْلِحْ حُجَّتَهُمْ وَ اکْشِفِ الْبَلآءَ

وَ اللَّاْوَآءَ وَ حَنَادِسَ الْاَبَاطِیْلِ وَ الْعَمٰی عَنْهُمْ وَ

ثَبِّتْ قُلُوْبَ شِیْعَتِهِمْ وَ حِزْبِکَ عَلٰی طَاعَتِکَ

وَ وِلَایَتِهِمْ وَ نُصْرَتِهِمْ وَ مُوَالَاتِهِمْ وَ اَعِنْهُمْ

وَ امْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْاَذٰى فِيْکَ وَاجْعَلْ لَّهُمْ

اَيَّاماً مَّشْهُوْدَةً وَّ اَوْقَاتاً مَّحْمُوْدَةً مَّسْعُوْدَةً

تُوْشِکُ فِيْهَا فَرَجَهُمْ وَ تُوْجِبُ فِيهَا تَمْکِيْنَهُمْ وَ

نَصْرَهُمْ کَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِيَآئِکَ فِیْ کِتَابِکَ

الْمُنْزَلِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَ قَوْلُکَ الْحَقُّ : ﴿ وَعَدَ

اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوا مِنْکُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلِهِمْ وَ لَيُمَکِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِیْ ارْتَضٰى

لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْناً يَّعْبُدُوْنَنِیْ

لَايُشْرِکُوْنَ بِیْ شَيْئاً .(سورۂ نور: ۲۴ / ۵۵)﴾

اَللّٰهُمَّ فَاکْشِفْ غُمَّتَهُمْ يَا مَنْ لَّايَمْلِکُ کَشْفَ

الضُّرِّ اِلَّا هُوَ يَآاَحَدُ! يَاوَاحِدُ! يَاحَیُّ! يَاقَيُّوْمُ! وَ اَنَا

يَآاِلٰهِیْ! عَبْدُکَ الْخَآئِفُ مِنْکَ وَ الرَّاجِعُ اِلَیْکَ
السَّـآئِلُ لَکَ الْـمُقِیْلُ عَلَیْکَ اللَّاجِئُی اِلٰی
فِنَـآئِکَ الْعَالِمُ بِاَنَّهٗ لَامَلْجَأَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ
اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَآئِیْ وَ اسْمَعْ یَآاِلٰهِیْ عَلَانِیَتِیْ وَ
نَجْوَایَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ رَّضِیْتَ عَمَلَهٗ وَ قَبِلْتَ
نُسُکَهٗ وَ نَجَّیْتَهٗ بِرَحْمَتِکَ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ
الْکَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ اَوَّلاً وَّ آخِراً عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ
وَّ ارْحَمْ مُحَمَّداً وَّ آلَ مُحَمَّدٍ بِاَکْمَلِ وَ اَفْضَلِ
مَاصَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اَنْبِیَآئِکَ وَ
رُسُلِکَ وَ مَلَآئِکَتِکَ وَ حَمَلَةِ عَرْشِکَ بِلَآ اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَاتُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ

مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِیْ يَا
مَوْلَایَ مِنْ شِيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيٍّ وَّ فَاطِمَةَ
وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ ذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ
الْمُنْتَخَبَةِ (صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهَا وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ) وَ
هَبْ لِیَ التَّمَسُّکَ بِحَبْلِهِمْ وَ الرِّضَا بِسَبِيْلِهِمْ
وَالْاَخْذَ بِطَرِيْقَتِهِمْ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِيْمٌ.

﴿اس کے بعد سجدہ میں جاؤ اور خاک پر منہ رکھ کر کہو:﴾

يَا مَنْ يَّحْکُمُ مَايَشَآءُ وَ يَفْعَلُ مَايُرِيْدُ اَنْتَ حَکَمْتَ
فَلَکَ الْحَمْدُ مَحْمُوْداً مَّشْکُوْرًا فَعَجِّلْ يَامَوْلَایَ
فَرَجَهُمْ وَ فَرَجَنَا بِهِمْ فَاِنَّکَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ
بَعْدَ الذِّلَّةِ وَ تَکْثِيْرَهُمْ بَعْدَ الْقِلَّةِ وَ اِظْهَارَهُمْ بَعْدَ
الْخُمُوْلِ يَآاَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ وَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فَاَسْئَلُکَ یَآاِلٰھِیْ! وَ سَیِّدِیْ مُتَضَرِّعاً اِلَیْکَ
بِجُوْدِکَ وَ کَرَمِکَ بَسْطَ اَمَلِیْ وَ التَّجَاوُزَ عَنِّیْ
وَ قَبُوْلَ قَلِیْلِ عَمَلِیْ وَ کَثِیْرِہٖ وَ الزِّیَادَةَ فِیْ
اَیَّامِیْ وَ تَبْلِیْغِیْ ذَالِکَ الْمَشْھَدَ وَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ
مِمَّنْ یُّدْعٰی فَیُجِیْبَ اِلٰی طَاعَاتِھِمْ وَ مُوَالَاتِھِمْ وَ
نَصْرِھِمْ وَ تُرِیَنِیْ ذٰلِکَ قَرِیْباً سَرِیْعاً فِیْ عَافِیَةٍ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ .

﴿ پھر سر کو آسمان کی طرف بلند کر کے کہو: ﴾

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ
اَیَّامَکَ فَاَعِذْنِیْ یَآاِلٰھِیْ ! بِرَحْمَتِکَ مِنْ ذٰلِکَ .

(الف: زادالمعاد، باب ۶ فصل ۳. ب: تحفۃ العوام، ص ۳۳۱ تا ۳۳۶)

کتاب اقبال میں اس مقام پر کلمات بہت زیادہ اختلاف کے ساتھ

ہیں البتہ یہ کلمات کتاب زادالمعاد کے متعدد نسخوں کے بالکل مطابق وموافق ہیں کہیں کہیں مختصر سی تبدیلی ہے ظاہراً وہ کتابت وغیرہ کی غلطی ہے لہٰذا قابل اعتنا نہیں ہے.

امام علیہ السلام نے فرمایا: یہ عمل ایسے بہت سے حج اور عمروں سے افضل ہے جن میں بہت زیادہ مال صَرف کیا جائے، آنے جانے میں اپنے بدن کو تکلیف دی جائے اور بیوی بچوں سے جدائی اختیار کی جائے، جو شخص عاشور کے دن یہ نماز اور یہ عمل، اخلاص ویقین کے ساتھ بجالائے گا خدا دس (۱۰) چیزوں سے اسے محفوظ رکھے گا منجملہ:

۱۔ڈوبنے سے ۲۔جل کر مرنے سے ۳۔عمارت کے نیچے دب کر مرنے سے ۴۔مرتے دم تک شیطان کے تسلط سے ۵۔چار پشتوں تک اسے اور اس کی اولاد کو دیوانگی سے ۶۔جذام (کوڑھ) سے ۷۔سفید داغ (برص) سے ۸۔چار پشتوں تک اسے اور اس کی نسل کو شیطان اور اس کے دوستوں کے تسلّط سے. (الف: زادالمعاد، باب ۶ فصل ۳. ب: تحفۃ العوام، ص ۳۳۶)

اقبال وزاد اور تحفۃ العوام میں اس حدیث کا کچھ حصہ محذوف ہے جس کی وجہ سے پوری دس (۱۰) چیزیں مذکور نہیں ہیں بلکہ صرف آٹھ (۸) ہی ہیں.

۱۰ر محرم کا دن: عاشور حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا دن ہے شیعہ حضرات، دنیاوی کاموں میں مشغول نہ ہوں، گھر کے لئے

کچھ ذخیرہ نہ کریں، پورا دن نوحہ و ماتم اور گریہ میں بسر کریں، مولا کے قاتلوں پر لعنت بھیجیں، آج کے دن مقتل پڑھ پڑھ کر مومنین کو رلائیں اور اس طرح ایک دوسرے کو تعزیت پیش کریں:

روز عاشور تعزیت کا طریقہ اور فاقہ شکنی کی دعا

اَعْظَمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَجَعَلَنَا وَ اِيَّاكُمْ مِّنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ

الْمَهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَام (مفاتیح (۲): ص ۴۷۳ تا ۴۷۷، باب ۲، فصل ۷)

سیدؒ نے فرمایا: فاقہ شکنی کے وقت اس طرح پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ: "وَلَاتَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتاً بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ" فَالْحُسَيْنُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اَصْحَابِهٖ عِنْدَكَ الْاٰنَ يَاْكُلُوْنَ وَ يَشْرَبُوْنَ فَنَحْنُ فِيْ هٰذَا الطَّعَامِ وَ الشَّرَابِ بِهِمْ مُقْتَدُوْنَ. (اقبال: باب اول، ص ۵۴)

۲۔اعمال ماہ صفر المظفر

یہ نحوست کا مہینہ ہے لہٰذا نحوست کو دور کرنے کے لئے صدقہ، دعا اور استعاذات سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے محدث فیضؒ وغیرہ کے بقول اگر کوئی اس مہینہ کی بلاؤں سے محفوظ رہنا چاہے تو روزانہ دس (۱۰) مرتبہ یہ دعا پڑھے:

یَاشَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ
یَاعَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعَظَمَتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ فَاکْفِنِیْ شَرَّ
خَلْقِکَ یَامُحْسِنُ! یَامُجْمِلُ! یَامُنْعِمُ! یَامُفْضِلُ!
یَالَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ نَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذَالِکَ نُنْجِی
الْمُؤْمِنِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ.

۳ر صفر: دو رکعت نماز مستحب ہے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اِنَّا فَتَحْنَا دوسری میں حمد کے بعد سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے سلام کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ صلوات بھیجے اور سو (۱۰۰) مرتبہ اس

طرح لعنت بھیجے: اَللّٰھُمَّ الْعَنْ آلَ اَبِیْ سُفْیَانَ پھر سو (۱۰۰) مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہُ پڑھ کر حاجت طلب کرے.

۲۰ر صفر کا دن: اربعین حسینی ہے حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت مستحب ہے. (اِس کتاب میں زیارت نمبر ۵، صفحہ ۳۳۳ تا ۳۳۸)

۲۸ر صفر کا دن: حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی شہادت کا دن ہے. [ظاہراً زیارت جامعہ پڑھنا کافی ومناسب ہے۔ اس کتاب میں زیارت نمبر ۳ صفحہ ۳۲۳ تا ۳۲۵] مفاتیح الجنان (۲): ص ۴۸۵، ۴۸۶، باب دوم، فصل ۸)

﴿۳۔ اعمال ماہ ربیع الاول﴾

ربیع الاوّل کا پہلا دن: گذشتہ رات مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر پر سوئے ان کی شان میں آیت نازل ہوئی اس مناسبت سے دونوں حضرات کی سلامتی کے شکرانہ کے طور پر روزہ رکھنا مستحب اور مناسب ہے.

۸ر ربیع الاول کا دن: حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی اور حضرت صاحب الامر علیہ السلام امامت کے عظیم درجہ پر فائز ہوئے لہٰذا دونوں بزرگواروں کی زیارت مناسب ہے. ظاہراً زیارت

جامعہ کافی ہے. (اِس کتاب میں زیارت نمبر ۳ صفحہ ۳۲۳ تا ۳۲۵)

۹ ربیع الاول کا دن: عید بزرگ ہے روایت میں ہے کہ انفاق کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں. مومنین کو کھانا کھلانا، انھیں خوش کرنا مستحب ہے اسی طرح نفقہ میں توسعہ دینا، نئے لباس پہننا، خدا کی عبادت کرنا اور شکر الٰہی بجالانا بھی مستحب ہے. بہت شریف دن ہے.

۱۲ ربیع الاول کا دن: ثقۃ الاسلام کلینیؒ، مسعودی اور مشہور عامہ کے بقول حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہے دو رکعت نماز مستحب ہے پہلی رکعت میں حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ قُلْ یَآ اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ دوسری میں حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اسی دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینۂ منورہ میں وارد ہوئے شیخ علیہ الرحمہ کے بقول ۱۳۰ھ میں بنی مروان کی حکومت کا خاتمہ ہوا.

۱۷ ربیع الاول کی رات: حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کی رات ہے. بہت مبارک ہے.

۱۷ ربیع الاول کا دن: علمائے امامیہ کے نزدیک مشہور ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ولادت کا دن ہے. آج کے بعض اعمال یہ ہیں:

﴿۱﴾ غسل.

﴿۲﴾ روزہ: ایک سال کے روزہ کے برابر ہے یہ دن، سال کے ان چار دنوں میں سے ہے جس کی فضیلت بہت زیادہ ہے.

﴿۳﴾ نزدیک و دور سے زیارت حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. (جو مفاتیح میں موجود ہے: باب سوم، ''زیارت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از بعید یعنی دور'')

﴿۴﴾ زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام (جو مفاتیح میں موجود ہے: ''زیارت امیر المومنین علیہ السلام در روز مولود'' یہ ''زیارتِ عید غدیر'' کے بعد ہے.)

﴿۵﴾ دو رکعت نماز: ہر رکعت میں حمد کے بعد دس، دس مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے.

﴿۶﴾ تمام مسلمان آج کے دن کی تعظیم کریں، صدقہ دیں، خیرات کریں، مومنین کو خوشحال کریں اور مشاہد مشرفہ کی زیارت کے لئے جائیں. (مفاتیح الجنان (۲): ص ۴۸۸ تا ۴۹۰، باب دوم، فصل ۹)

﴿۴۔ اعمال ماہ ربیع الآخر﴾

۱۰ ربیع الثانی کا دن: شیخ مفیدؒ کے بقول حضرت امام حسن

عسکری علیہ السلام کی ولادت با سعادت ہے بہت شریف ومبارک دن ہے اس نعمت عظمیٰ کے شکرانہ کے طور پر روزہ رکھنا مستحب ہے.(مفاتیح الجنان (۲):ص۴۹۰،باب دوم،فصل۱۰)

مفاتیح میں اس سے زیادہ نہیں ہے البتہ اقبال میں اس ماہ سے متعلق تین صفحوں کی ایک طولانی دعااور صرف روزہ کا ذکر ہے. (اقبال:ص۱۰۲،باب۴)

﴿۵۔اعمال ماہ جُمادی الاولیٰ﴾

۱۳،۱۴،۱۵رجُمادی الاولیٰ کو حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی زیارت (اِس کتاب میں زیارت نمبر۲،صفحہ۳۲۲،۳۲۳)اوران مظلومہ پر گریہ وماتم مناسب ہے.

روایات صحیحہ کے مطابق وہ اپنے پدر بزرگوار کے بعد صرف پچھتر (۷۵) دن اس دنیا میں رہیں چونکہ بنابر مشہور حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہادت ۲۸رصفر کو ہوئی لہٰذا ان تینوں دنوں میں سے کسی ایک دن سیدۂ کونین علیہا السلام کی وفات ہوئی ہوگی.

۱۵رجُمادی الاولیٰ کا دن: حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو بصرہ پر فتح حاصل ہوئی اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی ولادت ہوئی

لہٰذا دونوں امام علیہما السلام کی زیارت مناسب ہے. [ظاہراً زیارت جامعہ کافی ہے۔ اِس کتاب میں زیارت نمبر۳، صفحہ۳۲۳ تا ۳۲۵] (مفاتیح الجنان (۲): ص۴۹۰، ۴۹۱، باب دوم، فصل۱۰)

اقبال میں بھی ایک طولانی دعا اور اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے.

﴿۶۔ اعمال ماہ جُمادی الآخرۃ﴾

۳ر جُمادی الثانیہ کا دن: حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی شہادت کا دن ہے لہٰذا شیعہ حضرات، مجلس برپا کریں، ظالموں اور ان کا حق غصب کرنے والوں پر لعنت بھیجیں سید ابن طاؤسؒ نے اقبال میں فرمایا: آج کے دن شہزادی کی زیارت پڑھیں. (اِس کتاب میں زیارت نمبر۲، ص۳۲۳)

۲۰ر جُمادی الثانیہ کا دن: حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی ولادت باسعادت کا دن ہے لہٰذا چند اعمال کی بجا آوری مناسب ہے: روزہ، خیرات وصدقات، شہزادی کی زیارت. (مفاتیح الجنان (۲): ص ۴۹۱، ۴۹۲، باب دوم، فصل۱۰)

﴿۷۔ اعمال ماہ رجب المرجب﴾

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رجب، خدا کا

مہینہ ہے؛ شعبان، میرا مہینہ ہے اور رمضان المبارک میری امت کا مہینہ ہے. نیز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ماہ رجب میری امت کے استغفار کرنے کا مہینہ ہے. اس ماہ کے اعمال بہت ہیں مختصر طور پر حسب ذیل ہیں:

﴿اعمال واذکار مشترکہ﴾

﴿۱﴾ کثرت سے کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ.

﴿۲﴾ روزہ: اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے یہاں تک کہ اگر کوئی روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو تو روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے تا کہ روزہ کا ثواب حاصل کر سکے:

سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ
سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْعِزَّ وَ هُوَ لَهٗ اَهْلٌ.

﴿۳﴾ مصحف ناطق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ پورے ماہ رجب میں ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. يَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَيْرٍ
وَّ آمَنُ سَخَطَهٗ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ يَّا مَنْ يُّعْطِي الْكَثِيْرَ

بِالْقَلِيْلِ يَا مَنْ يُّعْطِىْ مَنْ سَئَلَهٗ يَا مَنْ يُّعْطِىْ مَنْ لَّمْ

يَسْئَلْهُ وَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّناً مِّنْهُ وَ رَحْمَةً اَعْطِنِىْ

بِمَسْئَلَتِىْ اِيَّاکَ جَمِيْعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَ شَرِّ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهٗ

غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَّا اَعْطَيْتَ وَ زِدْنِىْ مِنْ فَضْلِکَ يَا كَرِيْمُ!

اس کے بعد بائیں ہاتھ سے داڑھی پکڑ کر التجا وتضرع کے طور پر داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت کو حرکت دیتے ہوئے پڑھو:

يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ! يَا ذَالنَّعْمَآءِ وَالْجُوْدِ! يَا ذَالْمَنِّ

وَالطَّوْلِ! حَرِّمْ شَيْبَتِىْ عَلَى النَّارِ.

﴿۴﴾ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ. جب پڑھ کر ختم کرے تو صدقہ بھی دے. جو شخص چار سو(۴۰۰) مرتبہ پڑھے گا خدا اسے سو(۱۰۰) شہیدوں کا ثواب عطا فرمائے گا.

﴿۵﴾ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک

ہزار مرتبہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے.

﴿۶﴾ پورے مہینہ میں ایک ہزار مرتبہ یہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰـہَ ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ.

﴿۷﴾ سیدؒ نے کتاب اقبال میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت زیادہ فضیلت نقل کی ہے کہ دس ہزار مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے یا ہزار مرتبہ یا یہ بھی نہ ہو سکے تو کم سے کم سو (۱۰۰) ہی مرتبہ سہی مگر ضرور پڑھے.

﴿۸﴾ ماہ رجب میں جمعرات، جمعہ اور شنبہ کو روزہ رکھے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو کسی بھی حرام مہینہ میں مذکورہ ان تین دنوں میں روزے رکھے گا خداوند عالم اس کے لئے نوسو (۹۰۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھے گا.

﴿۹﴾ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا: ہر شب ایک ہزار مرتبہ پڑھے: لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ.

﴿اعمال واذکار مختصہ﴾

﴿۱۰/۱﴾ رجب کی پہلی رات: دعائے رویت ہلال:

رجب کا چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ

وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَ رَبُّکَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ.

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہلال رجب کو دیکھ کر یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَ بَلِّغْنَا شَھْرَ

رَمَضَانَ وَ اَعِنَّا عَلَی الصِّیَامِ وَ الْقِیَامِ وَ حِفْظِ اللِّسَانِ

وَ غَضِّ الْبَصَرِ وَ لَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْہُ الْجُوْعَ وَ الْعَطَشَ.

﴿۲/۱۱﴾ **غسل**: شب اول میں بہت سے اعمال ہیں ان میں سے ایک غسل ہے. جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ماہ رجب کے اول، وسط اور آخر میں غسل کرے گا وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے شکم مادر سے پیدا ہوا ہو.

﴿۳/۱۲﴾ **رجب کا پہلا دن**: ماہ رجب کی پہلی شب کی طرح پہلے دن کے بھی بہت سے اعمال ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں:

۱۔ روزہ.

۲۔ غسل.

۳۔زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام .(جو مفاتیح میں موجود ہے: باب سوم، حضرت امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارتوں میں زیارت نمبر ۱، ''زیارت آنحضرت در اول رجب'')

۴۔زیارت حضرت امام علی رِضا علیہ السلام پورے مہینے میں حضرت امام رِضا علیہ السلام کی زیارت مستحب اور حج وعمرہ کے برابر ہے پہلی رجب کو حضرت امام علی رِضا علیہ السلام کی زیارت کی بہت تاکید ہے.

﴿۱۳/۴﴾ **۱۳ر رجب کا دن:** ماہ رجب کی تیرہویں تاریخ کو شاہ ولایت حضرت علی علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہے اس دن روزہ کی بڑی فضیلت ہے.

﴿۱۴/۵﴾ **۱۵ر رجب کی رات:** یہ شب بھی بہت شریف وعظیم ہے اس کے بعض اعمال یہ ہیں:

۱۔غسل.

۲۔عبادت کے ساتھ شب بیداری اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام .(جو مفاتیح میں موجود ہے: باب سوم، زیارت نمبر ۲، ''زیارت نیمۂ رجب'')

﴿۱۵/۶﴾ **۱۵ر رجب کا دن:** یہ بھی بہت مبارک ہے اس کے بعض اعمال یہ ہیں:

۱۔ غسل.

۲۔ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام. (جو مفاتیح میں موجود ہے:
باب سوم، زیارت نمبر۲، ''زیارت نیمۂ رجب'')

﴿۱۶/۷﴾ ۲۷/رجب کی رات: نہایت بابرکت ہے اس رات عمل کرنے والے کو ساٹھ (۶۰) سال عبادت کا ثواب ملے گا اس کے بعض اعمال یہ ہیں:

۱۔ غسل.

۲۔ زیارت حضرت علی علیہ السلام اس رات کا سب سے افضل عمل یہی زیارت ہے. (جو مفاتیح میں موجود ہے باب سوم، ''زیارت شب و روز مبعث'' حضرت علی علیہ السلام کی مخصوص زیارتوں میں زیارت نمبر۳)

﴿۸/۱۷﴾ ۲۷/رجب کا دن: عید مبعث کی وجہ سے نہایت مبارک ہے اس کے چند اعمال یہ ہیں:

۱۔ غسل.

۲۔ روزہ، اس کی بڑی فضیلت ہے ستر (۷۰) سال کے روزوں کے برابر ہے.

۳۔ کثرت کے ساتھ صلوات.

۴۔ زیارت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (جو مفاتیح

میں موجود ہے باب سوم)

۵۔زیارت حضرت علی علیہ السلام. (جو مفاتیح میں موجود ہے باب سوم ''زیارت شب وروز مبعث'' حضرت علی علیہ السلام کی مخصوص زیارتوں میں زیارت نمبر۳). (مفاتیح (۲): ص ۲۱۹ تا ۲۵۲، باب دوم، فصل اول)

﴿۸۔اعمال ماہ شعبان المعظم﴾

یہ مہینہ بہت مبارک وشریف ہے یہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مہینہ ہے آنحضرتؐ، شعبان میں پورے مہینے روزے رکھ کر ماہ رمضان المبارک کے روزوں سے ملا دیتے تھے. حضرت امام علی رِضا علیہ السلام نے فرمایا: جو شعبان کے آخری تین دنوں میں روزے رکھ کر انھیں رمضان المبارک سے ملا دے گا خداوند عالم اس کے لئے مسلسل دو مہینوں کے روزوں کا ثواب لکھے گا.

﴿اعمال واذکار مشترکہ﴾

﴿۱﴾ روزانہ ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ.

﴿۲﴾ روزانہ ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ

اَتُوْبُ اِلَیْہِ.

﴿۳﴾ صدقہ دے چاہے آدھی کھجور ہی کیوں نہ ہو کیونکہ استغفار وصدقہ اس ماہ کے بہترین اعمال ہیں.

﴿۴﴾ پورے مہینے میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے: لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنُ وَ لَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ. یہ پڑھنے سے ہزار سال عبادت کا ثواب لکھا جائے گا.

﴿۵﴾ کثرت کے ساتھ صلوات بھیجے.

﴿اعمال واذکار مختصہ﴾

﴿۶/۱﴾ شعبان کا پہلا دن: اس دن کے روزہ کی بہت زیادہ فضیلت وارد ہوئی ہے.

﴿۷/۲﴾ ۳/شعبان کا دن: حضرت امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت کا دن ہے. بہت مبارک ہے روزہ کی بڑی فضیلت ہے.

﴿۸/۳﴾ ۱۵/شعبان کی رات: شب برات اور بہت مبارک رات ہے اس کی سحر میں ہمارے زمانہ کے امام حضرت مہدی علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی اس کے بعض اعمال یہ ہیں:

۱۔ غسل.

۲۔نماز، دعاواستغفار کے ساتھ شب بیداری.

۳۔زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام اس شب کا سب سے افضل عمل یہی ہے مختصر زیارت یہ ہے کہ چھت پر چڑھ کر داہنی بائیں جانب نظر کر کے آسمان کی طرف سر اٹھا کر اس طرح زیارت پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہُ. ہر جگہ سے ہر وقت یہ زیارت پڑھی جاسکتی ہے خدا کے فضل وکرم سے امید ہے کہ حج وعمرہ کا ثواب ملے گا جیسا کہ روایات میں وارد ہے ویسے بہتر ہے کہ اس رات کی مخصوص زیارت پڑھی جائے .(اِس کتاب میں زیارت نمبر ۶، صفحہ ۳۳۸، ۳۳۹)

۴۔دعائے کمیل بھی پڑھے اسی رات وارد ہوئی ہے.

۵۔سو(۱۰۰) مرتبہ یہ تسبیحات اربعہ پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ.

۶۔نماز جناب جعفر طیارؓ پڑھے.

﴿۴/۹﴾ ۱۵/شعبان کا دن: ہمارے آقا ومولا بارہویں امام حضرت مہدی علیہ السلام دنیا میں تشریف لائے لہٰذا ہر وقت اور ہر جگہ سے حضرت کی زیارت مستحب ہے اور ظہور کے لئے دعا کرنے کی تاکید ہے.

﴿۵/۱۰﴾ شعبان کا آخری جمعہ: حضرت امام رِضا علیہ السلام نے ابوصلت ہرویؓ سے فرمایا: جو کچھ ابھی تک نہ کر سکے ہو اس دن سب کا جبران کرلو مثلاً دعا، استغفار، قرآن مجید کی زیادہ سے زیادہ تلاوت اور توبہ، تاکہ جب ماہ مبارک رمضان آجائے تو تم خدا کے ایک خاص بندہ بن چکے ہو جتنے دن بچے ہیں انھیں غنیمت سمجھ کر کثرت کے ساتھ یہ دعا پڑھو: اَللّٰھُمَّ اِنْ لَمْ تَکُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِیْمَا مَضٰی مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِیْمَا بَقِیَ مِنْہُ.
(مفاتیح (۲): ص ۲۵۵ تا ۲۸۱، باب دوم، فصل دوم)

﴿۹۔ اعمال ماہ رمضان المبارک﴾

حضرت امام علی رِضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السلام سے اور انھوں نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ برکت ورحمت اور مغفرت کا مہینہ ہے، اس میں خدا کے بندے اس کے مہمان ہیں، سانس لینا تسبیح کا ثواب ہے، سونا بھی عبادت ہے، اعمال مقبول اور دعائیں مستجاب ہیں خدا سے دعا کرو کہ تمھیں روزے رکھنے، قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی توفیق دے، اس مہینہ میں ایک آیت کا ثواب دوسرے مہینوں میں پورا

قرآن ختم کرنے کے برابر ہے.

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا: ہمارے بعض امام علیہ السلام اس مہینہ میں چالیس (۴۰) مرتبہ سے زیادہ قرآن ختم کرتے تھے اگر تلاوت قرآن کا ثواب حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام کو ہدیہ کردے تو ثواب دوگنا ہوجائے گا ایسا کرنے والے کا اجر یہ ہے کہ وہ قیامت میں ان بزرگوں کے ساتھ ہوگا. حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اس مہینہ گفتگو بند کرکے صرف تسبیح وتکبیر اور دعا واستغفار میں مشغول رہتے تھے.

﴿اعمال واذکار مشترکہ﴾

یہاں پر وہ اعمال واذکار بیان کئے جائیں گے جو اس اعتبار سے مشترک ہیں کہ انھیں پورے مہینے انجام دینا ہے لیکن ان کا خاص وقت ہے اور وہ تین قسم کے ہیں: ۱۔اعمال واذکار شب ۲۔اعمال واذکار سحر۔ ۳۔اعمال واذکار روز.

﴿اعمال واذکارِ شب﴾

﴿۱﴾ اِفطار: اگر کمزوری کا غلبہ نہ ہو یا لوگ منتظر نہ ہوں تو نماز کے بعد افطار کرے.

﴿۲﴾ پاک وپاکیزہ چیز سے افطار کرے کھجور بہتر ہے نماز کا

ثواب چارسو(۴۰۰) کے برابر ہوجائے گا اگر دودھ، گرم پانی، حلوا اور مصری میں سے کسی ایک چیز سے بھی افطار کرے تو بہتر ہے.

﴿۳﴾ افطار کے وقت یہ دعا پڑھے:

﴿دعائے اِفطار﴾

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَ عَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ.

﴿۴﴾ پہلے لقمہ میں یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اغْفِرْلِیْ.

﴿۵﴾ افطار کے وقت سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے.

﴿۶﴾ افطار کے وقت صدقہ دے، دوسروں کا روزہ افطار کرائے خواہ چند کھجوروں یا پانی ہی سے کیوں نہ ہو بیحد ثواب ہے.

﴿۷﴾ ہر شب یہ دعا پڑھے چالیس سال کے گناہ معاف ہوں گے:

﴿ہر شب کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْآنَ

وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِکَ فِیْهِ الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ
فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِیْ تِلْکَ
الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُهَا غَیْرُکَ یَارَحْمٰنُ! یَا عَلَّامُ!.

(مفاتیح الجنان (۱): باب دوم، فصل سوم، ص ۳۲۰، ۳۲۱ (اعمال شب ہائے ماہ رمضان، نمبر ۹)

واضح رہے کہ اس دعا کو دن میں بھی پڑھنے کی یہی فضیلت ہے مضمون بالکل یہی ہے لیکن الفاظ میں مختصر اختلاف ہے. (مفاتیح الجنان (۱): باب دوم، فصل سوم، ص ۳۹۰، ۳۹۱ نمبر ۷)

﴿اعمال واذکار سحر﴾

﴿۱﴾ کسی حالت میں بھی سحری کھانا ترک نہ کرے چاہے صرف ایک عدد کھجور ہی کھائے یا صرف پانی ہی پی لے کیونکہ وارد ہے کہ سحر کے وقت استغفار کرنے اور سحری کھانے والوں پر خدا اور فرشتے صلوات بھیجتے ہیں.

﴿۲﴾ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پڑھے بہت زیادہ فضیلت اور ثواب ہے.

﴿۳﴾ کم سے کم یہ دعائے سحر ضرور پڑھے جو سب سے مختصر ہے:

سب سے مختصر دعائے سحر

يَامَفْزَعِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَ يَاغَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَيْکَ

فَزِعْتُ وَ بِکَ اسْتَغَثْتُ وَبِکَ لُذْتُ لَآ اَلُوْذُ

بِسِوَاکَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْکَ فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ

عَنِّیْ يَا مَنْ يَّقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّی

الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْكَثِيْرَ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ

الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِيْمَاناً تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ

وَيَقِيْناً حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَ

رَضِّنِیْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَاقَسَمْتَ لِیْ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

يَاعُدَّتِیْ فِیْ كُرْبَتِیْ وَ يَاصَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ يَا وَلِيِّیْ

فِیْ نِعْمَتِیْ وَ يَاغَايَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ

وَ الْاٰمِنُ رَوْعَتِیْ وَ الْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

تسبیحات سحر

﴿۴﴾ یہ تسبیحات پڑھے: سُبْحَانَ مَنْ یَّعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوْبِ

سُبْحَانَ مَنْ یُّحْصِیْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ

لَّایَخْفٰی عَلَیْهِ خَافِیَةٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ

سُبْحَانَ الرَّبِّ الْوَدُوْدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ

الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّایَعْتَدِیْ عَلٰی اَهْلِ

مَمْلَکَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّایُؤَاخِذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِالْوَانِ

الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ

الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ

اَلْحَلِیْمِ سُبْحَانَ الْبَصِیْرِ الْعَلِیْمِ سُبْحَانَ الْبَصِیْرِ
اَلْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَلٰی اِقْبَالِ النَّھَارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
عَلٰی اِدْبَارِ النَّھَارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَلٰی اِدْبَارِ اللَّیْلِ وَ
اِقْبَالِ النَّھَارِ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَ الْعَظَمَۃُ
وَالْکِبْرِیَآءُ مَعَ کُلِّ نَفْسٍ وَّ کُلِّ طَرْفَۃِ عَیْنٍ وَّ کُلِّ
لَمْحَۃٍ سَبَقَ فِیْ عِلْمِہٖ سُبْحَانَکَ مِلْأَ مَآاَحْصٰی
کِتَابُکَ سُبْحَانَکَ زِنَۃَ عَرْشِکَ سُبْحَانَکَ
سُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ.

﴿۵﴾ کم سے کم اس مبارک مہینہ میں نماز شب کو ترک نہ کرے اسی کتاب میں تفصیل کے ساتھ نمازی کے لئے دنیا وآخرت کے فوائد وفضائل بیان کئے گئے ہیں. (صفحہ ۳۰۶ تا ۳۱۰)

﴿اعمال واذکار روز﴾

﴿۱﴾ ہر روز یہ دعا پڑھے خداوند عالم چالیس سال کے گناہ معاف فرمائے گا:

ہر روز کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْآنَ

وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِکَ فِیْهِ الصِّیَامَ وَ ارْزُقْنِیْ حَجَّ

بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ ھٰذَا الْعَامِ وَفِیْ کُلِّ عَامٍ وَّ اغْفِرْ

لِیَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُھَا غَیْرُکَ

یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامْ!.

﴿۲﴾ محدث فیض کاشانیؒ نے خلاصۃ الاذکار میں فرمایا: روزانہ سو(۱۰۰) مرتبہ یہ ذکر پڑھے:

سُبْحَانَ الضَّآرِّ النَّافِعِ سُبْحَانَ الْقَاضِیْ بِالْحَقِّ سُبْحَانَ

الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهٗ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰی.

﴿۳﴾ شیخ مفید علیہ الرحمہ نے مقنعہ میں فرمایا: ماہ رمضان المبارک میں روزانہ سو(۱۰۰) مرتبہ صلوات بھیجنا سنت ہے اس سے زیادہ بھیجے تو اور افضل ہے.

ہر شب وروز کی دعا

ہر شب وروز پورے ماہ مبارک رمضان میں یہ دعا پڑھے:

يَاذَاالَّذِىْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَىْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ ثُمَّ يَبْقٰى وَ يَفْنٰى كُلُّ شَىْءٍ يَا ذَاالَّذِىْ لَيْسَ فِى السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى وَلَا فِى الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى وَ لَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ يُّعْبَدُ غَيْرُهٗ لَكَ الْحَمْدُ حَمْداً لَّايَقْوٰى عَلٰٓى اِحْصَآئِهٖ اِلَّا اَنْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّايَقْوٰى عَلٰى اِحْصَآئِهٖ اِلَّا اَنْتَ. (مفاتیح الجنان (۱): باب دوم، فصل سوم، ص ۳۹۰، نمبر ۶)

ہر نماز کے بعد پڑھنے والی دعائیں

ماہ رمضان میں تمام واجبی نمازوں کے بعد یہ دونوں دعائیں پڑھیں:

﴿دعا نمبر۱﴾ یَاعَلِیُّ! یَاعَظِیْمُ! یَاغَفُوْرُ! یَارَحِیْمُ! اَنْتَ
الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْئٌ وَّ هُوَ السَّمِیْعُ
الْبَصِیْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَ کَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ
عَلَی الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَهٗ عَلَیَّ
وَ هُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْآنَ هُدًی
لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِیْهِ لَیْلَةَ
الْقَدْرِ وَ جَعَلْتَهَا خَیْراً مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَیَاذَا الْمَنِّ!
وَلَایُمَنُّ عَلَیْکَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاکِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ
فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْهِ وَ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ
یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. (مفاتیح الجنان(۱): باب دوم، فصل سوم، ص۳۱۶، ۳۱۷ (اعمال مشترکہ ماہ رمضان)

﴿دعا نمبر۲﴾ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ

اَللّٰھُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقِیْرٍ اَللّٰھُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ جَآئِعٍ اَللّٰھُمَّ

اکْسُ کُلَّ عُرْیَانٍ اَللّٰھُمَّ اقْضِ دَیْنَ کُلِّ مَدِیْنٍ اَللّٰھُمَّ

فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ اَللّٰھُمَّ رُدَّ کُلَّ غَرِیْبٍ، اَللّٰھُمَّ

فُکَّ کُلَّ اَسِیْرٍ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ کُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ

الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اشْفِ کُلَّ مَرِیْضٍ اَللّٰھُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا

بِغِنَاکَ اَللّٰھُمَّ غَیِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِکَ اَللّٰھُمَّ

اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (مفاتیح الجنان (۱): باب دوم، فصل سوم، ص، ۳۱۷ (اعمال مشترکہ ماہ رمضان)

اعمال واذکار مختصہ

رمضان المبارک کی پہلی رات: اس کے چند اعمال حسب ذیل ہیں:

﴿۱﴾ طلب ہلال کرے۔

﴿۲﴾ روایت میں ہے کہ جب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم رمضان المبارک کا چاند دیکھتے تھے تو قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَ الْاِسْلَامِ وَالْعَافِیَۃِ الْمُجَلَّلَۃِ وَ دِفَاعِ الْاَسْقَامِ وَ الْعَوْنِ عَلَی الصَّلٰوۃِ وَالصِّیَامِ وَالْقِیَامِ وَ تِلَاوَۃِ الْقُرْآنِ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا لِشَھْرِ رَمَضَانَ وَ تَسَلَّمْہُ مِنَّا وَ سَلِّمْنَا فِیْہِ حَتّٰی یَنْقَضِیَ عَنَّا شَھْرُ رَمَضَانَ وَ قَدْعَفَوْتَ عَنَّا وَ غَفَرْتَ لَنَا وَ رَحِمْتَنَا.

﴿۳﴾ صحیفۂ کاملہ کی دعا نمبر ۴۴ پڑھے.

﴿۴﴾ اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری کرے یہ صرف اسی مہینہ کی خصوصیت ہے کیونکہ دوسرے تمام مہینوں کی پہلی رات میں جماع مکروہ ہے.

﴿۵﴾ غسل.

﴿۶﴾ روایت میں وارد ہے کہ جب ماہ رمضان المبارک داخل ہوتا تھا تو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ قَدْ دَخَلَ شَھْرُ رَمَضَانَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ

رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلْتَ فِیْهِ الْقُرْآنَ وَ جَعَلْتَهٗ بَیِّنَاتٍ مِّنَ
الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ فَبَارِکْ لَنَا فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ
وَ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ وَ صَلٰوتِهٖ وَ تَقَبَّلْهُ مِنَّا.

﴿اعمال شب ہائے قدر﴾

ماہ مبارک رمضان کی انیسویں (۱۹) اکیسویں (۲۱) تیئیسویں (۲۳) شب میں یہ اعمال بجالائے ان تینوں راتوں کے اعمال دو طرح کے ہیں:
(۱) مشترک: جن اعمال کو تینوں راتوں میں بجالانا چاہئے (۲) مخصوص: ہر شب قدر کے مخصوص اعمال کو صرف اسی خاص رات میں بجالانا چاہئے، ذیل میں ہر ایک کو الگ الگ بیان کیا جارہا ہے:

﴿اعمال مشترک﴾

﴿۱﴾ غسل: علامہ مجلسیؒ نے فرمایا: غروب سے پہلے غسل کرے.
﴿۲﴾ عبادت کے ساتھ شب بیداری.
﴿۳﴾ نماز: جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا: جو شخص دو رکعت نماز بجالائے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ حمد کے بعد سات (۷) مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے تو اپنی جگہ سے اٹھنے نہ پائے گا کہ خدا اس کو اور اس کے والدین کو بخش دے گا اور چند فرشتوں کو بھیجے گا جو آئندہ سال تک اس کے لئے نیکیاں لکھیں گے اور چند فرشتوں کو جنت کی طرف بھیجے گا جو اس کے لئے درخت لگائیں گے، قصر بنائیں گے، نہریں جاری کریں گے اور جب تک وہ یہ چیزیں نہ دیکھ لے گا دنیا سے نہ اٹھے گا نیت اس طرح کرے: دو رکعت نماز شب قدر پڑھتا ہوں سنت قُرْبَةً اِلَی اللّٰه .

﴿۴﴾ اعمال قرآن: مستحب ہے کہ قرآن مجید ہاتھ میں لے کر کھولے اور اسے اپنے سامنے رکھ کر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَ مَا فِيْهِ وَ فِيْهِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَ اَسْمَآئُکَ الْحُسْنٰی وَ مَا يُخَافُ وَ يُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِکَ مِنَ النَّارِ . اس کے بعد حاجت طلب کرے.

﴿۵﴾ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن مجید کو سر پر رکھ کر یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَ بِحَقِّ کُلِّ مُوْمِنٍ مَّدَحْتَہٗ فِیْہِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ فَلَآاَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ . اس کے بعد ان کلمات کو پڑھے:

دس (۱۰) مرتبہ : بِکَ یَآاَللّٰہُ! (جَلَّ جَلَالُہٗ)

دس (۱۰) مرتبہ : بِمُحَمَّدٍ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ)

دس (۱۰) مرتبہ : بِعَلِیٍّ (عَلَیْہِ السَّلامُ)

دس (۱۰) مرتبہ : بِفَاطِمَۃَ (عَلَیْھَا السَّلامُ)

دس (۱۰) مرتبہ : بِالْحَسَنِ (عَلَیْہِ السَّلامُ)

دس (۱۰) مرتبہ : بِالْحُسَیْنِ (عَلَیْہِ السَّلامُ)

دس (۱۰) مرتبہ : بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ (عَلَیْھِمَا السَّلامُ)

دس (۱۰) مرتبہ : بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ (عَلَیْھِمَا السَّلامُ)

دس (۱۰) مرتبہ : بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَلَیْھِمَا السَّلامُ)

دس (۱۰) مرتبہ : بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ (عَلَیْھِمَا السَّلامُ)

دس(۱۰)مرتبہ : بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی (عَلَیْهِمَا السَّلامُ)

دس(۱۰)مرتبہ : بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ (عَلَیْهِمَاالسَّلامُ)

دس(۱۰)مرتبہ : بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَلَیْهِمَا السَّلامُ)

دس(۱۰)مرتبہ : بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ (عَلَیْهِمَا السَّلامُ)

دس(۱۰)مرتبہ : بِالْحُجَّةِ (عَلَیْهِ السَّلامُ)

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے.

﴿۶﴾ نماز: سو(۱۰۰)رکعت نماز خصوصاً تیئیسویں شب میں مستحب ہے اس کی بڑی فضیلت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس(۱۰)مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنا افضل ہے. اگر پڑھنے والے کے ذمہ قضا نمازیں ہوں تو چھ(۶)دن کی قضا نمازیں پڑھے ظہر سے شروع کر کے صبح پر ختم کرے.

﴿۷﴾ دعائے جوشن کبیر پڑھے.

واضح رہے کہ تحفۃ العوام مستند مقبول طبع لاہور پاکستان صفحہ نمبر ۲۷۳ کے علاوہ ادعیہ واعمال کی کسی معتبر کتاب میں شبہائے قدر میں ''دعائے جوشن صغیر'' کے پڑھنے کا کوئی ذکر نہیں ہے نہ جانے اس کتاب میں یہ بات کہاں سے نقل کی گئی ہے! اس کی اکثر دعائیں، زیارت عاشورا وغیرہ علامہ مجلسیؒ کی کتاب زاد المعاد سے منقول ہیں بہر حال مطلق طور پر

پورے ماہ رمضان میں اس کے پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے پس اگر تینوں شبہائے قدر میں اسے ایک ایک بار پڑھا جائے تو مناسب ہے اور یہ دونوں دعائیں مفاتیح الجنان، وظائف الابرار، تحفۃ العوام اور دیگر کتب ادعیہ میں مذکور ہیں.

دعائے جوشن کبیر کی ہر فصل کے لئے جو ایک ایک خاصیت گڑھی اور تراشی گئی ہے مثلاً یہ حصہ دردِ سر کے لئے ہے، یہ حصہ دردِ دندان کے لئے ہے... یہ سب خرافات اور اضافات ہیں ان سے پرہیز کرنا چاہئے، کچھ لوگ ہر ایک حصہ پڑھ کر گنڈے میں ایک ایک گرہ لگاتے جاتے ہیں! نہ جانے یہ بیماریاں ہمارے اندر کہاں سے آگئی ہیں! کسی معتبر کتاب میں ان باتوں کا کوئی وجود نہیں ہے تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیں ہماری کتاب ''آثار وفوائد زیارت عاشوراء سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام''، صفحہ نمبر ۳۱، ۳۲.

کتاب مفتاح الجنان میں صفحہ ۱۲۹ سے ۱۴۸ تک یہ ساری باتیں موجود ہیں اسی کتاب سے متاثر ہوکر اسی ترتیب پر محدث قمیؒ نے اپنی کتاب مفاتیح الجنان کو مرتب کیا تھا جیسا کہ موصوف نے مقدمہ میں فرمایا ہے کہ اس کی ضعیف روایات وغیرہ کو ترک کیا بہرحال کتاب زیارت عاشوراء شائع ہونے کے بعد اس (مفتاح الجنان) پر نظر پڑی.

ناشر آثار اہل بیت طاہرینؑ وحضرت سید المرسلینؐ، آقائے سید امینؒ از علمائے عاملین نے بھی محدث قمیؒ کی طرح کتاب ''مفتاح الجنان'' کو غیر معتبر بتاتے ہوئے اس سے اپنی ناراضگی کا اظہار ان الفاظ میں فرمایا: ''اکثر ادعیہ، اعمال وزیارات کی کتابوں میں الفاظ، اشکال و اعراب میں تحریف، تبدیلی اور تصحیف ہوئی ہے جن سے ان کے معنی بالکل بدل جاتے ہیں اور دعا وغیرہ مقصود ومراد کے برخلاف ہوجاتی ہے خصوصاً کتاب ''مفتاح الجنان'' کیونکہ اس کے مضامین ومندرجات کی سندوں کا کوئی حوالہ وپتہ نہیں ہے اس میں تحریف وتصحیف بھی واقع ہوئی ہے اگرچہ عربی وفارسی جاننے والوں کے درمیان یہ کتاب رائج ہے چونکہ عربی میں عربوں کے لئے اس موضوع پر کوئی جامع ومعتبر کتاب موجود نہ تھی لہٰذا میں نے معتبر کتابوں کی مدد سے ''مفتاح الجنات'' کو مرتب کیا۔'' (مفتاح الجنات: ۱/۲ مقدمہ)

﴿۸﴾ صلوات: علامہ مجلسیؒ نے فرمایا: تینوں راتوں میں کثرت سے حضرات محمد وآل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام پر صلوات بھیجنا بہترین عمل ہے.

﴿۹﴾ استغفار: علامہ مجلسیؒ نے فرمایا: تینوں راتوں میں دین اور دنیا کی بھلائی کے لئے اپنے والدین، زندہ ومردہ مومنین ومومنات کے لئے بخشش کی دعا کرنا بھی بہترین عمل ہے.

﴿۱۰﴾ ذکر: کثرت کے ساتھ ذکر الٰہی بجالائے۔

﴿۱۱﴾ دعا: کفعمیؒ نے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ ان راتوں میں قیام، قعود، رکوع وسجود کی حالت میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَمْسَیْتُ لَکَ عَبْداً دَاخِراً لَآاَمْلِکُ
لِنَفْسِیْ نَفْعاً وَّ لَاضَرّاً وَّ لَآاَصْرِفُ عَنْھَا سُوْٓئًا اَشْھَدُ
بِذَالِکَ عَلٰی نَفْسِیْ وَ اَعْتَرِفُ لَکَ بِضَعْفِ قُوَّتِیْ
وَقِلَّةِ حِیْلَتِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْجِزْ
لِیْ مَاوَعَدْتَنِیْ وَ جَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ مِنَ
الْمَغْفِرَةِ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ وَ اَتْمِمْ عَلَیَّ مَاآتَیْتَنِیْ فَاِنِّیْ
عَبْدُکَ الْمِسْکِیْنُ الْمُسْتَکِیْنُ الضَّعِیْفُ الْفَقِیْرُ
الْمَھِیْنُ اَللّٰھُمَّ لَاتَجْعَلْنِیْ نَاسِیاً لِّذِکْرِکَ فِیْمَآ
اَوْلَیْتَنِیْ وَلَا لِاِحْسَانِکَ فِیْمَآ اَعْطَیْتَنِیْ وَ لَآاٰیِساً

مِّنْ اِجَابَتِکَ وَ اِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءَ اَوْ ضَرَّآءَ

اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ اَوْ عَافِیَةٍ اَوْ بَلَآءٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ

اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ. (مفاتیح الجنان (۲): باب دوم، فصل ۳، ص ۳۷۲ "اعمال مشترکہ شبہائے قدر")

﴿۱۲﴾ زیارت حضرت امام حسین (عَلَیْهِ السَّلَامُ).

اسی کتاب کے باب ششم میں شب ہائے قدر کی مخصوص زیارت مومنین کرام کی آسانی کے لئے نقل کر دی گئی ہے. (زیارت نمبر ۷ صفحہ ۳۳۹)

﴿اعمال مخصوص﴾

انیسویں (۱۹) شب کے مخصوص اعمال یہ ہیں:

﴿۱﴾ سو (۱۰۰) مرتبہ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ.

﴿۲﴾ سو (۱۰۰) مرتبہ: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ (عَلَیْهِ السَّلَامُ).

﴿۳﴾ ہر شب و روز پڑھی جانے والی دعا: یَا ذَالَّذِیْ کَانَ ... اِلَّا اَنْتَ پڑھے جو ہر شب و روز کی دعا میں صفحہ ۱۴۳ پر گذر چکی.

﴿۴﴾ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ
الْمَحْتُوْمِ وَ فِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ
الْقَدْرِ وَفِی الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَایُرَدُّ وَ لَایُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ
مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمْ
الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمْ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمْ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ
سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ
عُمْرِیْ وَ تُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا

وَ کَذَا. کذاوکذا کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے.

(مفاتیح الجنان (۲): ص ۳۷۳ ''اعمال مشترکہ شب ہائے قدر'').

﴿ہر وقت لعنت بھیجنا مستحب ہے﴾

علامہ کرمان شاہیؒ ابن علامہ وحید بہبہانیؒ سے سوال کیا گیا:
صرف انیسویں (۱۹) شب قدر میں حضرت علی علیہ السلام کے قاتل پر لعنت

بھیجنی چاہئے جیسا کہ زادالمعاد میں ہے (ص ۱۸۶) یا تینوں شب ہائے قدر میں لعنت بھیجنی چاہئے؟ موصوف نے جواب میں فرمایا: ''موافق ادلہ ومطابق عمل شیعہ صرف انیسویں (۱۹) اور اکیسویں (۲۱) شبوں میں لعنت بھیجنا ہے تیئیسویں (۲۳) شب میں خصوصی طور پر مستحب نہیں ہے البتہ اہل بیت علیہم السلام کے قاتلوں اور ظالموں پر ہمیشہ لعنت بھیجتے رہنا مستحب ہے۔'' (مقامع الفضل: ۱/۵۸۷، سوال نمبر ۵۶۱)

﴿لعنت، صلوات، انتظار، تین عظیم عبادتیں﴾

مؤلف: ہماری کتاب آثار وفوائد زیارت عاشوراء (باب اول، ص ۵۱ تا ۶۹) میں قرآن، حدیث اور تاریخ کی روشنی میں لعنت کی بہت تفصیلی دلچسپ بحث ہے ایمان میں تازگی اور پختگی کے لئے ضرور اس کتاب کا مطالعہ کیا جائے خداوند عالم میرے والد ماجد کو سلامت رکھے بہت مولائی ہیں ہر وقت اٹھتے بیٹھتے، کھانے سے پہلے اور بعد میں لعنت بھیجتے رہتے ہیں یوں تو خدا نے اپنے بندوں کو نماز، روزہ اور حج وغیرہ بہت سی باتوں کا حکم دیا ہے اور ان پر واجب قرار دیا ہے مگر وہ خود، ان میں سے کچھ بھی انجام نہیں دیتا سوائے چند عبادتوں کے مثلاً ''لعنت'' (سورۂ احزاب: ۳۳/۵۷، آثار وفوائد زیارت عاشوراء، باب اول، ص ۵۵)

''صلوات'' (سورۂ احزاب:۳۳/۵۶)اور ''انتظار''(سورۂ اعراف: ۷/۷۱) یہ وہ عظیم عبادتیں ہیں جنھیں خود خالق بھی مخلوقات کے ساتھ ساتھ انجام دیتا ہے.

﴿اکیسویں (۲۱) شب کے مخصوص اعمال یہ ہیں﴾

﴿۱﴾ حضرت علی علیہ السلام کے قاتل اور محمد وآل محمد علیہم السلام کے تمام دشمنوں پر زیادہ سے زیادہ لعنت بھیجے.

﴿۲﴾ کتاب کافی میں ثقۃ الاسلام کلینیؒ نے حضرت امام جعفرصادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ماہ مبارک رمضان کی آخری دس (۱۰) راتوں میں ہر شب یہ دعا پڑھو:

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ یَّنْقَضِیَ عَنِّیْ شَهْرُ
رَمَضَانَ اَوْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ وَ لَکَ قِبَلِیْ
ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِیْ عَلَیْهِ. (مفاتیح ۲:باب۲،فصل۳،ص۳۷۴''دعاہائے مخصوص شب ہائے دہۂ آخر'')

﴿۳﴾ کفعمیؒ نے بلد الامین کے حاشیہ میں فرمایا: حضرت امام جعفرصادق علیہ السلام ماہ رمضان کی آخری دس (۱۰) راتوں میں ہر شب

فرائض ونوافل کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے اور فرماتے تھے: جو شخص یہ دعا پڑھے گا خدا اس کے ماہ رمضان کے گذشتہ دنوں کے سارے گناہ معاف کردے گا اور مہینہ کے بقیہ دنوں میں بھی اسے گناہوں سے محفوظ رکھے گا:

اَللّٰھُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَامَضٰی مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِیْرَنَا فِیْهِ وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا مَقْبُوْلاً وَّ لَا تُوَاخِذْنَا بِاِسْرَافِنَا عَلٰٓی اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُوْمِیْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِیْنَ. (مفاتیح الجنان (۲): باب دوم، فصل ۳، ص ۳۷۴، ۳۷۵ "دعاہائے مخصوص شب ہائے دہۂ آخر")

﴿۴﴾ دہۂ آخر کی دعاؤں میں سے اکیسویں (۲۱) شب کی مخصوص دعا پڑھے کتاب کافی میں مسنداً اور مقنعہ ومصباح میں مرسلاً منقول ہے کہ شب اکیس (۲۱) میں یہ دعا پڑھے:

یَامُوْلِجَ اللَّیْلِ فِی النَّھَارِ وَمُوْلِجَ النَّھَارِ فِی اللَّیْلِ وَ مُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ مُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ یَارَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَّآاَللّٰهُ! یَارَحْمٰنُ!

يَـآاَللّٰهُ! يَارَحِيمُ! يَآاَللّٰهُ! يَآاَللّٰهُ! يَآاَللّٰهُ! لَکَ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُکَ

اَنْ تُـصَـلِّـىَ عَـلٰى مُـحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ

اسْـمِـىْ فِـى هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِى السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِىْ مَعَ

الشُّهَـدَآءِ وَ اِحْسَانِىْ فِىْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَآئَتِىْ مَغْفُوْرَةً وَّ

اَنْ تَهَـبَ لِـىْ يَـقِيْـنـاً تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِىْ وَ اِيْمَاناً يُّذْهِبُ

الشَّکَ عَـنِّىْ وَتُرْضِيَنِىْ بِمَا قَسَمْتَ لِىْ وَ آتِنَا فِى

الـدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِىْ فِيْهَا ذِكْرَکَ وَشُكْرَکَ وَالرَّغْبَةَ

اِلَيْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّداً وَّآلَ

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلامُ.

(مفاتیح ۲: باب ۲، فصل ۳، ص ۳۷۶، ۳۷۷ ''دعاہائے مخصوص شب ہائے دہۂ آخر'')

﴿۵﴾ کفعمیؒ نے سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ اکیسویں (۲۱) شب میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِیْ
حِلْمًا یَّسُدُّ عَنِّیْ بَابَ الْجَھْلِ وَھُدیً تَمُنُّ بِہٖ عَلَیَّ مِنْ
کُلِّ ضَلَالَۃٍ وَّ غِنًی تَسُدُّ بِہٖ عَنِّیْ بَابَ کُلِّ فَقْرٍ وَّ قُوَّۃً
تَرُدُّ بِھَا عَنِّیْ کُلَّ ضَعْفٍ وَّ عِزًّا تُکْرِمُنِیْ بِہٖ عَنْ کُلِّ
ذُلٍّ وَّ رِفْعَۃً تَرْفَعُنِیْ بِھَا عَنْ کُلِّ ضَعَۃٍ وَّ اَمْناً تَرُدُّ بِہٖ
عَنِّیْ کُلَّ خَوْفٍ وَّ عَافِیَۃً تَسْتُرُنِیْ بِھَا عَنْ کُلِّ بَلآءٍ وَّ
عِلْماً تَفْتَحُ لِیْ بِہٖ کُلَّ یَقِیْنٍ وَّ یَقِیْناً تُذْھِبُ بِہٖ عَنِّیْ کُلَّ
شَکٍّ وَّ دُعَاءً تَبْسُطُ لِیْ بِہِ الْاِجَابَۃَ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ
وَفِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ السَّاعَۃِ السَّاعَۃِ یَا کَرِیْمُ! وَ
خَوْفاً تَنْشُرُ لِیْ بِہٖ کُلَّ رَحْمَۃٍ وَّ عِصْمَۃً تَحُوْلُ بِھَا
بَیْنِیْ وَ بَیْنَ الذُّنُوْبِ حَتّٰی اُفْلِحَ بِھَا عِنْدَ الْمَعْصُوْمِیْنَ

عِنْدَکَ بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

(مفاتیح الجنان (۲): باب دوم، فصل ۳، ص ۳۸۵ ''بقیۂ اعمال شب بیست ویکم'')

﴿تیئیسویں (۲۳) شب کے مخصوص اعمال یہ ہیں﴾

﴿۱﴾ دو غسل، ایک اول شب میں اور ایک آخر شب میں بجالائے.

﴿۲﴾ سورۂ عنکبوت: (پارہ نمبر ۲۰، سورہ نمبر ۲۹)

﴿۳﴾ سورۂ روم: (پارہ نمبر ۲۱، سورہ نمبر ۳۰)

﴿۴﴾ سورۂ حٰم دخان: (پارہ نمبر ۲۵، سورہ نمبر ۴۴)

﴿۵﴾ ایک ہزار مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰـــاہُ پڑھے.

﴿۶﴾ دعائے مکارم الاخلاق: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ... عَذَابَ النَّارِ. (صحیفۂ کاملہ دعا نمبر ۲۰)

﴿۷﴾ دعائے توبہ: اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ لَّایَصِفُہٗ... عَلَیْکَ یَسِیْرٌ. (صحیفۂ کاملہ دعا نمبر ۳۱)

کتاب صحیفۂ کاملۂ سجادیہ کی دعائیں زیادہ سے زیادہ پڑھے جو سید الساجدین حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہیں خصوصاً مذکورہ بالا دونوں دعائیں ضرور پڑھے دعائے مکارم الاخلاق، مفاتیح

الجنان کے آخر میں بھی موجود ہے.

﴿۸﴾ زیادہ سے زیادہ قرآن مجید کی تلاوت.

﴿۹﴾ اِس شب بلکہ ہر وقت امام زمانہ حضرت حجت (عَجَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَرَجَهُ الشَّرِیْف) کی سلامتی کے لئے اس دعا کی تکرار کرے:

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آبَآئِهٖ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَّلِيًّا وَّ حَافِظاً وَّ قَآئِداً وَّ نَاصِراً وَّ دَلِيْلاً وَّعَيْناً حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعاً وَّ تُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلاً.

(مفاتیح الجنان (۱): باب دوم، فصل سوم، ص ۴۱۷، ۴۲۶، اعمال مخصوصہ شب ۲۳، نمبر ۴)

﴿۱۰﴾ یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَ اَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَ اَصِحَّ لِيْ جِسْمِيْ وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَ اِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ فَامْحُنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ وَاكْتُبْنِيْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى

نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ یَمْحُو اللّٰهُ

مَایَشَآءُ وَ یُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ.

(مفاتیح الجنان (۲): باب دوم، فصل ۳، ص ۳۸۷ ''اعمال مخصوصہ شب بیست وسوم'' نمبر ۵)

﴿۱۱﴾ یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ فِیْمَا

تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ

الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَایُرَدُّ

وَلَایُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ

عَامِیْ هٰذَا الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ، اَلْمَشْکُوْرِ سَعْیُهُمْ،

اَلْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ، اَلْمُکَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ وَ اجْعَلْ فِیْمَا

تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَ تُوَسِّعَ لِیْ فِیْ

رِزْقِیْ. (مفاتیح (۲): باب ۲، فصل ۳، ص ۳۸۷، ۳۸۸ ''اعمال مخصوصہ شب ۲۳'' نمبر ۶)

﴿۱۲﴾ کتاب اقبال میں ہے کہ یہ دعا پڑھے: یَابَاطِناً فِیْ

ظُهُوْرِہٖ وَیَا ظَاهِراً فِیْ بُطُوْنِہٖ وَیَا بَاطِناً لَّیْسَ یَخْفٰی

وَیَا ظَاهِراً لَّیْسَ یُرٰی یَامَوْصُوْفاً لَّایَبْلُغُ بِکَیْنُوْنَتِہٖ

مَوْصُوْفٌ وَّلَااَحَدٌ مَّحْدُوْدٌ وَّیَا غَآئِباً غَیْرَ مَفْقُوْدٍ وَّ

یَاشَاهِداً غَیْرَ مَشْهُوْدٍ یُّطْلَبُ فَیُصَابُ وَ لَمْ یَخْلُ مِنْهُ

السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ وَمَا بَیْنَهُمَا طَرْفَةَ عَیْنٍ

لَّایُدْرَکُ بِکَیْفٍ وَّلَایُؤَیَّنُ بِاَیْنٍ وَّ لَابِحَیْثٍ اَنْتَ نُوْرُ

النُّوْرِ وَ رَبُّ الْاَرْبَابِ اَحَطْتَّ بِجَمِیْعِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَ

مَنْ لَّیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ سُبْحَانَ

مَنْ هُوَ هٰکَذَا وَ لَاهٰکَذَا غَیْرُہٗ. اس کے بعد دعا کرے.

(مفاتیح الجنان (۲): باب دوم، فصل ۳، ص ۳۸۸ ''اعمال مخصوصہ شب بیست وسوم'' نمبر ۷)

﴿۱۳﴾ یہ دعا پڑھے: یَا رَبَّ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَیْراً

مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّ رَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ

وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ يَابَارِئُ!

يَامُصَوِّرُ! يَاحَنَّانُ! يَامَنَّانُ! يَآاَللّٰهُ! يَارَحْمٰنُ! يَآاَللّٰهُ!

يَاقَيُّوْمُ! يَآاَللّٰهُ !يَابَدِيْعُ! يَآاَللّٰهُ! يَآاَللّٰهُ! يَآاَللّٰهُ! لَکَ

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَاوَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ

اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ

تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ

مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً

وَّ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْناً تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اِيْمَاناً يُّذْهِبُ

الشَّکَّ عَنِّيْ وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ اٰتِنَا فِي

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَکَ وَشُكْرَکَ وَالرَّغْبَةَ

اِلَيْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَ فَّقْتَ لَهٗ

مُحَمَّداً وَّ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلامُ.

(مفاتیح (۲): باب ۲، فصل ۳، ص ۳۷۸، ۳۷۹ ''اعمال شب ہائے دہۂ آخر ماہ رمضان'' دعائے شب ۲۳)

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا: ان شبوں کے دنوں کا بھی احترام کرے عبادت، تلاوت و دعا میں بسر کرے کیوں کہ معتبر احادیث میں وارد ہے کہ روز قدر بھی فضیلت میں شب قدر کے مانند ہے. (زاد المعاد: ص ۶۰)

پس اگر عبادت گذار کسی مجبوری کے باعث راتوں میں تمام اعمال نہ بجالا سکا ہو کچھ اعمال باقی رہ گئے ہوں تو دن میں انھیں بجالائے تا کہ ثواب سے محروم نہ رہے. (مؤلف)

﴿رمضان المبارک کی آخری رات﴾

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ماہ رمضان المبارک کو رخصت کرتے ہوئے آخری شب میں یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ لَاتَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِیْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَ

اَعُوْذُ بِکَ اَنْ يَّطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَ قَدْ غَفَرْتَ لِیْ.

﴿رمضان المبارک کا پہلا دن﴾

اس دن کے چند اعمال حسب ذیل ہیں:

﴿۱﴾ غسل: آب جاری میں غسل کرے اور سر پر تین چلو پانی ڈالے.

﴿۲﴾ چہرہ پر ایک چلو اور سر پر تھوڑا سا گلاب چھڑکے.

﴿۳﴾ طلوع فجر کے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ قَدْحَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَ قَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَهٗ وَاَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْآنَ هُدیً لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ وَ تَقَبَّلْهُ مِنَّا وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا وَ سَلِّمْهُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَ عَافِیَةٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

﴿ماہِ رمضان میں ہر دن کی الگ لگ مخصوص دعائیں﴾

﴿نمبر (۱) پہلے دن کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْهِ صِیَامَ الصَّآئِمِیْنَ وِقِیَامِیْ فِیْهِ
قِیَامَ الْقَآئِمِیْنَ وَنَبِّھْنِیْ فِیْهِ عَنْ نَّوْمَةِ الْغَافِلِیْنَ وَھَبْ لِیْ
جُرْمِیْ فِیْهِ یَآاِلٰـهَ الْعَالَمِیْنَ وَاعْفُ عَنِّیْ یَاعَافِیاًعَنِ الْمُجْرِمِیْنَ.

❁ ﴿**نمبر** (۲) دوسرے دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْهِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ وَ جَنِّبْنِیْ فِیْهِ مِنْ
سَخَطِکَ وَ نَقِمَاتِکَ وَ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِقِرَآئَةِ اٰیَاتِکَ
بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ!

❁ ﴿**نمبر** (۳) تیسرے دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ الذِّھْنَ وَالتَّنْبِیْهَ وَ بَاعِدْنِیْ فِیْهِ مِنَ
السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِیْهِ وَاجْعَلْ لِّیْ نَصِیْباً مِّنْ کُلِّ خَیْرٍ
تُنْزِلُ فِیْهِ بِجُوْدِکَ یَآاَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ!

❁ ﴿**نمبر** (۴) چوتھے دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیْ فِیْہِ عَلٰی اِقَامَۃِ اَمْرِکَ وَ اَذِقْنِیْ فِیْہِ

حَلَاوَۃَ ذِکْرِکَ وَ اَوْزِعْنِیْ فِیْہِ لِاَدَآءِ شُکْرِکَ بِکَرَمِکَ

وَاحْفَظْنِیْ فِیْہِ بِحِفْظِکَ وَ سِتْرِکَ یَآاَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ!

❁ ﴿نمبر (۵) پانچویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ

عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ

اَوْلِیَآئِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَأْفَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ!

❁ ﴿نمبر (٦) چھٹے دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ لَاتَخْذُلْنِیْ فِیْہِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِکَ

وَلَاتَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ نَقِمَتِکَ وَزَحْزِحْنِیْ فِیْہِ مِنْ

مُّوْجِبَاتِ سَخَطِکَ بِمَنِّکَ وَاَیَادِیْکَ یَامُنْتَھٰی

رَغْبَۃِ الرَّاغِبِیْنَ!

❁ ﴿نمبر (۷) ساتویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ فِیْہِ عَلٰی صِیَامِہٖ وَ قِیَامِہٖ وَ جَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ
ھَفَوَاتِہٖ وَ آثَامِہٖ وَ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ ذِکْرَکَ بِدَوَامِہٖ
بِتَوْفِیْقِکَ یَا ھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ!

❁ ﴿نمبر (۸) آٹھویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ رَحْمَۃَ الْاَیْتَامِ وَ اِطْعَامَ الطَّعَامِ وَ
اِفْشَآءَ السَّلَامِ وَ صُحْبَۃَ الْکِرَامِ بِطَوْلِکَ یَا مَلْجَأَ الْاٰمِلِیْنَ!

❁ ﴿نمبر (۹) نویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْہِ نَصِیْباً مِّنْ رَّحْمَتِکَ الْوَاسِعَۃِ
وَاھْدِنِیْ فِیْہِ لِبَرَاھِیْنِکَ السَّاطِعَۃِ وَخُذْ بِنَاصِیَتِیْ اِلٰی
مَرْضَاتِکَ الْجَامِعَۃِ بِمَحَبَّتِکَ یَآاَمَلَ الْمُشْتَاقِیْنَ!

❁ ﴿نمبر (۱۰) دسویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ عَلَیْکَ وَاجْعَلْنِیْ

فِیْهِ مِنَ الْفَآئِزِیْنَ لَدَیْکَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

اِلَیْکَ بِاِحْسَانِکَ یَاغَایَةَ الطَّالِبِیْنَ!

﴿نمبر (۱۱) گیارہویں دن کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فِیْهِ الْاِحْسَانَ وَکَرِّهْ اِلَیَّ فِیْهِ الْفُسُوْقَ

وَالْعِصْیَانَ وَحَرِّمْ عَلَیَّ فِیْهِ السَّخَطَ وَالنِّیْرَانَ

بِعَوْنِکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ!

﴿نمبر (۱۲) بارہویں دن کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّیْ فِیْهِ بِالسَّتْرِ وَ الْعَفَافِ وَاسْتُرْنِیْ فِیْهِ

بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْکَفَافِ وَاحْمِلْنِیْ فِیْهِ عَلَی الْعَدْلِ

وَالْاِنْصَافِ وَآمِنِّیْ فِیْهِ مِنْ کُلِّ مَآاَخَافُ بِعِصْمَتِکَ

یَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِیْنَ!

❁ ﴿**نمبر** (۱۳) تیرہویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ فِیْہِ مِنَ الدَّنَسِ وَ الْاَقْذَارِ وَ صَبِّرْنِیْ فِیْہِ

عَلٰی کَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَ وَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِلتُّقٰی وَ صُحْبَۃِ

الْاَبْرَارِ بِعَوْنِکَ یَا قُرَّۃَ عَیْنِ الْمَسَاکِیْنَ!

❁ ﴿**نمبر** (۱۴) چودہویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ لَاتُؤَاخِذْنِیْ فِیْہِ بِالْعَثَرَاتِ وَ اَقِلْنِیْ فِیْہِ مِنَ

الْخَطَایَا وَ الْھَفَوَاتِ وَ لَاتَجْعَلْنِیْ فِیْہِ غَرَضاً لِّلْبَلَایَا

وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِکَ یَاعِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ!

❁ ﴿**نمبر** (۱۵) پندرہویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ طَاعَۃَ الْخَاشِعِیْنَ وَ اشْرَحْ فِیْہِ

صَدْرِیْ بِاِنَابَۃِ الْمُخْبِتِیْنَ بِاَمَانِکَ یَآاَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ!

❁ ﴿**نمبر** (۱۶) سولہویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَ آوِنِیْ فِیْهِ بِرَحْمَتِکَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِیَّتِکَ یَآاِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ!

❁ ﴿**نمبر** (۱۷) سترہویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ اهْدِنِیْ فِیْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِیْ فِیْهِ الْحَوَآئِجَ وَالْاٰمَالَ یَامَنْ لَّایَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ وَ السُّؤَالِ یَاعَالِماً بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ! صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِیْنَ.

❁ ﴿**نمبر** (۱۸) اٹھارہویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْهِ لِبَرَکَاتِ اَسْحَارِهٖ وَ نَوِّرْ فِیْهِ قَلْبِیْ بِضِیَآءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِکُلِّ اَعْضَآئِیْ اِلَی اتِّبَاعِ آثَارِهٖ بِنُوْرِکَ یَامُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ!

﴿نمبر (۱۹) انیسویں دن کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ فِیْہِ حَظِّیْ مِنْ بَرَکَاتِہٖ وَ سَھِّلْ سَبِیْلِیْ اِلٰی خَیْرَاتِہٖ

وَ لَاتَحْرِمْنِیْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِہٖ یَا ھَادِیاً اِلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ!

﴿نمبر (۲۰) بیسویں دن کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْہِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَ اَغْلِقْ عَنِّیْ فِیْہِ

اَبْوَابَ النِّیْرَانِ وَ وَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِتِلَاوَۃِ الْقُرْآنِ یَامُنْزِلَ

السَّکِیْنَۃِ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ!

﴿نمبر (۲۱) اکیسویں دن کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ دَلِیْلاً وَّ لَاتَجْعَلْ

لِّلشَّیْطَانِ فِیْہِ عَلَیَّ سَبِیْلاً وَّاجْعَلِ الْجَنَّۃَ لِیْ مَنْزِلاً وَّ

مَقِیْلاً یَّا قَاضِیَ حَوَآئِجِ الطَّالِبِیْنَ!

﴿نمبر (۲۲) بائیسویں دن کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْہِ اَبْوَابَ فَضْلِکَ وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ فِیْہِ

بَرَکَاتِکَ وَ وَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِکَ

وَ اَسْکِنِّیْ فِیْہِ بُحْبُوْحَاتِ جَنَّاتِکَ یَا مُجِیْبَ

دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ!

❁ ﴿نمبر (۲۳) تیئیسویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ طَھِّرْنِیْ فِیْہِ مِنَ

الْعُیُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِیْ فِیْہِ بِتَقْوَی الْقُلُوْبِ یَامُقِیْلَ

عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ!

❁ ﴿نمبر (۲۴) چوبیسویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِیْہِ مَایُرْضِیْکَ وَ اَعُوْذُ بِکَ

مِمَّا یُوْذِیْکَ وَ اَسْئَلُکَ التَّوْفِیْقَ فِیْہِ لِاَنْ اُطِیْعَکَ وَ

لَآاَعْصِیَکَ یَاجَوَادَ السَّآئِلِیْنَ!

﴿نمبر (۲۵) پچیسویں دن کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ مُحِبّاً لِّاَوْلِیَآئِکَ وَ مُعَادِیاً لِّاَعْدَآئِکَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِیَآئِکَ یَاعَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِیّٖنَ!

﴿نمبر (۲۶) چھبیسویں دن کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْہِ مَشْکُوْرًا وَّ ذَنْبِیْ فِیْہِ مَغْفُوْرًا وَّ عَمَلِیْ فِیْہِ مَقْبُوْلاً وَّ عَیْبِیْ فِیْہِ مَسْتُوْرًا یَّآاَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ!

﴿نمبر (۲۷) ستائیسویں دن کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ فَضْلَ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَصَیِّرْ فِیْہِ اُمُوْرِیْ مِنَ الْعُسْرِ اِلَی الْیُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِیْرِیْ وَ حُطَّ عَنِّی الذَّنْبَ وَ الْوِزْرَ یَا رَؤُفاً بِعِبَادِہِ الصَّالِحِیْنَ!

﴿نمبر (۲۸) اٹھائیسویں دن کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ حَظِّیْ فِیْہِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَکْرِمْنِیْ فِیْہِ
بِاِحْضَارِ الْمَسَآئِلِ وَقَرِّبْ فِیْہِ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْکَ مِنْ
بَیْنِ الْوَسَآئِلِ یَامَنْ لَّایَشْغَلُہٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ!

❁ ﴿نمبر (۲۹) انتیسویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ فِیْہِ بِالرَّحْمَۃِ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ التَّوْفِیْقَ وَ الْعِصْمَۃَ
وَ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنْ غَیَاھِبِ التُّھَمَۃِ یَارَحِیْماً بِعِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ .

❁ ﴿نمبر (۳۰) تیسویں دن کی دعا﴾ ❁

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ بِالشُّکْرِ وَ الْقَبُوْلِ عَلٰی
مَاتَرْضَاہُ وَ یَرْضَاہُ الرَّسُوْلُ مُحْکَمَۃً فُرُوْعُہٗ
بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ الطَّاھِرِیْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

نمبر ایک سے تیس (۱۔۳۰) تک مذکورہ بالا تمام دعائیں محدث قمیؒ

کی کتاب سے نقل کی گئی ہیں. (مفاتیح الجنان (۱): ص ۴۳۴ تا ۴۳۹)

رمضان المبارک کا آخری جمعہ

جناب جابرؓ ناقل ہیں کہ میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہونچا مجھ سے فرمایا: جابرؓ! یہ ماہ رمضان المبارک کا آخری جمعہ ہے اس کو اس طرح رخصت کرو:

اَللّٰھُمَّ لَاتَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ
فَاجْعَلْنِیْ مَرْحُوْماً وَّ لَاتَجْعَلْنِیْ مَحْرُوْمَاً.

رمضان المبارک کا آخری دن اور دعائے ختم قرآن

عام طور سے لوگ اس دن قرآن مجید ختم کرتے ہیں لہٰذا ختم کرنے کے بعد صحیفۂ کاملہ کی دعا نمبر ۴۲ پڑھنا مناسب ہے یہ مختصر دعا بھی پڑھ سکتے ہیں جو حضرت علی علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ بِالْقُرْآنِ صَدْرِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِالْقُرْآنِ
بَدَنِیْ وَ نَوِّرْ بِالْقُرْآنِ بَصَرِیْ وَ اَطْلِقْ بِالْقُرْآنِ

لِسَانِیْ وَ اَعِنِّیْ عَلَیْهِ مَآ اَبْقَیْتَنِیْ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ. (مفاتیح الجنان (۲): باب ۲، فصل ۳، ص ۲۸۴ تا ۳۹۲)

﴿۱۰۔ اعمال ماہ شوال المکرّم﴾

شوال کی پہلی رات: بہت شریف ہے اس میں عبادت کے ساتھ شب بیداری کی بہت فضیلت ہے بلکہ روایات میں یہاں تک ہے کہ یہ شب قدر سے کم نہیں ہے اس کے بعض اعمال یہ ہیں:

﴿۱﴾ غسل: سورج ڈوبنے کے بعد غسل بجالائے.

﴿۲﴾ نماز، دعا و استغفار کے ساتھ شب بیداری اور مسجد کے اندر شب باشی.

﴿۳﴾ نماز مغرب و عشاء، نماز صبح اور نماز عید کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا هَدَانَا وَ لَهُ الشُّکْرُ عَلٰی مَآ اَوْلٰینَا.

﴿۴﴾ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام. (اِس کتاب میں زیارت نمبر ۸)

﴿۵﴾ شیخ علیہ الرحمہ نے مصباح میں فرمایا: رات کے آخری حصہ میں غسل کر کے طلوع فجر تک اپنے مصلے پر بیٹھا رہے.

﴿شوال کا پہلا دن﴾

﴿۱﴾ جن تکبیرات کا ذکر، شوال کی پہلی رات (نمبر ۳) میں اس سے پہلے گذر چکا ہے انھیں پڑھے.

﴿۲﴾ فطرہ نکالے.

﴿۳﴾ غسل: اگر ممکن ہو تو بہتر یہ ہے کہ نہر میں غسل کرے اس کا وقت، طلوع فجر کے بعد نماز عید بجالانے تک ہے، دوسری روایت میں ہے کہ چھت کے نیچے غسل کرے.

﴿۴﴾ عمدہ لباس پہنے، خوشبو استعمال کرے اور نماز عید، زیر آسمان ادا کرے، نماز عید سے پہلے دن کے ابتدائی حصہ میں کھجور یا شیرینی سے افطار کرے.

﴿۶﴾ طلوع آفتاب کے بعد نماز عید کے لئے باہر نکلے.

﴿۷﴾ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام (اِس کتاب میں زیارت نمبر ۷ (صفحہ ۳۳۹) یا نمبر ۸ (صفحہ ۳۴۳) جو چاہے پڑھے دونوں

پڑھے تو بہتر ہے محدث قمیؒ کی تصریح کے مطابق زیارت نمبر ۷ عید فطر و قربان کے دن سے مخصوص ہے اور زیارت نمبر ۸ عیدین کی رات سے مخصوص ہے)
(مفاتیح الجنان (۲): ص ۳۹۹ تا ۴۰۶، باب دوم، فصل ۴)

﴿۱۱۔ اعمال ماہ ذی القعدۃ الحرام﴾

قرآن مجید میں جن حرام مہینوں کا ذکر ہے یہ ان میں سے پہلا حرام مہینہ ہے. روایت میں ہے کہ جو کسی حرام مہینہ میں جمعرات، جمعہ اور شنبہ کو تین دنوں تک بلاناغہ روزے رکھے گا اس کے لئے نو (۹) سال عبادت کا ثواب لکھا جائے گا.

شیخ اجل جناب علی بن ابراہیم قمیؒ نے فرمایا: حرام مہینوں میں گناہ دوگنا ہو جاتے ہیں اور اسی طرح نیکیاں بھی دوگنا ہو جاتی ہیں.

۲۳ ذیقعدہ: نزدیک اور دور سے حضرت امام رِضا علیہ السلام کی زیارت سنت ہے.

۲۵ ذیقعدہ کی شب: شب دحوالارض ہے اسی دن خانۂ کعبہ کے نیچے سے پانی کے اوپر زمین کا فرش بچھایا گیا اس رات عبادت کا بہت ثواب ہے.

۲۵ ذیقعدہ کا دن: دحوالارض کا دن ہے یہ پورے سال کے

ان چاردنوں سے ہے جس کے روزہ کی بہت فضیلت ہے. حضرت امام علی رِضا علیہ السلام نے فرمایا: جو اس دن روزہ رکھے گا اسے ساٹھ (۶۰) مہینے روزے رکھنے کا ثواب ملے گا. دوسری روایت میں ہے کہ ستر (۷۰) سال روزوں کا ثواب ملے گا ایک اور روایت اس طرح وارد ہوئی ہے کہ ستر (۷۰) سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا.

ایک روایت میں ہے کہ اسی دن حضرت امام مہدی علیہ السلام ظہور فرمائیں گے. میر داماد علیہ الرحمہ نے اپنے رسالہ ''اربعة ایام'' میں فرمایا: آج کے دن حضرت امام علی رِضا علیہ السلام کی زیارت، مستحبی اعمال میں سب سے افضل اور سنتی آداب میں سب سے مؤکد ہے. (مفاتیح الجنان (۲): ص ۴۰۷ تا ۴۱۲، باب دوم، فصل ۵)

﴿۱۲۔ اعمال ماہ ذی الحجۃ الحرام﴾

﴿ابتدائی دس دنوں کے اعمال﴾

یہ مہینہ بھی ایک شریف مہینہ ہے جب یہ مہینہ آتا تھا تو نیک اصحاب وتابعین، عبادت میں عظیم اہتمام کرتے تھے اس کے شروع کے دس (۱۰) دنوں کو قرآن نے ''ایام معلومات'' سے تعبیر کیا ہے ان دنوں کی بہت فضیلت وبرکت ہے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا: خدا کے نزدیک، عمل خیر وعبادت ان دنوں سے زیادہ کسی ایام میں محبوب نہیں ہیں ان میں چند اعمال یہ ہیں:

﴿۱﴾ روزہ: شروع سے نو (۹) دنوں تک روزے رکھنے میں پوری عمر کے روزوں کا ثواب ہے.

﴿۲﴾ نماز: ان تمام دس (۱۰) راتوں میں مغرب وعشا کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پھر یہ آیت پڑھے:

وَ وَاعَدْنَا مُوْسٰى ثَلَاثِيْنَ لَيْلَةً وَّ اَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ
مِيْقَاتُ رَبِّهٖ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَّ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ
اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ
الْمُفْسِدِيْنَ . ایسا کرنے سے حاجیوں کے ثواب میں شریک ہوگا.

﴿اعمال واذکار مخصوص﴾

ذی الحجہ کا پہلا دن: بہت مبارک ہے اس کے بعض اعمال یہ ہیں:

﴿۱﴾ روزہ: اسّی (۸۰) مہینوں کے روزوں کا ثواب ہے.

﴿۲﴾ جس کو کسی ظالم سے خطرہ ہو وہ کہے: حَسْبِیَ حَسْبِیْ حَسْبِیْ مِنْ سُؤَالِیْ عِلْمُکَ بِحَالِیْ. تو خداوند عالم اس کے شر سے محفوظ رکھے گا.

۸ر ذی الحجہ کا دن: یہ ترویہ کا دن ہے، روزہ کی بہت فضیلت ہے روایت میں ہے کہ ساٹھ (۶۰) سال کا کفارہ ہے، شیخ شہیدؒ کے نزدیک غسل مستحب ہے.

۹ر ذی الحجہ کی رات: یہ شب عرفہ بہت مبارک اور قاضی الحاجات سے مناجات کی رات ہے، اس شب میں دعا وتوبہ قبول ہوتی ہے جو شخص یہ رات، عبادت میں گذارے گا اسے ایک سو ستر (۱۷۰) سال عبادت کا اجر ملے گا اس کے چند اعمال میں سے ایک عمل، زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام ہے کربلائے معلّٰی جا کر حضرت کی زیارت کرے اور عید کے دن تک وہاں قیام کرے اس سال کے شر سے محفوظ رہے گا.

۹ر ذی الحجہ کا دن: یہ عرفہ کا دن اور ایک عظیم عید ہے خداوند عالم نے اپنے بندوں کو طاعت وعبادت کی دعوت دی ہے اس کے چند اعمال یہ ہیں:

﴿۱﴾ غسل: زوال سے پہلے غسل بجالائے.

﴿۲﴾ زیارت: حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت ہزاروں

حج، ہزاروں عمرے اور ہزاروں جہاد سے بھی زیادہ ہے اگر کسی کو اس دن مولا کے روضۂ مبارک کی نزدیک سے زیارت کا شرف حاصل ہو جائے تو میدان عرفات میں موجود رہنے والے شخص سے کسی طرح کم نہیں بلکہ زیادہ اور مقدم ہے .(اس دن کی زیارت مفاتیح میں موجود ہے: باب سوم، حضرت امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارتوں میں زیارت نمبر ۶)

﴿۳﴾ نماز : نماز عصر کے بعد زیر آسمان دو رکعت نماز بجالائے پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور دوسری میں حمد کے بعد سورۂ قُلْ يَآاَيُّهَا الْكَافِرُون پڑھے. خدا کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرے پھر عرفہ کی مخصوص دعائیں پڑھنے میں مشغول ہو جائے وہ بہت زیادہ ہیں منجملہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی مشہور و معروف ''دعائے عرفہ'' پڑھے. (جو مفاتیح میں موجود ہے۔ مفاتیح باب دوم، اعمال ماہ ذی الحجہ)

﴿۴﴾ صحیفۂ کاملہ کی دعا نمبر ۴۷ پڑھے.

﴿۵﴾ دن کے آخری حصہ میں یہ دونوں دعائیں پڑھے:

الف: يَارَبِّ اِنَّ ذُنُوْبِیْ لَا تَضُرُّکَ وَ اِنَّ مَغْفِرَتَکَ لِیْ لَاتَنْقُصُکَ فَاَعْطِنِیْ مَا لَا يَنْقُصُکَ وَاغْفِرْلِیْ مَا لَايَضُرُّکَ.

ب: اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِیْ خَيْرَ مَا عِنْدَکَ لِشَرِّ مَا عِنْدِیْ

فَاِنْ اَنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِیْ بِتَعَبِیْ وَ نَصَبِیْ فَلَا تَحْرِمْنِیْ

اَجْرَ الْمُصَابِ عَلٰی مُصِیْبَتِهٖ.

۱۰ر ذی الحجہ کی رات: یہ مبارک شب ہے ان چار شبوں میں سے ہے جن میں شب بیداری مستحب ہے، آسمان کے دروازے کھلے رہتے ہیں: چند اعمال یہ ہیں:

﴿۱﴾ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت سنت ہے. (اِس کتاب میں زیارت نمبر ۸، صفحہ ۳۴۳)

﴿۲﴾ دعا: یَا دَآئِمَ الْفَضْلِ... پڑھے جو اعمال شب جمعہ صفحہ (۹۱) پر عمل نمبر (۳) میں گذر چکی ہے.

۱۰ر ذی الحجہ کا دن: عید قربان کا دن ہے اور بہت مبارک ہے اس کے بعض اعمال یہ ہیں:

﴿۱﴾ غسل: بہت زیادہ تاکید ہے بعض علماء کے نزدیک واجب ہے.

﴿۲﴾ نماز عید: نماز کے بعد قربانی کے گوشت سے افطار کرنا سنت ہے.

﴿۳﴾ دعا: صحیفۂ کاملہ کی دعا نمبر ۴۶ (یَا مَنْ یَّرْحَمُ ...) اور دعا نمبر ۴۸ (اَللّٰهُمَّ هٰذَا یَوْمٌ مُّبَارَکٌ...) پڑھے.

﴿۴﴾ دعائے ندبہ پڑھے.

﴿۵﴾ قربانی کرے سنت مؤکد ہے.

﴿۶﴾ جو لوگ میدان منٰی میں حاضر ہوں وہ عید کے دن نماز ظہر سے تیرہویں دن نماز صبح تک پندرہ نمازوں کے بعد اور جو لوگ دوسرے شہروں میں ہوں وہ عید کے دن نماز ظہر سے بارہویں دن کی صبح تک دس نمازوں کے بعد یہ تکبیرات پڑھیں جو کتاب کافی کی روایت صحیح کے مطابق اس طرح ہیں:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدَانَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی
مَارَزَقَنَا مِنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا.

﴿۷﴾ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام (اِس کتاب میں زیارت نمبر ۷، صفحہ ۳۳۹)

۱۸/ذی الحجہ کا دن:

عید سعید غدیر، عید اللہ الاکبر اور عید آل محمد علیہم السلام ہے سب سے عظیم عید ہے آج ہی کے دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم الٰہی سے حضرت علی علیہ السلام کو میدان غدیر میں اپنا خلیفہ بنایا.

حضرت امام صادق علیہ السلام نے راوی کے سوال کے جواب میں فرمایا: آج یہ اعمال بجالاؤ. روزہ رکھو، عبادت کرو، محمد وآل محمد علیہم السلام کو یاد کرو، ان پر صلوات بھیجو.

ایک حدیث میں حضرت امام رِضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ مومن بھائی کو ایک درہم دینا دوسرے دنوں میں ہزار درہم دینے کے برابر ہے.

دوسری روایت میں ہے کہ سو (۱۰۰) ہزار درہم کے برابر ہے.

مؤلف: اسی ثواب وفضیلت کے پیش نظر جو شیعہ حضرات اس طرح کے کار خیر کی طرف متوجہ رہتے ہیں وہ شیعوں کو خوب پیسے بانٹتے ہیں اس کار خیر میں قطعاً قلت کے باعث، ندامت کا احساس نہ کریں کم کم پیسے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو دینے میں شرم نہ کریں.

مومن پر احسان کرنے، اسے خوش کرنے میں بہت ثواب ہے.

خلاصہ یہ ہے کہ اس شریف دن کی تعظیم لازم ہے اور اس کے بعض اعمال یہ ہیں:

﴿۱﴾ روزہ: ساٹھ سال۔ کے گناہوں کا کفارہ ہے ایک خبر میں ہے کہ دنیا کی عمر کے برابر روزہ رکھنے کا ثواب ہے اور سو (۱۰۰) حج اور سو (۱۰۰) عمروں کے برابر ہے

﴿۲﴾ غسل.

﴿۳﴾ زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام آج کے دن حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں ان میں سے ایک زیارت ''امین اللہ'' ہے جو دور و نزدیک ہر جگہ سے پڑھی جاتی ہے کوشش کر کے اپنے کو حضرت کی قبر مطہر تک پہونچائے.

(یہ زیارت مفاتیح میں موجود ہے: باب سوم حضرت علی علیہ السلام کی مخصوص زیارتوں میں زیارت نمبر ۲ نیز زیارت نمبر ۳ طولانی ہے غدیر سے مخصوص ہے)

﴿۴﴾ غسل کرے، زوال سے آدھا گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں حمد ایک مرتبہ اور دس مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد، دس مرتبہ آیت الکرسی اور دس مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پڑھے؛ یہ سو ہزار حج اور سو ہزار عمروں کے برابر ہے.

﴿۵﴾ دعائے ندبہ.

﴿۶﴾ مومنین سے ملاقات کے وقت اس طرح مبارکباد پیش کرے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّکِیْنَ بِوِلَایَةِ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ.

﴿۷﴾ یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَکْرَمَنَا بِهٰذَا الْیَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُوْفِیْنَ بِعَهْدِهٖ اِلَیْنَا وَ مِیْثَاقِهِ الَّذِیْ وَاثَقَنَا بِهٖ مِنْ وِّلَایَةِ وُلَاةِ اَمْرِهٖ وَالْقُوَّامِ بِقِسْطِهٖ وَ لَمْ یَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِیْنَ وَالْمُکَذِّبِیْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ.

﴿۸﴾ سو مرتبہ یہ پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ کَمَالَ دِیْنِهٖ وَ تَمَامَ نِعْمَتِهٖ بِوِلَایَةِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ.

آج کے دن پاکیزہ لباس پہنے، زینت کرے، خوشبو استعمال کرے، خوشیاں منائے، حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے شیعوں کو خوش کرے، ان کی غلطیوں کو معاف کرے، ان کی حاجات برلائے، صلۂ ارحام بجالائے اپنے اہل وعیال پر وسعت سے کام لے (کھانے، پینے اور پہننے کا اچھا بندوبست کرے) مومنین کرام کی دعوت کرے، روزے افطار کرائے، مومنین سے مصافحہ کرے، ان سے ملاقات کرنے جائے، انھیں دیکھ کر مسکرائے، ان کے پاس تحفے بھیجے اور ولایت کی عظیم نعمت پر شکر الٰہی بجالائے، کثرت سے صلوات بھیجے، زیادہ سے زیادہ عبادت

انجام دے ان تمام چیزوں کی بہت زیادہ فضیلت ہے، مومن کو کھانا کھلانا تمام پیغمبروں اور صدیقوں کو کھلانے کے برابر ہے خلاصہ یہ کہ آج کے دن کی فضیلت اس قدر زیادہ ہے کہ بیان سے باہر ہے.

۲۴ ذی الحجہ کا دن: مباہلہ کا مبارک دن ہے آج ہی حضرت علی علیہ السلام نے سائل کو اپنی انگوٹھی عطا کی آپ کی شان میں آیہ ولایت نازل ہوئی آج کے بعض اعمال یہ ہیں:

﴿۱﴾ غسل.

﴿۲﴾ روزہ.

﴿۳﴾ نماز: بالکل عید غدیر کی طرح دو رکعت نماز پڑھے البتہ آج مباہلہ کی نماز میں آیت الکرسی کو هُم فِيهَا خَالِدُونَ تک پڑھے.

﴿۴﴾ صدقہ: مومنین کرام اپنے مولا حضرت علی علیہ السلام کی تاسی کرتے ہوئے فقراء کو صدقے دیں.

ذی الحجہ کا آخری دن:

یہ عربی سال کا آخری دن ہے سیدؒ نے اقبال میں فرمایا: دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں حمد ایک مرتبہ اور دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد، دس مرتبہ آیت الکرسی پڑھے نماز کے بعد کہے:

اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ مِنْ عَمَلٍ نَھَیْتَنِیْ عَنْہُ

وَلَمْ تَرْضَہٗ وَنَسِیْتُہٗ وَلَمْ تَنْسَہٗ وَدَعَوْتَنِیْ اِلَی التَّوْبَۃِ

بَعْدَ اجْتِرَآئِیْ عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْہُ

فَاغْفِرْلِیْ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ فَاقْبَلْہُ

مِنِّیْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِیْ مِنْکَ یَا کَرِیْمُ! . (مفاتیح:ص۴۷۳)

جب یہ دعا پڑھے گا تو شیطان کہے گا: مجھ پر وائے ہو میں نے اس سال اس کو بہکانے کی بہت کوشش کی ان کلمات کے ذریعہ میری ساری محنت وزحمت برباد ہوگئی وہ گواہی دے گا کہ خیر وبھلائی کے ساتھ اس کا سال ختم ہوگیا. (مفاتیح الجنان (۲): باب دوم، فصل ۷، ص۴۱۳ تا ۴۷۳)

۴

باب چهارم

در ادعیه و زیارات یومیه

﴿ قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام ﴾

اَلطَّامِعُ فِیْ وِثَاقِ الـذُّلِّ

لالچی ہمیشہ ذلت کی قید میں گرفتار رہتا ہے.

(نہج البلاغہ، حکم ومواعظ، حکمت نمبر ۲۲۶، ص ۷۰۸، ۷۰۹۔ ج)

باب چہارم

درادعیہ وزیارات یومیہ

ہفتہ کا ہر ایک دن کسی نہ کسی معصومؑ سے منسوب ہے اور ہر دن کسی ایک یا کئی کئی معصومین علیہم السلام کی زیارت وارد ہے چنانچہ محدث قمی علیہ الرحمہ نے مفاتیح میں نقل فرمایا ہے:

کتاب جمال الاسبوع میں سید بن طاؤس علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ ابن بابویہ علیہ الرحمہ نے مسند طور پر صقر بن ابودلف سے روایت کی ہے کہ جب متوکل ملعون نے حضرت امام علی نقی علیہ السلام کو سامرا میں طلب کیا تو میں حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا مولا ایک چٹائی پر تشریف فرما تھے میں نے عرض کیا: آقا! جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک حدیث مروی ہے جس کے معنی مجھے سمجھ میں نہیں آتے. آقا نے سوال فرمایا: وہ کون سی حدیث ہے؟ میں نے عرض کیا: ''لَا تُعَادُوا الْاَیَّامَ فَتُعَادِیکُمْ: دنوں کے ساتھ دشمنی نہ کرو ورنہ وہ بھی تم سے دشمنی کریں گے.''

حضرت امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا: جب تک آسمان اور زمین باقی ہیں "ایام" سے مراد ہم [اہل بیت علیہم السلام] ہیں:

- **شنبہ**: جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے متعلق ہے.
- **یکشنبہ**: حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے متعلق ہے.
- **دوشنبہ**: حضرت امام حسن علیہ السلام اور حضرت امام حسین علیہ السلام سے متعلق ہے.
- **سہ شنبہ**: حضرت امام زین العابدین علیہ السلام حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے متعلق ہے.
- **چہارشنبہ**: حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام حضرت امام علی رضا علیہ السلام حضرت امام محمد تقی علیہ السلام اور مجھ [حضرت امام علی نقی علیہ السلام] سے متعلق ہے.
- **پنجشنبہ**: میرے بیٹے [حضرت امام] حسن عسکری علیہ السلام سے متعلق ہے.
- **جمعہ**: میرے پوتے [حضرت امام زمان علیہ السلام] سے متعلق ہے.

پس "ایام" کے ساتھ دنیا میں دشمنی نہ کرو ورنہ آخرت میں وہ بھی تم سے دشمنی کریں گے. (مفاتیح الجنان (۱): ص ۹۵، ۹۶، باب اول، فصل پنجم)

۱۔ دعائے روز شنبہ = سنیچر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةُ الْمُعْتَصِمِيْنَ وَ مَقَالَةُ
الْمُتَحَرِّزِيْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِيْنَ وَ
كَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَ بَغْيِ الظَّالِمِيْنَ وَ اَحْمَدُهٗ فَوْقَ
حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَاشَرِيْكٍ وَّ
الْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَّا تُضَآدُّ فِىْ حُكْمِكَ
وَلَاتُنَازَعُ فِىْ مُلْكِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ اَنْ تُوْزِعَنِىْ مِنْ شُكْرِ نَعْمَاكَ
مَاتَبْلُغُ بِىْ غَايَةَ رِضَاكَ وَ اَنْ تُعِيْنَنِىْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَ
لُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَ
تَرْحَمَنِىْ بِصَدِّىْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ مَآاَحْيَيْتَنِىْ وَ تُوَفِّقَنِىْ

لِمَا يَنْفَعُنِیْ مَآ اَبْقَيْتَنِیْ وَ اَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِیْ وَ

تَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِیْ وَ تَمْنَحَنِی السَّلَامَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَنَفْسِیْ

وَ لَاتُوْحِشَ بِیْ اَهْلَ اُنْسِیْ وَ تُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ

كَمَا اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰی مِنْهُ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ! (مفاتیح الجنان(۱):۵۰ باب اول فصل سوم بحوالہ ملحقات صحیفۂ سجادیہ)

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

﴿زیارت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در روز شنبہ﴾

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ

اَنَّكَ رَسُوْلُهٗ وَاَنَّكَ مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ

وَجَاهَدْتَّ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ

الْحَسَنَةِ وَ اَدَّيْتَ الَّذِیْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَاَنَّكَ

قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَ غَلَظْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ

وَعَبَدْتَّ اللّٰهَ مُخْلِصاً حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِکَ

اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُکَرَّمِیْنَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اسْتَنْقَذَنَا

بِکَ مِنَ الشِّرْکِ وَالضَّلَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

وَاجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ صَلَوَاتِ مَلَآئِکَتِکَ وَاَنْبِیَآئِکَ

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَاَهْلِ السَّمٰوَاتِ

وَالْاَرَضِیْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَکَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ

وَالْاٰخِرِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدٍعَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَنَبِیِّکَ وَ

اَمِیْنِکَ وَ نَجِیْبِکَ وَ صَفِیِّکَ وَ صِفْوَتِکَ وَ

خَاصَّتِکَ وَخَالِصَتِکَ وَخِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَ

اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَ الْفَضِیْلَةَ وَ الْوَسِیْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ

الرَّفِیْعَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَاماً مَّحْمُوْداً یَّغْبِطُهٗ بِهٖ

الْاَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ وَ لَوْاَنَّهُمْ

اِذْظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآؤُکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ

لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوْا اللّٰهَ تَوَّاباً رَّحِيْماً اِلٰهِیْ !

فَقَدْ اَتَيْتُ نَبِيَّکَ مُسْتَغْفِراً تَآئِباً مِّنْ ذُنُوْبِیْ فَصَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْهَا لِیْ يَاسَيِّدَنَا! اَتَوَجَّهُ بِکَ

وَبِاَهْلِ بَيْتِکَ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی رَبِّکَ وَرَبِّیْ لِيَغْفِرَ لِیْ.

پھر تین مرتبہ کہو :اِنَّالِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ.

اس کے بعد کہو:اُصِبْنَابِکَ يَاحَبِيْبَ قُلُوْبِنَافَمَآ اَعْظَمَ

الْمُصِيْبَةَ بِکَ حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْیُ وَ حَيْثُ

فَقَدْنَاکَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ يَا سَيِّدَنَا!

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ !صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْکَ وَعَلٰی آلِ بَيْتِکَ

الطَّاهِرِيْنَ هٰذَا يَوْمُ السَّبْتِ وَهُوَيَوْمُکَ وَ اَنَاْ فِيْهِ

ضَيْفُکَ وَجَارُکَ فَاَضِفْنِیْ وَ اَجِرْنِیْ فَاِنَّکَ کَرِيْمٌ

تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَ مَامُوْرٌ بِالْإِجَارَةِ فَاَضِفْنِیْ وَ اَحْسِنْ
ضِيَافَتِیْ وَاَجِرْنَا وَاَحْسِنْ اِجَارَتَنَابِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَکَ
وَعِنْدَ آلِ بَيْتِکَ وَبِمَنْزِلَتِهِمْ عِنْدَهٗ وَبِمَااسْتَوْدَعَكُمْ مِنْ
عِلْمِهٖ فَاِنَّهٗ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ. (مفاتیح (۱): باب ۱، فصل ۵ ص ۹۶ تا ۹۸)

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

۲۔ دعائے روز یکشنبہ = اتوار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآاَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ وَلَآاَخْشٰی
اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَآاَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ وَ لَآاُمْسِکُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ
بِکَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَالْعَفْوِ وَ الرِّضْوَانِ! مِنَ الظُّلْمِ وَ
الْعُدْوَانِ وَ مِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ وَ تَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَ
طَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَ مِنِ انْقِضَآءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَ

الْعُدَّةِ وَ اِيَّاکَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَ الْاِصْلَاحُ

وَ بِکَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَ الْاِنْجَاحُ وَ

اِيَّاکَ اَرْغَبُ فِیْ لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَ تَمَامِهَا وَ شُمُوْلِ

السَّلَامَةِ وَ دَوَامِهَا وَ اَعُوذُ بِکَ يَارَبِّ! مِنْ هَمَزَاتِ

الشَّيَاطِيْنِ وَ اَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِکَ مِنْ جَوْرِ

السَّلَاطِيْنِ فَتَقَبَّلْ مَا کَانَ مِنْ صَلٰوتِیْ وَ صَوْمِیْ وَ

اجْعَلْ غَدِیْ وَ مَا بَعْدَهٗ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِیْ وَ يَوْمِیْ وَ

اَعِزَّنِیْ فِیْ عَشِيْرَتِیْ وَ قَوْمِیْ وَ احْفَظْنِیْ فِیْ يَقْظَتِیْ وَ

نَوْمِیْ فَاَنْتَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَّ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَبْرَءُ اِلَيْکَ فِیْ يَوْمِیْ هٰذَا وَ مَا بَعْدَهٗ مِنَ

الْاِلْحَادِ مِنَ الشِّرْکِ وَ الْاِلْحَادِ وَ اُخْلِصُ لَکَ

دُعَآئِیْ تَعَرُّضاً لِّلْاِجَابَةِ وَ اُقِيْمُ عَلٰی طَاعَتِکَ رَجَآءً

لِلّٰاِ ثَابَةِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِکَ الدَّاعِیْ
اِلٰی حَقِّکَ وَ اَعِزَّنِیْ بِعِزِّکَ الَّذِیْ لَایُضَامُ
وَاحْفَظْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَاتَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ
اِلَیْکَ اَمْرِیْ وَ بِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِیْمُ. (مفاتیح الجنان (۱): ص ۴۳، ۴۴، باب اول، فصل سوم، بحوالہ ملحقات صحیفۂ سجادیہ)

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

زیارت حضرت علی علیہ السلام در روز یکشنبہ

اَلسَّلَامُ عَلَی الشَّجَرَةِ النَّبَوِیَّةِ وَ الدَّوْحَةِ الْهَاشِمِیَّةِ
الْمُضِیْئَةِ الْمُثْمِرَةِ بِالنُّبُوَّةِ الْمُوْنِقَةِ بِالْاِمَامَةِ وَعَلٰی
ضَجِیْعَیْکَ آدَمَ وَنُوْحٍ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
وَعَلَی الْمَلَآئِکَةِ الْمُحْدِقِیْنَ بِکَ وَ الْحَآفِّیْنَ بِقَبْرِکَ

مَوْلَایَ یَااَمِیْرَ الْمُوْمِنِیْنَ ! هٰذَا یَوْمُ الْاَحَدِ وَهُوَ یَوْمُکَ

وَبِاسْمِکَ وَاَنَاْ ضَیْفُکَ فِیْهِ وَجَارُکَ فَاَضِفْنِیْ یَامَوْلَایَ!

وَ اَجِرْنِیْ فَاِنَّکَ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الضِّیَافَةَ وَ مَاْمُورٌ

بِالْاِجَارَةِ فَافْعَلْ مَارَغِبْتُ اِلَیْکَ فِیْهِ وَرَجَوْتُهُ مِنْکَ

بِمَنْزِلَتِکَ وَآلِ بَیْتِکَ عِنْدَاللّٰهِ وَمَنْزِلَتِهٖ عِنْدَکُمْ وَ

بِحَقِّ ابْنِ عَمِّکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَ

سَلَّمَ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ. (مفاتیح(۱):باب۱،فصل۵ص۹۹،۱۰۰)

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

زیارت حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام در روز یکشنبہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَامُمْتَحَنَةُ اِمْتَحَنَکِ الَّذِیْ خَلَقَکِ

فَوَجَدَکِ لِمَااِمْتَحَنَکِ صَابِرَةً اَنَاْلَکِ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ

عَلٰی مَااَتٰی بِهٖ اَبُوْکِ وَوَصِیُّهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمَاوَ اَنَاْ

اَسْئَلُکِ اِنْ کُنْتُ صَدَّقْتُکِ اِلَّا اَلْحَقْتِنِیْ بِتَصْدِیْقِیْ

لَهُمَالِتُسَرَّ نَفْسِیْ فَاشْهَدِیْ اَنِّیْ ظَاهِرٌ بِوِلَایَتِکِ وَ وِلَایَةِ

آلِ بَیْتِکِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ. (مفاتیح(۱): باب۱، فصل۵ ص۱۰۰)

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

﴿۳۔ دعائے روز دوشنبہ = پیر﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یُشْهِدْ اَحَدًا حِیْنَ فَطَرَ

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْناً حِیْنَ بَرَءَ

النَّسَمَاتِ لَمْ یُشَارِکْ فِی الْاِلٰهِیَّةِ وَ لَمْ یُظَاهِرْ فِی

الْوَحْدَانِیَّةِ کَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَایَةِ صِفَتِهٖ وَ الْعُقُوْلُ

عَنْ کُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ وَ تَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَیْبَتِهٖ وَ عَنَتِ

الْوُجُوْهُ لِخَشْیَتِهٖ وَانْقَادَ کُلُّ عَظِیْمٍ لِّعَظَمَتِهٖ فَلَکَ

اَلْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُّتَّسِقاً وَّ مُتَوَالِياً مُّسْتَوْسِقاً وَّ صَلَوَاتُهٗ

عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَبَداً وَّ سَلَامُهٗ دَآئِماً سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

اَوَّلَ يَوْمِىْ هٰذَا صَلَاحاً وَّ اَوْسَطَهٗ فَلَاحاً وَّ آخِرَهٗ

نَجَاحاً وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَّوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَّ اَوْسَطُهٗ

جَزَعٌ وَّ آخِرُهٗ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ

نَّذَرْتُهٗ وَ كُلِّ وَعْدٍ وَّعَدْتُّهٗ وَ كُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُّهٗ ثُمَّ لَمْ

اَفِ بِهٖ وَ اَسْئَلُكَ فِىْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِىْ فَاَيُّمَا

عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَآئِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِىْ

مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاْهُ فِىْ نَفْسِهٖ اَوْ فِىْ عِرْضِهٖ اَوْ فِىْ

مَالِهٖ اَوْ فِىْ اَهْلِهٖ وَ وَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٍ اغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ

تَحَامُلٍ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَآءٍ

اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَآئِباً كَانَ اَوْ شَاهِدًا وَّ حَيّاً كَانَ اَوْ مَيِّتاً

فَقَصُرَتْ يَدِیْ وَ ضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ
وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُکَ يَا مَنْ يَّمْلِکُ الْحَاجَاتِ وَ
هِیَ مُسْتَجِيْبَةٌ لِّمَشِيَّتِهٖ وَ مُسْرِعَةٌ اِلٰی اِرَادَتِهٖ اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّیْ
بِمَاشِئْتَ وَ تَهَبَ لِیْ مِنْ عِنْدِکَ رَحْمَةً اِنَّهٗ
لَا تَنْقُصُکَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّکَ الْمَوْهِبَةُ يَآاَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِیْ فِیْ کُلِّ يَوْمٍ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ
مِنْکَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِیْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِکَ وَ نِعْمَةً فِیْ
آخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِکَ يَامَنْ هُوَ الْاِلٰهُ وَ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
سِوَاهُ. (مفاتیح الجنان (۱): ص ۴۴، ۴۵، باب اول، فصل سوم، بحوالہ ملحقات صحیفہ سجادیہ)

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام در روز دوشنبہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَابْنَ فَاطَمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآاَمِیْنَ

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَانُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَیْکَ یَابَیَانَ حُکْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَاصِرَ

دِیْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَاالسَّیِّدُ الزَّکِیُّ اَلسَّلَامُ

عَلَیْکَ اَیُّهَا الْبَرُّ الْوَفِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْقَآئِمُ

الْاَمِیْنُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَاالْعَالِمُ بِالتَّاْوِیْلِ اَلسَّلَامُ

عَلَیْکَ اَیُّهَا الْهَادِی الْمَهْدِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا

الطَّاهِرُ الزَّکِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا التَّقِیُّ النَّقِیُّ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْحَقُّ الْحَقِیْقُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

اَیُّهَا الشَّهِیْدُ الصِّدِّیْقُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا مُحَمَّدِ نِ

الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ. (مفاتیح(۱): باب۱، فصل۵ ص۱۰۱، ۱۰۲)

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام در روز دوشنبہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ سَیِّدَةِ نِسَآءِ

الْعَالَمِیْنَ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَیْتَ

الزَّکٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ

وَعَبَدْتَّ اللّٰهَ مُخْلِصاً وَّجَاهَدْتَّ فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ

حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ فَعَلَیْکَ السَّلَامُ مِنِّیْ مَابَقِیْتُ وَ

وَ بَقِیَ اللَّیْلُ وَ النَّهَارُ وَ عَلٰی آلِ بَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ

الطَّاهِرِيْنَ اَنَاْيَامَوْلَایَ! مَوْلًی لَّکَ وَلِآلِ بَيْتِکَ سِلْمٌ لِّمَنْ

سَالَمَکُمْ وَ حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَکُمْ مُّؤْمِنٌ بِسِرِّکُمْ

وَجَهْرِکُمْ وَظَاهِرِکُمْ وَبَاطِنِکُمْ لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآئَکُمْ

مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ وَاَنَاْ اَبْرَءُ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْهُمْ

يَامَوْلَایَ! يَآاَبَا مُحَمَّدٍ!يَامَوْلَایَ! يَآاَبَاعَبْدِ اللّٰهِ! هٰذَا يَوْمُ

الْاِثْنَيْنِ وَهُوَ يَوْمُکُمَاوَبِاسْمِکُمَا وَاَنَاْفِيْهِ ضَيْفُکُمَا

فَاَضِيْفَانِیْ وَاَحْسِنَا ضِيَافَتِیْ فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِيْفَ بِهٖ اَنْتُمَا

وَاَنَاْفِيْهِ مِنْ جِوَارِکُمَا فَاَجِيْرَانِیْ فَاِنَّکُمَامَأْمُوْرَانِ بِالضِّيَافَةِ

وَالْاِجَارَةِ فَصَلَّی اللّٰهُ عَلَيْکُمَا وَآلِکُمَا الطَّيِّبِيْنَ ۔(مفاتیح:باب۱،فصل۵،ص۱۰۲،۱۰۳)

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

۴۔دعائے روز سہ شنبہ = منگل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

دعائے روز سہ شنبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ حَقُّهٗ كَمَا يَسْتَحِقُّهٗ حَمْدًا

كَثِيْرًا وَ اَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ

بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَارَحِمَ رَبِّىْ وَ اَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ

الَّذِىْ يَزِيْدُنِىْ ذَنْباً اِلٰى ذَنْبِىْ وَ اَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ

فَاجِرٍ وَّ سُلْطَانٍ جَآئِرٍ وَّ عَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنْ

جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَ اجْعَلْنِىْ مِنْ

حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَ اجْعَلْنِىْ مِنْ

اَوْلِيَآئِكَ فَاِنَّ اَوْلِيَآئَكَ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَاهُمْ

يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ دِيْنِىْ فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِىْ وَ

اَصْلِحْ لِىْ آخِرَتِىْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّىْ وَ اِلَيْهَا مِنْ

مُّجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّىْ وَ اجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّىْ فِىْ

كُلِّ خَيْرٍ وَّ الْوَفَاةَ رَاحَةً لِّىْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ تَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ
عَلٰی آلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَ اَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَ
هَبْ لِیْ فِی الثُّلَثَآءِ ثَلَاثاً لَّاتَدَعُ لِیْ ذَنْباً اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَ
لَاغَمّاً اِلَّآاَذْهَبْتَهٗ وَ لَاعَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ بِبِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ
الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ
کُلَّ مَکْرُوْهٍ اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ وَاَسْتَجْلِبُ کُلَّ مَحْبُوْبٍ
اَوَّلُهٗ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِیْ مِنْکَ بِالْغُفْرَانِ یَا وَلِیَّ
الْاِحْسَانِ. (مفاتیح الجنان(۱):ص۴۵،۴۶،باب اول،فصل سوم،بحوالہ ملحقات صحیفہ سجادیہ)

زیارت حضرت امام زین العابدین

حضرت امام محمد باقر، حضرت امام جعفر صادق علیہم السلام در روز سہ شنبہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا خُزَّانَ عِلْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

يَاتَرَاجِمَةَ وَحْيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآاَئِمَّةَ الْهُدٰى

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآاَعْلَامَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآاَوْلَادَ

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَاْ عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُّسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ

مُعَادٍ لِّاَعْدَآئِكُمْ مُّوَالٍ لِّاَوْلِيَآئِكُمْ بِاَبِىْ اَنْتُمْ وَ اُمِّىْ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَللّٰهُمَّ! اِنِّىْ اَتَوَالٰى آخِرَهُمْ

كَمَاتَوَالَيْتُ اَوَّلَهُمْ وَاَبْرَءُ مِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَهُمْ وَ

اَكْفُرُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى صَلَوَاتُ

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ يَامَوَالِىَّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ! وَ سُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَابَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ! اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَادِقاً

مُّصَدَّقاً! فِى الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ يَامَوَالِىَّ! هٰذَايَوْمُكُمْ وَهُوَ

يَوْمُ الثُّلَثَآءِ وَ اَنَاْ فِيْهِ ضَيْفٌ لَّكُمْ وَ مُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ

فَاَضِیْفُونِیْ وَاَجِیْرُوْنِیْ بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكُمْ وَآلِ

بَیْتِكُمُ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ. (مفاتیح(۱): باب۱، فصل۵ ص۱۰۳، ۱۰۴)

۵۔ دعائے روز چہارشنبہ = بدھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ اللَّیْلَ لِبَاساً وَّ النَّوْمَ

سُبَاتًا وَّ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْراً لَّکَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِیْ

مِنْ مَّرْقَدِیْ وَ لَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَداً حَمْداً

دَآئِماً لَّایَنْقَطِعُ اَبَداً وَّ لَایُحْصِیْ لَهُ الْخَلَآئِقُ عَدَداً

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّیْتَ وَ قَدَّرْتَ وَ

قَضَیْتَ وَ اَمَتَّ وَ اَحْیَیْتَ وَ اَمْرَضْتَ وَ شَفَیْتَ وَ

عَافَیْتَ وَ اَبْلَیْتَ وَ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوَیْتَ وَ عَلَی

اَلْمُلْکِ اِحْتَوَیْتَ اَدْعُوْکَ دُعَـــــآءَ مَنْ ضَعُفَتْ
وَسِیْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ حِیْلَتُهٗ وَ اقْتَرَبَ اَجَلُهٗ وَ تَدَانِیْ فِی
الدُّنْیَا اَمَلُهٗ وَ اشْتَدَّتْ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَاقَتُهٗ وَ عَظُمَتْ
لِتَفْرِیْطِهٖ حَسْرَتُهٗ وَ کَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَ عَثْرَتُهٗ وَ خَلُصَتْ
لِوَجْهِکَ تَوْبَتُهٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ عَلٰی
اَهْلِ بَیْتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ لَاتَحْرِمْنِیْ صُحْبَتَهٗ اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْاَرْبَعَآءِ اَرْبَعًا ۔ اجْعَلْ
قُوَّتِیْ فِیْ طَاعَتِکَ وَ نَشَاتِیْ فِیْ عِبَادَتِکَ وَ رَغْبَتِیْ فِیْ
ثَوَابِکَ وَ زُهْدِیْ فِیْمَا یُوْجِبُ لِیْ اَلِیْمَ عِقَابِکَ اِنَّکَ
لَطِیْفٌ لِّمَاتَشَآءُ ۔ (مفاتیح الجنان (۱): ص ۴۷ باب اول، فصل سوم بحوالہ ملحقات صحیفۂ سجادیہ)

زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم، حضرت امام علی رِضا
حضرت امام محمد تقی اور حضرت امام علی نقی علیہم السلام در روز چہار شنبہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآاَوْلِيَآءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَاحُجَجَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَانُوْرَ اللّٰهِ فِىْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى آلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

بِاَبِى اَنْتُمْ وَاُمِّى لَقَدْ عَبَدْتُّمُ اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ وَ جَاهَدْتُّمْ فِى

اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتٰيكُمُ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآئَكُمْ مِنَ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنَاْ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ

مِنْهُمْ يَامَوْلَاىَ! يَآاَبَآاِبْرَاهِيْمَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ! يَا مَوْلَاىَ!

يَااَبَاَ الْحَسَنِ عَلِىَّ بْنَ مُوْسٰى! يَامَوْلَاىَ! يَآاَبَاجَعْفَرٍ

مُحَمَّدَبْنَ عَلِيٍّ! يَامَوْلَاىَ! يَآاَبَاالْحَسَنِ عَلِىَّ بْنَ مُحَمَّدٍ! اَنَاْ

مَوْلٰىَ لَّكُمْ مُّؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ مُتَضَيِّفٌ بِكُمْ فِىْ

يَوْمِكُمْ هٰذَا وَهُوَ يَوْمُ الْاَرْبَعَآءِ وَ مُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ فَاَضِيْفُوْنِىْ

وَاَجِيْرُوْنِىْ بِآلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ. (مفاتیح (۱): باب ۱، فصل ۵ ص ۱۰۴، ۱۰۵)

﴿۶۔ دعائے روز پنجشنبہ = جمعرات﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِماً بِقُدْرَتِهٖ

وَ جَآءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِراً بِرَحْمَتِهٖ وَ كَسَانِىْ ضِيَآئَهٗ وَ

اَنَا فِىْ نِعْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ فَكَمَآ اَبْقَيْتَنِىْ لَهٗ فَاَبْقِنِىْ لِاَمْثَالِهٖ وَ

صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ لَاتَفْجَعْنِىْ فِيْهِ وَ فِىْ

غَيْرِهٖ مِنَ اللَّيَالِىْ وَ الْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَ

اكْتِسَابِ الْمَآثِمِ وَارْزُقْنِىْ خَيْرَهٗ وَ خَيْرَ مَافِيْهِ وَ خَيْرَ

مَا بَعْدَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّىْ شَرَّهٗ وَ شَرَّ مَافِيْهِ وَ شَرَّ مَابَعْدَهٗ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ وَ بِحُرْمَةِ
الْقُرْآنِ اَعْتَمِدُ عَلَیْکَ وَ بِمُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَیْکَ فَاَعْرِفِ اللّٰھُمَّ ذِمَّتِیَ
الَّتِیْ رَجَوْتُ بِهَا قَضَآءَ حَاجَتِیْ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْخَمِیْسِ خَمْسًا لَّایَتَّسِعُ لَهَآ اِلَّا
کَرَمُکَ وَ لَایُطِیْقُهَا اِلَّا نِعَمُکَ سَلَامَةً اَقْوٰی بِهَا
عَلٰی طَاعَتِکَ وَ عِبَادَةً اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِیْلَ مَثُوْبَتِکَ
وَ سَعَةً فِی الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَ اَنْ تُؤْمِنَنِیْ
فِیْ مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِکَ وَ تَجْعَلَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ
الْهُمُوْمِ وَ الْغُمُوْمِ فِی حِصْنِکَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ
وَّاجْعَلْ تَوَسُّلِیْ بِهٖ شَافِعًا یَّوْمَ الْقِیَامَةِ نَافِعًااِنَّکَ اَنْتَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ . (مفاتیح الجنان (۱): ص ۴۸ باب، اول، فصل سوم، بحوالہ ملحقات صحیفۂ سجادیہ)

زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام در روز پنجشنبہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاوَلِیَّ اللّٰہِ! اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحُجَّةَ اللّٰہِ وَخَالِصَتَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآاِمَامَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ وَارِثَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ حُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَلِ بَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ یَامَوْلَایَ یَآاَبَامُحَمَّدِ نِ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَنَاْ مَوْلًی لَّکَ وَ لِآلِ بَیْتِکَ وَهٰذَا یَوْمُکَ وَهُوَ یَوْمُ الْخَمِیْسِ وَاَنَاْ ضَیْفُکَ فِیْهِ وَمُسْتَجِیْرٌ مْ بِکَ فِیْهِ فَاَحْسِنْ ضِیَافَتِیْ وَ اِجَارَتِیْ بِحَقِّ آلِ بَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنْ. (مفاتیح(۱): باب۱، فصل۵ ص۱۰۵)

﴿۷۔ دعائے روز جمعہ = جمعہ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَ الْاِحْيَآءِ وَ

الْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْيَآءِ الْعَلِيْمِ الَّذِىْ لَايَنْسٰى مَنْ

ذَكَرَهٗ وَ لَايَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ وَ لَايَخِيْبُ مَنْ دَعَاهُ وَ

لَايَقْطَعُ رَجَآءَ مَنْ رَّجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اُشْهِدُكَ وَ كَفٰى

بِكَ شَهِيْدًا وَّ اُشْهِدُ جَمِيْعَ مَلَآئِكَتِكَ وَ سُكَّانَ

سَمٰوَاتِكَ وَ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَنْ بَعَثْتَ مِنْ

اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ

اَنِّىٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

لَاشَرِيْكَ لَكَ وَ لَاعَدِيْلَ وَ لَاخُلْفَ لِقَوْلِكَ وَ

لَاتَبْدِيْلَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًاصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ عَبْدُكَ وَ

رَسُوْلُكَ اَدّٰى مَاحَمَّلْتَهٗ اِلَى الْعِبَادِ وَ جَاهَدَ فِى اللّٰهِ

عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَ اَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِّنَ
الثَّوَابِ وَ اَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِّنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ
عَلٰی دِیْنِکَ مَآاَحْیَیْتَنِیْ وَ لَاتُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ
هَدَیْتَنِیْ وَ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ
اجْعَلْنِیْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَ شِیْعَتِهٖ وَ احْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِهٖ وَ وَفِّقْنِیْ
لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَ مَا اَوْجَبْتَ عَلَیَّ فِیْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ
وَ قَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَآءِ فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ اِنَّکَ اَنْتَ
الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ. (مفاتیح الجنان (۱): ص ۴۹، ۵۰، باب اول، فصل سوم، بحوالہ ملحقات صحیفۂ سجادیہ)

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

زیارت حضرت صاحب الزمان علیہ السلام در روز جمعہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ

عَلَيْکَ يَاعَيْنَ اللّٰهِ فِی خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَانُوْرَ

اللّٰهِ الَّذِیْ يَهْتَدِیْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ وَيُفَرَّجُ بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ اَيُّهَاالْمُهَذَّبُ الْخَآئِفُ اَلسَّلَامُ

عَلَيْکَ اَيُّهَاالْوَلِیُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَاسَفِيْنَةَ

النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا عَيْنَ الْحَيٰوةِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْکَ وَعَلٰی آلِ بَيْتِکَ

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَکَ

مَا وَعَدَکَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ

يَامَوْلَایَ اَنَا مَوْلَاکَ عَارِفٌ بِاُوْلٰيکَ وَاُخْرٰيکَ

اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی بِکَ وَبِآلِ بَيْتِکَ وَاَنْتَظِرُ ظُهُوْرَکَ

وَ ظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلٰی يَدَيْکَ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّصَلِّیَ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ يَّجْعَلَنِیْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ

لَکَ وَالتَّابِعِیْنَ وَالنَّاصِرِیْنَ لَکَ عَلٰی اَعْدَآئِکَ وَ
الْمُسْتَشْهَدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْکَ فِی جُمْلَةِ اَوْلِیَآئِکَ
یَامَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْکَ وَعَلٰی
آلِ بَیْتِکَ هٰذَا یَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ یَوْمُکَ الْمُتَوَقَّعُ
فِیْهِ ظُهُوْرُکَ وَالْفَرَجُ فِیْهِ لِلْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی یَدَیْکَ وَ
قَتْلُ الْکَافِرِیْنَ بِسَیْفِکَ وَاَنَا یَامَوْلَایَ! فِیْهِ ضَیْفُکَ
وَجَارُکَ وَاَنْتَ یَامَوْلَایَ! کَرِیْمٌ مِّنْ اَوْلَادِالْکِرَامِ وَمَاْمُوْرٌ
بِالضِّیَافَةِ وَالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِیْ وَاَجِرْنِیْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَیْکَ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِکَ الطَّاهِرِیْنَ. (مفاتیح (۱): باب ۱، فصل ۵، ص ۱۰۵ تا ۱۰۷)

دعائے حضرت مہدی علیہ السلام

کفعمی علیہ الرحمہ نے مصباح میں فرمایا کہ یہ حضرت مہدی صلوات اللہ علیہ کی دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَ بُعْدَ الْمَعْصِيَةِ وَ صِدْقَ

النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَاَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى وَ الْاِسْتِقَامَةِ

وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَأْ قُلُوْبَنَا

بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ

وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسِّرْقَةِ وَ اغْضُضْ

اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ

اللَّغْوِ وَالْغِيْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ

وَالنَّصِيْحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِا لْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى

الْمُسْتَمِعِيْنَ بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى

الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَآءِ وَالرَّاحَةِ وَعَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّافَةِ

وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى مَشَآئِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ وَ عَلَى

الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَآءِ بِالْحَيَآءِ

وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْاَغْنِيَآءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسِّعَةِ وَ عَلَى
الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ
وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى
الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ
وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَ بَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِى الزَّادِ
وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَآ اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْحَجِّ
وَ الْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ! (مفاتیح (۱): باب اول، فصل ۶، ص ۲۱۴، ۲۱۵، دعا نمبر ۱۲)

﴿دعائے حضرت صاحبُ الامر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف﴾

کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب ''بلد الامین'' میں فرمایا: یہ دعا حضرت صاحبُ الامر علیہ السلام کی ہے حضرت نے ایک قیدی کو تعلیم فرمائی اس دعا کی برکت سے وہ آزاد ہو گیا:

اِلٰهِی!عَظُمَ الْبَلَآءُ وَ بَرِحَ الْخَفَآءُ وَ انْكَشَفَ الْغِطَآءُ

وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ وَ ضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَآءُ وَ

اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ اِلَيْکَ الْمُشْتَکٰی وَعَلَيْکَ الْمُعَوَّلُ

فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ

مُحَمَّدٍ اُولِی الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ

وَعَرَّفْتَنَا بِذَالِکَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجاً

عَاجِلاً قَرِيْباً کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ

يَامُحَمَّدُ(ص)! يَاعَلِیُّ (ع)! يَاعَلِیُّ(ع)! يَا

مُحَمَّدُ(ص)! اِکْفِيَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِيَانِ وَ انْصُرَانِیْ

فَاِنَّکُمَا نَاصِرَانِ يَامَوْلَانَا! يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ! اَلْغَوْثَ !

اَلْغَوْثَ! اَلْغَوْثَ اَدْرِکْنِیْ! اَدْرِکْنِیْ! اَدْرِکْنِیْ! اَلسَّاعَةَ

اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ يَآاَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ. (عَلَيْهِمُ السَّلام).

(مفاتیح الجنان: قمی (۱): باب اول، فصل ۶، ص ۲۱۳، ۲۱۴، دعا نمبر ۱۱)

﴿دعائے توسل﴾

علامہ مجلسیؒ نے بعض معتبر کتابوں کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ جناب محمدؒ بن بابویہؒ نے اس دعا کو ائمہ علیہم السلام سے نقل کیا ہے اور انھوں نے فرمایا ہے: میں نے جس مقصد کے لئے اسے پڑھا بہت جلد اس کا اثر دیکھا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْکَ بِنَبِيِّکَ نَبِيِّ
الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ
يَآاَبَاالْقَاسِمِ! يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! يَآاِمَامَ الرَّحْمَةِ يَاسَيِّدَنَا وَ
مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّمْنَاکَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ!
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ. يَآاَبَاالْحَسَنِ! يَآاَمِيْرَ

الْمُؤْمِنِيْنَ! يَاعَلِيَّ بْنَ اَبِيْطَالِبٍ! يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ! يَاسَيِّدَنَا! وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا
يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهُ! اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهُ. يَا فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءِ! يَابِنْتَ مُحَمَّدٍ! يَاقُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ!
يَاسَيِّدَتَنَا! وَ مَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِکِ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاکِ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا
يَاوَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهُ! اِشْفَعِىْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهُ. يَآاَبَا
مُحَمَّدٍ! يَاحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى! يَابْنَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ! يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ! يَاسَيِّدَنَا! وَ مَوْلَانَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَى اللّٰهِ وَ
قَدَّمْنَاکَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهُ! اِشْفَعْ

لَنَا عِنْدَ اللّٰهُ. يَآاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ! يَاحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ! اَيُّهَا
الشَّهِيْدُ! يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ! يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ!
يَاسَيِّدَنَا! وَ مَوْلَانَا! اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا
يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهُ! اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهُ.
يَآاَبَا الْحَسَنِ! يَاعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ! يَازَيْنَ
الْعَابِدِيْنَ! يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ! يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ!
يَاسَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا! اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَاوَجِيْهًا
عِنْدَ اللّٰهُ! اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهُ. يَآاَبَا جَعْفَرٍ! يَامُحَمَّدَ بْنَ
عَلِيٍّ! اَيُّهَا الْبَاقِرُ! يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ! يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ! يَاسَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا! اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا

یَاوَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهُ! اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهُ. یَآاَبَا عَبْدِ

اللّٰهِ! یَاجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَیُّهَا الصَّادِقُ یَابْنَ رَسُوْلِ

اللّٰهِ! یَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ! یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا! اِنَّا

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ وَ

قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَاوَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهُ!

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهُ. یَآاَبَاالْحَسَنِ! یَامُوْسَی بْنَ

جَعْفَرٍ! اَیُّهَا الْکَاظِمُ!یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ! یَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی

خَلْقِهٖ! یَاسَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا! اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا

یَاوَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهُ! اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهُ . یَآاَبَا

الْحَسَنِ!یَاعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی! اَیُّهَا الرِّضَا!یَابْنَ رَسُوْلِ

اللّٰـهِ! يَـاحُـجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ! يَاسَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا! اِنَّا

تَـوَجَّهْـنَـا وَاسْتَشْـفَـعْـنَـا وَ تَـوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهُ! اِشْفَعْ

لَنَا عِنْدَ اللّٰهُ. يَآاَبَا جَعْفَرٍ! يَامُحَمَّدَبْنَ عَلِيٍّ! اَيُّهَا التَّقِىُّ

الْـجَـوَادُ! يَـابْـنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ! يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ!

يَـاسَيِّـدَنَـا وَ مَوْلَانَا! اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

عِـنْدَ اللّٰهُ! اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهُ. يَآاَبَا الْحَسَنِ! يَـــاعَلِىَّ

بْـنَ مُـحَـمَّـدٍ! اَيُّهَـا الْهَـادِى النَّـقِـىُّ! يَـابْنَ رَسُوْلِ

اللّٰـهِ! يَـاحُـجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ! يَاسَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا! اِنَّا

تَـوَجَّهْـنَـا وَاسْتَشْـفَـعْـنَـا وَ تَـوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهُ! اِشْفَعْ

لَنَا عِنْدَ اللّٰهُ. يَآاَبَا مُحَمَّدٍ!يَاحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ! اَيُّهَا
الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ!يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ!يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ! يَاسَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا! اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا
يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهُ! اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهُ.يَاوَصِيَّ
الْحَسَنِ!وَالْخَلَفَ الْحُجَّةَ! اَيُّهَا الْقَآئِمُ!الْمُنْتَظَرُ
الْمَهْدِيُّ! يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ! يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ!
يَاسَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا! اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا
يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهُ! اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهُ.

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے ان شاء اللہ پوری ہوگی.

ایک دوسری روایت میں وارد ہے کہ اس دعا کے بعد یہ پڑھے:

يَاسَادَتِیْ وَ مَوَالِیَّ! اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِیْ وَ
عُدَّتِیْ لِيَوْمِ فَقْرِیْ وَ حَاجَتِیْ اِلَى اللّٰهِ وَ تَوَسَّلْتُ بِكُمْ
اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاشْفَعُوْا لِیْ عِنْدَ
اللّٰهِ وَاسْتَنْقِذُوْنِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِیْ
اِلَى اللّٰهِ وَ بِحُبِّكُمْ وَ بِقُرْبِكُمْ اَرْجُوْ نَجَاةً مِّنَ اللّٰهِ
فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَآئِیْ يَاسَادَتِیْ! يَآاَوْلِيَآءَ
اللّٰهِ! صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآءَ اللّٰهِ
ظَالِمِيْهِمْ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ آمِيْنَ رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ. (مفاتیح (۱): باب ۱، فصل ۷، ص ۱۹۹ تا ۲۰۴)

﴿دعائے نور﴾

کتاب الباقیات الصالحات کے پہلے ایڈیشن میں یہ دعا ہندوستان میں عام طور سے جس روایت کے مطابق پڑھی جاتی ہے اس

کے موافق ہے لیکن اس جدید ایڈیشن میں ایرانی نسخہ کے مطابق ہے فاضل معاصر آقائے مقدم دام ظلہ العالی نے اوراد وادعیہ کی بہترین کتاب ''ختوم واذکار'' میں لکھا ہے:

اس دعا کو جبرئیل امین (ع) بارگاہ رب العالمین سے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں لائے واللہ اعلم اس کی شرح بڑی طولانی ہے اس کے فوائد بیشمار ہیں منجملہ پڑھنے سے عزت وسعادت حاصل ہوتی ہے اور بہت سی مشکلات سے نجات ملتی ہے مصباح کفعمیؒ میں صفحہ ۵۸۲ پر مختصر طور پر اس طرح منقول ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَانُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ
نُوْرِکَ يَانُوْرُ! اَللّٰهُمَّ يَاعَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَ الْعِزَّةُ
فِیْ عِزَّةِ عِزَّتِکَ يَاعَزِيْزُ! اَللّٰهُمَّ يَاجَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ
بِالْجَلَالِ وَ الْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ يَاجَلِيْلُ!
اَللّٰهُمَّ يَاقَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِیْ قِدَمِ

قِدَمِکَ یَاقَدِیْمُ! اَللّٰھُمَّ یَاقَدِیْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ

وَالْقُدْرَةُ فِیْ قُدْرَةِ قُدْرَتِکَ یَاقَدِیْرُ! اَللّٰھُمَّ یَاوَھَّابُ

تَوَھَّبْتَ بِالْھِبَةِ وَالْھِبَةُ فِیْ ھِبَةِ ھِبَتِکَ یَاوَھَّابُ!

اَللّٰھُمَّ یَاعَلِیْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَ الْعِلْمُ فِیْ عِلْمِ

عِلْمِکَ یَاعَلِیْمُ! اَللّٰھُمَّ یَاحَکِیْمُ تَحَکَّمْتَ

بِالْحِکْمَةِ وَالْحِکْمَةُ فِیْ حِکْمَةِ حِکْمَتِکَ

یَاحَکِیْمُ! اَللّٰھُمَّ یَامَالِکُ تَمَلَّکْتَ بِالْمَلَکُوْتِ

وَالْمَلَکُوْتُ فِیْ مَلَکُوْتِ مَلَکُوْتِکَ یَامَالِکُ!

اَللّٰھُمَّ یَاقُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِیْ قُدْسِ

قُدْسِکَ یَا قُدُّوْسُ! اَللّٰھُمَّ یَاصَبُوْرُ تَصَبَّرْتَ

بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِیْ صَبْرِ صَبْرِکَ یَاصَبُوْرُ! اَللّٰھُمَّ

یَامَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمَنِّ وَالْمَنُّ فِیْ مَنِّ مَنِّکَ یَامَنَّانُ!

اَللّٰهُمَّ يَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدِ وَالْفَرْدُ فِیْ فَرْدِ

فَرْدِکَ یَا فَرْدُ! اَللّٰهُمَّ یَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ

بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَالْوَحْدَانِیَّةُ فِیْ وَحْدَانِیَّةِ وَحْدَانِیَّتِکَ

یَا وَاحِدُ! اَللّٰهُمَّ یَاجَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ

وَ الْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِکَ یَاجَمِیْلُ! اَللّٰهُمَّ

یَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَ السَّلَامُ فِیْ سَلَامِ

سَلَامِکَ یَا سَلَامُ! اَللّٰهُمَّ یَارَبُّ تَرَبَّیْتَ بِالرُّبُوْبِیَّةِ

وَالرُّبُوْبِیَّةُ فِیْ رُبُوْبِیَّةِ رُبُوْبِیَّتِکَ یَا رَبُّ! اَللّٰهُمَّ

یَاقَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَ الْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِکَ

یَا قَهَّارُ! اَللّٰهُمَّ یَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ

وَالْجَبَرُوْتُ فِیْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِکَ یَاجَبَّارُ! اَللّٰهُمَّ

یَاکَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَمِ وَالْکَرَمُ فِیْ کَرَمِ کَرَمِکَ

يَا كَرِيْمُ! اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَآءِ وَالْكِبْرِيَآءُ

فِيْ كِبْرِيَآءِ كِبْرِيَآئِكَ يَا كَبِيْرُ! اَللّٰهُمَّ يَارَحِيْمُ

تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِيْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ

يَارَحِيْمُ! اَللّٰهُمَّ يَاعَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَ الْعَظَمَةُ

فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ! اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيْدُ

تَمَجَّدْتَّ بِالْمَجْدِ وَ الْمَجْدُ فِيْ مَجْدِ مَجْدِكَ

يَامَجِيْدُ! اَللّٰهُمَّ يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَ الْحِلْمُ

فِيْ حِلْمِ حِلْمِكَ يَاحَلِيْمُ! لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ

الْقَادِرِ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ سُبْحَانَ الْقَاهِرِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ

سُبْحَانَ الصَّبَّارِ سُبْحَانَ الْوَهَّابِ سُبْحَانَ

الْمَانِعِ سُبْحَانَ الْمُبِيْنِ سُبْحَانَ الْحَيِّ سُبْحَانَ الْقَيُّوْمِ

سُبْحَانَ الشَّافِیْ سُبْحَانَ الْكَافِیْ سُبْحَانَ الْمُعَافِیْ

سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ سُبْحَانَ الْمُهَيْمِنِ سُبْحَانَ الْمَاجِدِ

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ الْاَحَدِ سُبْحَانَ

الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ

سُبْحَانَ الْاٰخِرِ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ سُبْحَانَ الْبَاطِنِ

سُبْحَانَ الْبَاقِیْ سُبْحَانَ الْوَافِیْ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ سُبْحَانَ

الْمُغْنِیْ سُبْحَانَ الْمُقْتَدِرِ سُبْحَانَ النُّوْرِ سُبْحَانَ

الْهَادِیْ سُبْحَانَ الْمُجِيْبِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ الْمُسَمّٰی قَبْلَ

اَنْ يُّسَمّٰی سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ تَعَالٰی

عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوّاً كَبِيْراً سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ

وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَ الْعَظَمَةِ وَ الْهَيْبَةِ

وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَلَالِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ

الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَلِيْمِ الَّذِىْ لَايَنَامُ وَلَايَمُوْتُ اَبَداً

دَآئِماً بَاقِياً سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ

وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَحْدَهٗ لَا

شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى

كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ يَاحَىُّ! يَاقَيُّوْمُ! يَاذَا لْجَلَالِ وَ

الْاِكْرَامِ! لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ

الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ وَالْحَمْدُ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ

وَ رَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَ مَابَيْنَهُنَّ وَرَبِّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَامَنْ اَظْهَرَ

الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَامَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ

يَهْتِكِ السِّتْرَ يَاعَظِيْمَ الْعَفْوِ يَاحَسَنَ التَّجَاوُزِ

يَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَابَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَاصَاحِبَ

كُلِّ نَجْوٰى يَامُفَرِّجَ كُلِّ كُرْبَةٍ يَامُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ

يَاكَرِيْمَ الصَّفْحِ يَاعَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ

اسْتِحْقَاقِهَا يَارَبَّاهُ! ياسَيِّدَاهُ! يَاغَايَةَ رَغْبَتَاهُ! اَسْئَلُكَ

بِكَ وَبِمُحَمَّدٍ[صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ] وَعَلِيٍّ

وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِبْنِ مُحَمّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ

وَّعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّالْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيِّيْنَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ
اَسْئَلُکَ يَآاَللّٰهُ! اَنْ لَّاتُشَوِّهَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ وَ اَنْ تَفْعَلَ
بِيْ مَآاَنْتَ اَهْلُهٗ بِرَحْمَتِکَ يَآاَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ. (ختوم واذکار شفاء ودرمان یا گنجینہ ہائے اسرار: ۱/۴۷۳ تا ۴۷۵)

﴿دعائے نور کا حوالہ، بعض کتب ادعیہ وزیارات کے نام﴾

یہ دعا پاکٹ سائز میں انتشارات فلسفی کی طرف سے ۱۳۷۷ھ شمسی میں پھر اسی سائز میں نشر فروغ کی طرف سے ۱۳۷۹ھ ش میں شائع ہوئی ان دونوں نسخوں میں مہج الدعوات کے حوالہ سے حضرت علی علیہ السلام سے بہت زیادہ فضائل وفوائد کے ساتھ منقول ہے یہ دونوں نسخے بالکل ایک دوسرے کے مطابق ہیں لیکن حرکات کی بیحد غلطیاں ہیں کسی عالم کی تائید وغیرہ نہیں ہے بس ناشر نے شائع کر دیا ''ختوم واذکار'' اور ان دونوں کے نسخوں میں بھی بیحد اختلاف ہے یہاں پر اول الذکر کتاب

سے نقل کی گئی ہے ہندوستان اور ایران کے نسخوں میں ایک امتیازی فرق یہ ہے کہ ایرانی نسخوں میں دعا کے آخر میں حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام کے اسمائے گرامی بالکل صراحت کے ساتھ موجود ہیں اسی کے لئے میں نے خاص طور سے اِس نسخہ سے نقل کیا ہے بہرحال مذکورہ تینوں کتابوں میں صرف حوالہ والی کتاب کا نام ہے باب، فصل وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں ہے جس کی وجہ سے مجھے مصباح ومہج کے متعدد نسخوں میں تلاش کرنا پڑا، ایک ایک صفحہ غور سے دیکھا مگر مجھے ان دو کتابوں میں یہ دعا نہ مل سکی بہت تلاش کیا لیکن تقریباً ایک ماہ بعد بھی کامیابی نہ ہوسکی کمپیوٹر نے بھی منفی جواب دیا معاصر محقق فاضل محترم آقائے رے شہری دام ظلہ العالی کے عظیم ادارے ''دارالحدیث'' میں رجوع کیا کمپیوٹر کے ذمہ دار نے بغیر تلاش کئے فوراً جواب دیا کہ آپ سے پہلے ایک خاتون نے یہی سوال کیا تھا کہ پاکستان سے ''دعائے نور'' نام کی ایک دعا آئی ہے اس کے بڑے فضائل ہیں اس کا حوالہ بتائیں، اس کا پڑھنا کیسا ہے؟

ہم نے ان کو جواب دیا: ''کسی معتبر کتاب میں اس کا حوالہ ہمیں نہیں ملا لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ کہیں موجود ہی نہ ہو ہمارے پاس جتنی

کتابیں ہیں ان میں نہیں ہے بہر حال پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔"

میں نے جب انھیں کتاب ختوم کا حوالہ دیا تو فوراً منگا کر اس میں دیکھا اور تعجب کیا کہ کتاب مصباح کا حوالہ ہے مگر اس میں موجود نہیں ہے! بہر حال میں نے جن کتابوں میں تلاش کیا اس کے باوجود بھی یہ دعا نہ مل سکی ذیل میں اختصار سے ان کے نام، مؤلفین کے ساتھ درج کئے جارہے ہیں:

۱۔ منہج الدعوات: سید ابن طاؤسؒ۔
۲۔ المجتبیٰ: سید ابن طاؤسؒ۔
۳۔ الامان: سید ابن طاؤسؒ۔
۴۔ فلاح السائل: سید ابن طاؤسؒ۔
۵۔ الدروع الواقیہ: سید ابن طاؤسؒ۔
۶۔ مصباح الزائر: سید ابن طاؤسؒ۔
۷۔ مصباح (جنۃ الامان): کفعمیؒ۔
۸۔ البلد الامین: کفعمیؒ۔
۹۔ مفتاح الفلاح: شیخ بہائیؒ۔
۱۰۔ جامع عباسی: شیخ بہائیؒ۔
۱۱۔ جامع الدعوات کبیر: خوانساریؒ۔

۱۲۔مفتاح الجنات (۳ج): سید محسن امین عاملیؒ.

۱۳۔اعیہ جلالیہ: شاہرودی.

۱۴۔ہدیۃ الزائرین: محدث قمیؒ.

۱۵۔مفاتیح الجنان: محدث قمیؒ.

۱۶۔بحار (کتاب الدعا، ج۹۴، ۹۵): علامہ مجلسیؒ

۱۷۔ذخیرۃ الآخرۃ: علی سبزواریؒ.

۱۸۔الدعوات (سلوۃ الحزین): قطب راوندیؒ.

۲۰۔مرقاۃ الجنان: علامہ لواسانیؒ.

۲۱۔مفاتیح الحاجات: غیاثیؒ.

۲۲۔موسوعۃ الادعیہ (ج۱، ۲، ۳) قیومی اصفہانیؒ.

۲۳۔منتخب الدعا: باقر شریعتی.

۲۴۔الدعا والزیارۃ: آیت اللہ سید محمد حسینی شیرازیؒ.

۲۵۔گوہر شب چراغ: نائینیؒ.

۲۶۔مفتاح الجنان: (نامعلوم)

۲۷۔زادلمعاد: علامہ مجلسیؒ.

۲۸۔ضیاء الصالحین: محمد صالح.

۲۹۔نزہۃ الزاہد: (نامعلوم) بکوشش رسول جعفریان

۳۰۔ مصباح المتہجد: شیخ طوسیؒ.

۳۱۔ مصباح المنیر: آیت اللہ مشکینی دام ظلہ العالی.

۳۲۔ المراقبات: ملکیؒ.

۳۳۔ جامع الزیارات والادعیہ: امامت کاشانیؒ.

۳۴۔ چشمۂ رستگاری: عبدالباسط شہیب زادگان.

مذکورہ بالا کتابوں میں دعائے نور کے علاوہ اس کتاب میں موجود آٹھویں اور بارہویں امام علیہما السلام کی مختصر زیارتوں کو بھی تلاش کیا اور ان کے علاوہ حسب ذیل کتابوں میں بھی خاص طور سے دونوں زیارتوں کو تلاش کیا مگر وہ نہ مل سکیں:

۳۵۔ المزار الکبیر: مشہدیؒ.

۳۶۔ مزار: شیخ مفیدؒ.

۳۷۔ مزار: شہید اولؒ.

۳۸۔ مزار (بحار ۱۰۳ ج): مجلسیؒ.

۳۹۔ کامل الزیارات: ابن قولویہؒ.

۴۰۔ آداب الحرمین: بطحائی گلپائگانی

۴۱۔ عمدۃ الزائر: محقق کاظمیؒ

۴۲۔ مصباح الزائر: لواسانیؒ.

۴۳۔مزارات: جلالی.

۴۴۔جامع الزیارات: نبیل شعبان.

۴۵۔تحفۃ الزائر: علامہ مجلسیؒ.

کچھ کتابیں بیحد تلاش کے بعد بھی کتب خانوں سے دستیاب نہ ہوسکیں: ۱۔السعادات: سید ابن طاؤسؒ ۲۔زہرۃ الربیع: سید ابن طاؤسؒ ۳۔اربعۃ ایام: میر دامادؒ ۴۔مفاتیح النجاۃ: سبزواریؒ ۵۔جامع الدعوات کبیر: عبد المطلب ۶۔آداب الحرمین وزیارات: تقی مقدم ۷۔اللئالی المخزونہ: فیض کاشانیؒ ۸۔جواہر مکنونہ: ملاخوئیؒ.

﴿دعائے نور حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام﴾

سیدۂ عالمیان حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام صبح وشام یہ دعا پڑھتی تھیں اور انھوں نے جناب سلمان فارسیؓ کو یہ دعا تعلیم فرمائی اور ارشاد فرمایا: اگر تم چاہتے ہو کہ دنیا میں کبھی بخار میں مبتلا نہ ہو تو اس دعا کو مداومت کے ساتھ پڑھا کرو. سلمانؓ ناقل ہیں کی خدا کی قسم مکہ ومدینہ میں بخار میں مبتلا ہزاروں مریضوں کو میں نے یہ دعا سکھائی ہر ایک کو شفا حاصل ہوگئی.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ

عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ

اللّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ

النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَ اَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ فِىْ كِتَابٍ

مَّسْطُوْرٍ فِىْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِيٍّ

مَّحْبُوْرٍ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَّ بِالْفَخْرِ

مَشْهُوْرٌ وَّ عَلَى السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ مَشْكُوْرٌ وَّ صَلَّى

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ. (مفاتیح(۱):باب

اول، فصل ہفتم، دعائے پنجم (دعائے نور) ص ۲۰۸. منتہی الآمال: باب۲، فصل ۲، جلد ۱/۱۳۴)

﴿دعائے عدیلہ﴾

محدث قمیؒ نے لکھا ہے کہ ادعیۂ ماثورہ میں یہ فقرہ موجود ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡعَدِیۡلَۃِ عِنۡدَالۡمَوۡتِ یعنی خدایا! میں تجھ سے اس شیطان سے پناہ مانگتا ہوں جو مرتے وقت، حق سے باطل کی طرف پھیر دیتا ہے. شیطان، محتضر کے پاس آ کر اس کے دل میں وسوسہ وشک پیدا کرتا ہے تا کہ ایمان سے خارج کر دے.

جناب فخر المحققینؒ نے فرمایا: جو شخص اس سے محفوظ رہنا چاہتا ہے وہ ادلۂ ایمان اور اصول دین کو قطعی دلیلوں کے ذریعہ قبول کرے پھر انھیں خداوند عالم کے سپرد کر دے تا کہ وہ مرتے وقت واپس کر دے لہٰذا عقائد حقہ کے بعد اس طرح کہے:

اَللّٰھُمَّ یَآاَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ اِنِّی قَدۡ اَوۡدَعۡتُکَ یَقِیۡنِیۡ
ھٰذَا وَثَبَاتَ دِیۡنِی وَاَنۡتَ خَیۡرُ مُسۡتَوۡدَعٍ وَّقَدۡ اَمَرۡتَنَا
بِحِفۡظِ الۡوَدَائِعِ فَرُدَّہٗ عَلَیَّ وَقۡتَ حُضُوۡرِ مَوۡتِیۡ.

پس ان بزرگوار کے بقول دعائے عدیلہ کو پڑھ کر ذہن میں اس کے معنی کا تصور کرنے سے موت کے وقت، عدیلہ کے خطرہ سے باعثِ نجات ہے ہمارے استاد محدث نوریؒ کے نزدیک یہ دعا، علماء کے منشآت سے ہے. بہر حال وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ: شَهِدَاللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ

وَالْمَلَآئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِماً بِالْقِسْطِ لَآاِلٰـهَ اِلَّا هُوَ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ

الضَّعِيْفُ الْمُذْنِبُ الْعَاصِى الْمُحْتَاجُ الْحَقِيْرُ اَشْهَدُ

لِمُنْعِمِىْ وَخَالِقِىْ وَرَازِقِىْ وَمُكْرِمِىْ كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهٖ

وَ شَهِدَتْ لَهُ الْمَلَآئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهٖ بِاَنَّهٗ

لَآاِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ذُوالنِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ

قَادِرٌ اَزَلِىٌّ عَالِمٌ اَبَدِىٌّ حَىٌّ اَحَدِىٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِىٌّ

سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ مُّرِيْدٌ كَارِهٌ مُّدْرِكٌ صَمَدِىٌّ يَّسْتَحِقُّ

هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَاهُوَ عَلَيْهِ فِىْ عِزِّ صِفَاتِهٖ

كَانَ قَوِيّاً قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِيْماً قَبْلَ

اِيْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ لَمْ يَزَلْ سُلْطَاناً اِذْ لَامَمْلَكَةَ

وَ لَامَالَ وَ لَمْ يَزَلْ سُبْحَاناً عَلٰى جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ

وُجُوْدُهٗ قَبْلَ الْقَبْلِ فِىْٓ اَزَلِ الْاٰزَالِ وَبَقَآئُهٗ بَعْدَ الْبَعْدِ

مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ وَّلَازَوَالٍ غَنِىٌّ فِى الْاَوَّلِ وَ الْاٰخِرِ

مُسْتَغْنٍ فِى الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ لَاجَوْرَفِى قَضِيَّتِهٖ وَلَامَيْلَ

فِى مَشِيَّتِهٖ وَلَاظُلْمَ فِى تَقْدِيْرِهٖ وَلَامَهْرَبَ مِنْ

حُكُوْمَتِهٖ وَلَامَلْجَأَ مِنْ سَطَوَاتِهٖ وَلَامَنْجَامِنْ نَّقِمَاتِهٖ

سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ وَلَايَفُوْتُهٗ اَحَدٌ اِذَا طَلَبَهٗ اَزَاحَ

الْعِلَلَ فِى التَّكْلِيْفِ وَسَوَّى التَّوْفِيْقَ بَيْنَ الضَّعِيْفِ

وَالشَّرِيْفِ مَكَّنَ اَدَآءَ الْمَاْمُوْرِ وَسَهَّلَ سَبِيْلَ اجْتِنَابِ

الْمَحْظُوْرِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا دُوْنَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ

سُبْحَانَهٗ مَآاَبْيَنَ كَرَمَهٗ وَاَعْلٰى شَانَهٗ سُبْحَانَهٗ مَآاَجَلَّ

نَيْلَهٗ وَ اَعْظَمَ اِحْسَانَهٗ بَعَثَ الْاَنْبِيَآءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهٗ

وَنَصَبَ الْاَوْصِيَآءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهٗ وَفَضْلَهٗ وَ جَعَلَنَا مِنْ
اُمَّةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَخَيْرِ الْاَوْلِيَآءِ وَاَفْضَلِ الْاَصْفِيَآءِ
وَاَعْلَى الْاَزْكِيَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ
آمَنَّا بِهٖ وَبِمَا دَعَانَا اِلَيْهِ وَبِالْقُرْآنِ الَّذِىْ اَنْزَلَهٗ عَلَيْهِ
وَبِوَصِيِّهِ الَّذِى نَصَبَهٗ يَوْمَ الْغَدِيْرِ وَاَشَارَ بِقَوْلِهٖ هٰذَا
عَلِيٌّ اِلَيْهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْاَبْرَارَ وَالْخَلَفَآءَ الْاَخْيَارَ
بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ وَ مِنْ بَعْدِهٖ
سَيِّدُ اَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ اَخُوْهُ السِّبْطُ التَّابِعُ
لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ
مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوْسٰى ثُمَّ
الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ
الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَآئِمُ

الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجَى الَّذِىْ بِبَقَآئِهٖ بَقِيَتِ الدُّنْيَا

وَبِيُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ

وَالسَّمَآءُ وَبِهٖ يَمْلَأُاللّٰهُ الْاَرْضَ قِسْطاً وَّعَدْلاً ؕ بَعْدَ

مَامُلِئَتْ ظُلْماً وَّجَوْراً وَّاَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ

وَّامْتِثَالَهُمْ فَرِيْضَةٌ وَّ طَاعَتَهُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَّ مَوَدَّتَهُمْ

لَازِمَةٌ مَّقْضِيَّةٌ وَّالْاِقْتِدَآءَ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَّمُخَالَفَتَهُمْ

مُرْدِيَةٌ وَّهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ وَشُفَعَآءُ يَوْمِ

الدِّيْنِ وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى الْيَقِيْنِ وَاَفْضَلُ

الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّ

مُسَآئَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّالنُّشُوْرَ حَقٌّ

وَّالصِّرَاطَ حَقٌّ وَّالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَّالْحِسَابَ حَقٌّ وَّالْكِتَا بَ

حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ

لَّارَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ!

فَضْلُکَ رَجَآئِىْ وَکَرَمُکَ وَرَحْمَتُکَ اَمَلِىْ

لَاعَمَلَ لِىْٓ اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَاطَاعَةَ لِىْ اَسْتَوْجِبُ

بِهَا الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّىْٓ اعْتَقَدْتُ تَوْحِيْدَکَ وَعَدْلَکَ

وَارْتَجَبْتُ اِحْسَانَکَ وَفَضْلَکَ وَ تَشَفَّعْتُ اِلَيْکَ

بِالنَّبِيِّ وَآلِهٖ مِنْ اَحِبَّتِکَ وَاَنْتَ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِيْنَ

وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ

اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً كَثِيْراً

كَثِيْراً وَّلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ

يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّىْٓ اَوْدَعْتُکَ يَقِيْنِىْ هٰذَا وَثَبَاتَ

دِيْنِىْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَّ قَدْاَمَرْتَنَا بِحِفْظِ

الْوَدَآئِعِ فَرُدَّهٗ عَلَىَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِىْ بِرَحْمَتِکَ

یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنُ. (مفاتیح الجنان (۲): باب اول، فصل ۶، ص ۱۳۸ تا ۱۴۲)

﴿رات میں سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں﴾

محدث قمیؒ نے لکھا ہے: خلاصۃ الاذکار میں جناب فاطمہ زہراء علیہا السلام سے مروی ہے کہ میں بستر بچھانے کے بعد سونے کی تیاری میں تھی کہ اتنے میں جناب رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لائے تاکید کے ساتھ ارشاد فرمایا کہ سونے سے پہلے ان چار (۴) دعاؤں کو ضرور پڑھ لیا کرو:

﴿**نمبر ۱**﴾ ایک ختم قرآن کے برابر ہے: تین مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ.

﴿**نمبر ۲**﴾ پڑھنے سے تمام انبیاءؑ شفاعت کریں گے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ.

﴿**نمبر ۳**﴾ پڑھنے سے تمام مومنین ومومنات خوش ہوں گے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ.

﴿**نمبر ۴**﴾ حج اور عمرہ کے برابر ہے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ.

﴿ **نمبر ۵** ﴾ کفعمیؒ نے فرمایا: ایک روایت میں ہے کہ یہ دعا ایک ہزار (۱۰۰۰) رکعت نمازوں کے برابر ہے پس تین (۳) مرتبہ پڑھے: **يَفْعَلُ اللّٰهُ مَايَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَ يَحْكُمُ مَايُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ.**

(مفاتیح الجنان (۱): حاشیہ، باقیات صالحات، باب ۶، ص ۸۹۴، تا ۸۹۷، دعا نمبر ۱۸)

﴿ **نمبر ۶** ﴾ تفسیر مجمع البیان میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مروی ہے کہ سوتے وقت اس آیت کی تلاوت کی برکت سے خدا ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے پیدا کرتا ہے جو قیامت تک پڑھنے والے کے لئے استغفار کرتے رہیں گے:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِماً بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ
عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَ مَااخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ
مَاجَآئَهُمُ الْعِلْمُ بَغْياً بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِآيَاتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ. (وظائف المومنین: ص ۲۸، ۲۹؛ مجمع البیان: جلد اول، جزء دوم، ص ۴۲۱، سورۂ آل عمران: ۳/۱۸، ۱۹)

﴿ **نمبر ۷** ﴾ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو شخص سوتے وقت سو (۱۰۰) مرتبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** پڑھے گا خداوند عالم

جنت میں اس کے لئے ایک گھر بنادے گا.

(ثواب الاعمال وعقاب الاعمال: ص ۲۶۵. جامع الاخبار: ص ۲۱۲)

﴿ **نمبر ۸** ﴾ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو شخص سوتے وقت سو (۱۰۰) مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے گا جس طرح درخت سے پتے جھڑتے ہیں اسی طرح اس کے گناہ جھڑ جائیں گے.

(ثواب الاعمال وعقاب الاعمال: ص ۲۶۵. جامع الاخبار: ص ۲۱۲)

﴿ **نمبر ۹** ﴾ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سوتے وقت تین (۳) مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ، پڑھے گا خداوند عالم اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ مثل کف دریا ہوں ، درخت کے پتوں کی تعداد کے برابر ہوں ، رَمْل عالج (بہت وسیع پہاڑ) کی تعداد میں ہوں اور اگرچہ ایام دنیا کی تعداد میں ہوں تب بھی خدا بخش دے گا. (جامع الاخبار: ص ۱۲۸)

توضیح : رمل عالج: آپس میں ملے ہوئے پہاڑ جن کے اوپر کا حصہ دَہنا (یمامہ کے قریب ایک مقام) اور نیچے کا، نجد سے ملا ہوا ہے یہ بہت زیادہ وسیع ہے بکری نے یہاں تک کہا کہ رمل عالج اکثر زمین عرب کو احاطہ کئے ہوئے ہے. (المصباح المنیر : فیومی، ص ۴۲۵)

﴿ **نمبر ۱۰** ﴾ تین (۳) مرتبہ پڑھنے سے بلائیں دور ہوں گی:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

﴿ **نمبر۱۱** ﴾ گیارہ (۱۱) مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھنے سے خدا پڑھنے والے اور اس کے پڑوسیوں کو بخش دیتا ہے.

﴿ **نمبر۱۲** ﴾ تین مرتبہ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ پڑھے.

﴿ **نمبر۱۳** ﴾ سات (۷) مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنَاہُ پڑھنے سے بے انتہا ثواب ہوگا صبح تک خدا کی حفظ وامان میں رہے گا. (تحفۃ العوام جدید مستند: ص۳۰۴ تا ۳۰۶)

﴿ **نمبر۱۴** ﴾ تین مرتبہ سورۂ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ پڑھے تو عذاب قبر سے محفوظ رہے گا. (ثواب الاعمال وعقاب الاعمال: ص۲۸۲)

﴿ **نمبر۱۵** ﴾ حضرت امام علی رِضا علیہ السلام نے فرمایا: اگر ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے تو مرض فالج سے محفوظ رہے گا. (ثواب الاعمال: ص۲۳۵)

﴿ **نمبر۱۶** ﴾ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی تسبیح بھی پڑھے لیکن یاد رہے تسبیح میں پہلے ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور آخر میں ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھے. اگر تسبیح کے بعد ایک مرتبہ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بھی پڑھے تو بہت ثواب ہے.

نوٹ : سوتے وقت پڑھی جانے والی تسبیح کی ترتیب یہی ہے جیسا کہ حضرت امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے اور نماز کے بعد والی تسبیح میں بھی آخری ذکر کو مؤخر کیا جا سکتا ہے. اگر وقت کم ہو تو اوپر کی صرف چار (۴) دعاؤں اور تسبیح پر اکتفا کی جائے اور اگر فرصت کے ساتھ کار خیر کی طرف رغبت ہو تو قرآن مجید کے حسب ذیل سوروں کی تلاوت کرے کتاب ثواب الاعمال میں شیخ صدوقؒ نے ان کے بہت سے فوائد و فضائل لکھے ہیں ہم اختصار کے باعث صرف سوروں کے نام لکھ رہے ہیں ہر شب ان میں سے جو کچھ پڑھ سکے پڑھے پھر بعد والی رات میں اس کے بعد کے سورے پڑھے.

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو تاجر اپنی تجارت میں بازار میں سرگرم رہے جب رات کو گھر لوٹے تو سونے سے پہلے قرآن مجید کا ایک سورہ پڑھنے سے اسے کون سی چیز روکتی ہے؟ ہر آیت پر دس (۱۰) حسنے اس کے نامۂ اعمال میں لکھے جائیں گے اور دس (۱۰) گناہ معاف کئے جائیں گے. (ثواب الاعمال: ص ۲۲۹)

نمبر شمار	نام سورہ	سورہ نمبر	پارہ نمبر
﴿۱/۱۷﴾	اَنعَام	۶	۷
﴿۲/۱۸﴾	یُوسُف	۱۲	۱۲

﴿۳/۱۹﴾	اِسۡرَآء	۱۷	۱۵
﴿۴/۲۰﴾	کَهۡف	۱۸	۱۵
﴿۵/۲۱﴾	نُوۡر	۲۴	۱۸
﴿۶/۲۲﴾	فُرۡقَان	۲۵	۱۸
﴿۷/۲۳﴾	لُقۡمَان	۳۱	۲۱
﴿۸/۲۴﴾	سَبَا	۳۴	۲۲
﴿۹/۲۵﴾	فَاطِر	۳۵	۲۲
﴿۱۰/۲۶﴾	یٰسٓ	۳۶	۲۲
﴿۱۱/۲۷﴾	فُصِّلَتۡ	۴۱	۲۴
﴿۱۲/۲۸﴾	اَحۡقَاف	۴۶	۲۶
﴿۱۳/۲۹﴾	حُجُرَات	۴۹	۲۶
﴿۱۴/۳۰﴾	ذَارِیَات	۵۱	۲۶
﴿۱۵/۳۱﴾	وَالنَّجۡم	۵۳	۲۷
﴿۱۶/۳۲﴾	رَحۡمٰن	۵۵	۲۷
﴿۱۷/۳۳﴾	وَاقِعَة	۵۶	۲۷
﴿۱۸/۳۴﴾	حَشۡر	۵۹	۲۸
﴿۱۹/۳۵﴾	تَغَابُن	۶۴	۲۸
﴿۲۰/۳۶﴾	مُلۡک	۶۷	۲۹

﴿۲۱/۳۷﴾	مُزَّمِّل	۷۳	۲۹
﴿۲۲/۳۸﴾	شَمْس	۹۱	۳۰
﴿۲۳/۳۹﴾	لَیْل	۹۲	۳۰
﴿۲۴/۴۰﴾	ضُحٰی	۹۳	۳۰
﴿۲۵/۴۱﴾	اِنْشِرَاح	۹۴	۳۰
﴿۲۶/۴۲﴾	عَلَق	۹۶	۳۰

(ثواب الاعمال: ص ۲۳۶ تا ۲۷۸)

﴿کھانے پینے کی دعائیں﴾

کھانا کھانے سے پہلے پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَایُطْعَمُ. (حِلیۃُ المتقین: باب سوم، فصل ۵، ص ۵۴، ۵۵)

پانی تین (۳) گھونٹ کر کے پیئے اور ہر گھونٹ میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے اور پانی پینے کے بعد یہ دعا پڑھے. حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: پانی پینے کے فوراً بعد ہمارے جد بزرگوار اور ان کے اہل بیت اطہار علیہم السلام پر صلوات بھیجنا چاہئے اور ان کے قاتلوں پر لعنت

کرنی چاہئے اس عمل سے ایک لاکھ حسنہ، نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے، ایک لاکھ گناہ بخشے جاتے ہیں، ایک لاکھ درجے بلند کئے جاتے ہیں اور ایک لاکھ بندے آزاد کرانے کا ثواب دیا جاتا ہے. حضرت فرماتے ہیں کہ صلوات اس طرح بھیجے تو بہتر ہے: صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَی الْحُسَیْنِ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَلَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلٰی قَتَلَۃِ الْحُسَیْنِ وَآعْدَآئِہٖ. (تحفۃ العوام مقبول مستند: ص ۵۱۳ تہذیب الاسلام ترجمۂ اردو حلیۃ المتقین: ص ۱۱۶ حلیۃ المتقین: باب سوم، فصل ۱۲، ص ۷۷)

﴿آئینہ دیکھنے کی دعا﴾

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے حلیۃ میں نقل فرمایا ہے کہ جناب رسول خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے ارشاد فرمایا کہ جب آئینہ پر نظر پڑے تو یہ دعا پڑھو: اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ وَرِزْقِیْ۔ (حلیۃ: باب دوم، فصل ۱۱، ص ۴۰)

کتاب تحف العقول میں لکھا ہے کہ مذکورہ دعا سے پہلے تین (۳) مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے. (تحف العقول: ص ۱۰)

﴿جماع کے وقت پڑھنے کی دعا﴾

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جماع کے وقت یہ دعا پڑھو تو جو اولاد

پیدا ہوگی وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گی: بِسْمِ اللهِ وَ بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِی الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَارَزَقْتَنِیْ: خدا کے نام اور اس کی مدد سے، خدایا! مجھے اور میری اولاد کو شیطان سے محفوظ رکھ. (گنجینۂ جواہر: ص۱۰۔ حلیۃ المتقین: ص۹۰۔ تحف العقول: ص۱۲)

واضح رہے کہ مذکورہ دعا، حلیۃ المتقین کے مطابق ہے لیکن کتاب تحف العقول میں تھوڑے اختلاف کے ساتھ ہے.

﴿ناخن کاٹنے کا طریقہ و دعا﴾

صاحبِ حلیۃ المتقین نے جمعہ کے دن ناخن کاٹنے کی متعدد روایات نقل کی ہیں جن کا خلاصہ آپ حضرات کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے: ناخن کاٹنے والا کوڑھ اور برص جیسے خطرناک امراض سے محفوظ رہتا ہے، کوری اور دیوانگی سے نجات پاتا ہے، اس کا فقر دور ہوتا ہے اور اس کی روزی بہت زیادہ وسیع ہوتی ہے.

طریقہ: معتبر حدیث میں وارد ہے کہ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے کاٹنا شروع کرے پھر بعد والی انگلی سے اسی طرح ترتیب کے ساتھ داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر لاکر ختم کرے. پیروں کے ناخن کاٹنے کا بھی یہی طریقہ ہے ناخن کاٹتے وقت یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَ عَلٰی

سُنَّةِ (مِلَّةِ) مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ .(حلیۃ المتقین :ص ۱۱۸)

محمد بن محمد علیہما الرحمہ نے بھی اپنی مشہور کتاب جامع الاخبار میں اسی طریقہ اور دعا کی تاکید فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ ''میرے پدر بزرگوار نے مجھ کو وصیت کرتے ہوئے اسی طریقہ اور دعا کی تعلیم دی کیوں کہ جو شخص اس پر عمل کرے گا خدا ہر ناخن کاٹنے کے عوض میں ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا اور وہ مرض الموت کے سوا کسی دوسرے مرض میں نہیں مرسکتا.(جامع الاخبار: فصل نمبر ۷۸، ص ۱۵۳)

روایات میں جمعہ کے دن ناخن کاٹنے کی اس قدر تاکید کی گئی ہے کہ اگر جمعہ کے علاوہ کسی دوسرے دن ناخن کاٹے تو جمعہ کا ثواب حاصل کرنے کے لئے ایک ناخن چھوڑ دے تاکہ جمعہ کو کاٹ سکے یا تمام انگلیوں کے ناخن کاٹ چکا ہو تو جمعہ کو کسی چیز پر ناخن کو صرف رگڑ دے تاکہ چند ریزے گر جائیں اور جمعہ کے ثواب سے محروم نہ رہے. خدا تمام مومنین اور مومنات کو بحق محمد وآل محمد علیہم السلام ان کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے.

﴿حضرت علی علیہ السلام سے منقول اعضائے وضو کی دعائیں﴾

وضو کرتے وقت ان دعاؤں کا پڑھنا مستحب ہے:

﴿۱﴾ پانی پر نظر پڑے تو کہے: بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا وَّ لَمْ یَجْعَلْهُ نَجِسًا.

﴿۲﴾ گٹے تک ہاتھ دھوتے وقت پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ.

﴿۳﴾ کلی کرتے وقت پڑھے: اَللّٰهُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّتِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ وَ اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ.

﴿۴﴾ ناک میں پانی ڈالتے وقت پڑھے: اَللّٰهُمَّ لَاتُحَرِّمْ عَلَیَّ رِیْحَ الْجَنَّةِ وَ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّشُمُّ رِیْحَهَا وَرَوْحَهَاوَطِیْبَهَا.

﴿۵﴾ منہ دھوتے وقت پڑھے: اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ فِیْهِ الْوُجُوْهُ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ فِیْهِ الْوُجُوْهُ.

﴿۶﴾ داہنا ہاتھ دھوتے وقت پڑھے: اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَالْخُلْدَ فِی الْجِنَانِ بِیَسَارِیْ وَ حَاسِبْنِیْ حِسَاباً یَّسِیْرًا.

﴿۷﴾ بایاں ہاتھ دھوتے وقت پڑھے : اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ وَلَا تَجْعَلْھَا مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُّقَطَّعَاتِ النِّیْرَانْ.

﴿۸﴾ سر کے مسح کے وقت پڑھے : اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَعَفْوِکْ.

﴿۹﴾ پاؤں کے مسح کے وقت پڑھے: اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْهِ الْاَقْدَامُ وَ اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ یَا ذَالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامْ.

(توضیح المسائل اردو: آقائے خمینی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ، ص ۴۰)

محبانِ حضرت علی علیہ السلام ان دعاؤں کو پڑھنے سے غافل نہ رہیں کیوں کہ ایک دن حضرت علی علیہ السلام اپنے فرزند محمد حنفیہؓ کے ساتھ تشریف فرما تھے ان سے وضو کے لئے پانی منگایا پھر داہنے ہاتھ سے پانی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈالا اس کے بعد ان دعاؤں کو پڑھنا شروع کیا ایک ایک

عضو دھوتے وقت اس کی مخصوص دعا پڑھتے جاتے تھے جب آخر میں دعائے مسحِ پا سے فارغ ہوئے تو سر مبارک کو بلند کر کے محمد حنفیہؓ کی طرف دیکھ کر فرمایا: ''اے محمدؓ! جو شخص میری طرح وضو کر کے یہ دعائیں پڑھے تو خداوند عالم اس کے وضو کے پانی کے ہر قطرہ سے ایک فرشتہ پیدا کرے گا جو خدا کی تقدیس، تسبیح اور تکبیر کرتا رہے گا خداوند عالم، وضو کرنے والے کے لئے قیامت تک اس کا ثواب لکھے گا. (ثواب الاعمال وعقاب الاعمال : صدوقؒ :ص ۴۱ تا ۴۴ مترجم فارسی: علی اکبر غفاری، نیز یہ روایت علل، امالی، محاسن، مفتاح الفلاح اور بحار میں بھی موجود ہے)

شیخ بہائی علیہ الرحمہ نے جامع عباسی میں فرمایا: وضو سے فارغ ہونے کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ تَمَامَ الْوُضُوْٓءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوۃِ وَتَمَامَ رِضْوَانِکَ وَالْجَنَّۃَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ. (جامع عباسی: ص ۹)

اس کے علاوہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی، تین (۳) مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنَاہُ بھی پڑھنا مستحب ہے. وضو سے پہلے مسواک کرنا مستحب ہے اگر یہ میسر نہ ہو تو صرف انگلیوں کو دانتوں پر پھیر لینا ہی کافی ہے مسواک کا ثواب مل جائے گا یہ آسان کام ہر جگہ اور ہر وقت انجام دے کر ثواب

حاصل کیا جاسکتا ہے نیز قبلہ رخ ہوکر وضو کرنے میں دو رکعت نماز کا بھی ثواب بڑھ جائے گا، ہاتھوں میں عقیق کی انگوٹھی پہن کر اور عطر لگا کر نماز پڑھنے کی تاکید ہے اور ثواب بھی بہت زیادہ ہے.

﴿زیارت قبور مومنین﴾

مومنین کی قبروں کی زیارت کرنے اور ان کی روحوں کو شاد کرنے کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے یہاں پر صرف چند روایات کو بعنوان تشویق نقل کیا جارہا ہے:

﴿۱﴾ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ہماری زیارت کرنے پر قدرت نہ رکھتا ہو وہ ہم سے محبت کرنے والے نیک لوگوں کی زیارت کرے تو اس کو ہماری زیارت کا ثواب ملے گا.

آقائے کاشانیؒ نے لکھا ہے کہ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا: شیعہ کے مشہور علماء و محدثین مثلاً شیخ مفیدؒ، شیخ طوسیؒ، سید مرتضیٰؒ، سید رضیؒ اور علامہ حلیؒ وغیرہ وغیرہ کی زیارت کرنا مستحب ہے کیوں کہ انھوں نے ائمہ طاہرین علیہم السلام کے آثار کی حفاظت کی ہے لہٰذا ان حضرات کی تعظیم، دین کی تعظیم ہے اور ان کا اکرام، ائمہ طاہرین علیہم السلام کا اکرام ہے.
(کشکول امامت: ۳۰۲/۲)

مؤلف: ہمارے ملک ہندوستان ،لکھنؤ میں صاحب عبقات الانوار حضرت آیت اللہ میر حامد حسین موسوی لکھنوی (حسینیہ غفرانمآبؒ) دہلی میں شہید رابع اور دروازے سے داخل ہوتے وقت بائیں طرف دیوار سے متصل مُترجمِ قرآن مولانا مقبول احمد صاحب اور آگرہ میں شہید ثالث قاضی نوراللہ شوشتری (علیہم الرحمہ والرضوان) اور ان کے علاوہ ہر جگہ کے مومنین خود اپنے اپنے وطن میں علماء اور نیک مومنین کی قبروں کی زیارت سے غفلت نہ فرمائیں بہت سے مومنین کرام ان باتوں کی طرف متوجہ ہیں وہ علماء اور صلحاء کی قبروں کی زیارت کرتے رہتے ہیں خدا انھیں جزائے خیر دے.

میرے ایک نہایت محترم ،معتبر، بزرگ عزیز الحاج محمد حسین کربلائی صاحب دام ظلہ نے ایران قم مقدسہ میں زیارت کے دوران مجھے بتایا کہ فلاں مرد مومن برابر آپ کی لکھی ہوئی کتاب الباقیات الصالحات لے کر قبرستان جاتے اور اس کی دعائیں پڑھتے ہیں. مجھے یہ سن کر بیحد خوشی ہوئی اور مزید حوصلہ بڑھا واقعاً کچھ لوگ ہمیشہ ایسی چیزوں کی تلاش میں رہتے ہیں لہٰذا اس موجودہ دوسرے ایڈیشن میں بہت سی چیزوں کا اضافہ کر دیا گیا ہے.

﴿۲﴾ سید بن طاؤس علیہ الرحمہ نے مصباح الزائر میں فرمایا:

جمعرات کو مومنین کی زیارت کرنا بہتر ہے ویسے تو ہر وقت (اور ہر دن) زیارت کی جاسکتی ہے.

﴿۳﴾ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اگر تم لوگ طلوع آفتاب سے پہلے زیارت کرو تو مردے سن کر تمھارا جواب دیتے ہیں اور طلوع کے بعد صرف سنتے ہیں جواب نہیں دیتے. رات میں زیارت کی ممانعت ہے کیونکہ مکروہ ہے.

﴿۴﴾ جامع الاخبار میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے بعض صحابہ سے فرمایا: اپنے مردوں کے لئے ہدیہ بھیجو. صحابہ نے پوچھا: مردوں کے لئے کون سی چیزیں ہدیہ شمار ہوتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: صدقہ و دعا! کیوں کہ ہر جمعہ کو مومنین کی روحیں اپنے گھروں کے سامنے آسمان دنیا پر آکر دردناک آواز میں فریاد کرتی ہیں اپنے گھر والوں سے کہتی ہیں ہم پر مہربانی کرو ہماری ساری دولت تمھارے ہاتھ میں ہے اس کا سارا عذاب اور حساب و کتاب ہمارے اوپر ہے تم نفع اٹھا رہے ہو! روحیں فریادی طور پر کہتی ہیں: ایک درہم، ایک روٹی یا ایک لباس دے کر ہم پر مہربانی کرو خدا تم کو جنتی لباس پہنائے گا.

صحابہ کا بیان ہے کہ یہ فرما کر حضرت رونے لگے ہم بھی روئے

حضرت نے اتنا شدید گریہ فرمایا کہ ان کا بات کرنا دشوار ہو گیا اس کے بعد ارشاد فرمایا: یہ تمھارے دینی بھائی ہیں جو سرور اور نعمت کے بعد خاک میں چھپ گئے ہیں یہ لوگ اپنی ہلاکت اور عذاب سے فریاد کرتے ہیں کہ افسوس اگر ہم نے اپنے پیسے راہ خدا میں خود خرچ کئے ہوتے تو آج تمھارے اس قدر محتاج نہ ہوئے ہوتے! پھر مردے حسرت وندامت کے ساتھ فریاد کرتے ہوئے واپس ہو جاتے ہیں.

﴿۵﴾ دوسری جگہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مردہ کے لئے صدقہ بھیجتا ہے اس کو ایک فرشتہ ایک ایسے نورانی طبق میں رکھتا ہے جس کی شعاع آسمان ہفتم تک پہنچتی ہے پھر اسے لے کر قبر کے پاس جا کر فریاد کرتا ہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ: اے صاحبان قبر تم پر سلام ہو! تمھارے گھر والوں نے یہ ہدیہ بھیجا ہے مردہ، ہدیہ لے کر قبر کے اندر جاتا ہے اس کی قبر وسیع ہو جاتی ہے آگاہ رہو کہ جو شخص صدقہ کے ذریعہ مردہ پر مہربانی کرے تو خدا کے نزدیک اس کے لئے احد کے مانند اجر ملے گا اور وہ قیامت کے دن عرش خدا کے سایہ میں ہو گا جبکہ اس دن عرش خدا کے سایہ کے علاوہ کوئی اور سایہ نہ ہو گا صدقہ کے ذریعہ زندہ ومردہ دونوں نجات حاصل کرتے ہیں.

قبرستان میں پڑھنے کی دعائیں

﴿۱﴾ حضرت امام رِضا علیہ السلام نے فرمایا: جو اپنے مومن بھائی کی قبر پر ہاتھ رکھ کر (قبلہ رخ ہوکر) سات (۷) مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے گا وہ قیامت کے دن دردناک خوف وعذاب سے محفوظ رہے گا اور صاحب قبر بھی محفوظ رہے گا.

﴿۲﴾ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اہل قبور پر سلام کرنے کا طریقہ یہ بتایا ہے: اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّ نَحْنُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ.

﴿۳﴾ حضرت امام حسین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص قبرستان میں داخل ہوکر یہ دعا پڑھے تو خدا، حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ سے قیامت تک تمام مخلوق کی تعداد کے مطابق اس کے لئے حسنات لکھتا ہے وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَ الْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ
وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ الَّتِىْ خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْيَا وَهِىَ بِكَ
مُؤْمِنَةٌ اَدْخِلْ عَلَيْهِمْ رَوْحاً مِّنْكَ وَ سَلَاماً مِّنِّىْ.

﴿۴﴾ حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص قبرستان میں داخل ہو کر یہ دعا پڑھتا ہے خداوند عالم اس کے لئے پچاس (۵۰) سال عبادت کا ثواب لکھتا ہے اس کے اور اس کے والدین کے پچاس (۵۰) سال کے گناہ معاف فرماتا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ لَآاِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَآاَهْلَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
بِحَقِّ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَيْفَ وَجَدْتُّمْ قَوْلَ لَآاِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ مِنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ يَالَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ لَآاِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ. اِغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاحْشُرْنَافِىْ زُمْرَةِ
مَنْ قَالَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِىٌّ وَّلِىُّ اللّٰهِ (عَلَيْهِمَا السَّلَامُ)

﴿۵﴾ قبرستان سے گذرتے ہوئے ٹھہر کر اس دعا کا پڑھنا بہتر ہے: اَللّٰهُمَّ وَلِّهِمْ مَّاتَوَلَّوْا وَاحْشُرْ هُمْ مَعَ مَنْ اَحَبُّوْا.

﴿۶﴾ سید بن طاؤس علیہ الرحمہ نے مصباح الزائر میں فرمایا کہ زیارت کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رخ ہو کر قبر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے.

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ غُرْبَتَهٗ وَصِلْ وَحْدَتَهٗ وَآنِسْ وَحْشَتَهٗ وَآمِنْ رَوْعَتَهٗ وَاَسْكِنْ اِلَيْهِ مِنْ رَّحْمَتِكَ رَحْمَةً يَّسْتَغْنِىْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ وَاَلْحِقْهُ بِمَنْ كَانَ يَتَوَلَّاهُ پھر سات (۷) مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پڑھے۔

﴿۷﴾ روایت میں ہے جو کسی مومن کی قبر کے پاس سات (۷) مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پڑھتا ہے خداوند عالم اس کی قبر کی طرف ایک فرشتہ بھیج دیتا ہے جو اس کی قبر کے پاس اللہ کی عبادت کرتا ہے اس کا ثواب خدا، میت کے لئے لکھتا ہے... اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ کے ساتھ تین تین (۳،۳) مرتبہ حمد و سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور آیت الکرسی بھی پڑھے۔ (مفتاح الجنات: ۳۳۹/۲۔ مفاتیح الجنان)

﴿۸﴾ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے محمد بن مسلم سے فرمایا کہ مُردوں کی زیارت کے لئے جاؤ تو پڑھو:

اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جُنُوْبِهِمْ وَصَاْعِدْ اِلَيْكَ

اَرْوَاحَهُمْ وَ لَقِّهِمْ مِّنْکَ رِضْوَانًا وَّ اَسْکِنْ اِلَیْهِمْ مِّنْ رَّحْمَتِکَ مَا تَصِلُ بِهٖ وَحْدَتَهُمْ وَ تُؤْنِسُ بِهٖ وَحْشَتَهُمْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

﴿۹﴾ سید بن طاؤس علیہ الرحمہ نے فرمایا: مومنین کے قبرستان میں گیارہ (۱۱) مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ کر ہدیہ کردو کیونکہ روایت میں ہے کہ خداوند عالم مردوں کی تعداد کے مطابق ثواب عطا فرماتا ہے.

﴿۱۰﴾ مجموعۂ شیخ شہید علیہ الرحمہ میں حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کسی مردہ کی قبر کے پاس تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا خدا، قیامت میں اس سے عذاب کو دور کردے گا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ اَنْ لَّا تُعَذِّبَ هٰذَ الْمَیِّتَ.

﴿۱۱﴾ جو شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر اس کا ثواب، اہل قبور کو ہدیہ کرے گا خدا ہر حرف کے عوض، فرشتے پیدا کرے گا جو قیامت تک اس کی تسبیح کرتے رہیں گے.

﴿۱۲﴾ حدیث میں وارد ہے کہ جو قبرستان میں سورۂ یٰس

پڑھے گا خدا، مردوں کا عذاب ہلکا کر دے گا اور مردوں کی تعداد کے مطابق اسے حسنہ عطا فرمائے گا.

﴿۱۳﴾ فاضل معاصر آقائے مقدم دام ظلہ العالی نے کتاب سرور العارفین کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ قبرستان کے اندر یہ دعا پڑھنے سے مُردوں سے تیس (۳۰) سال کا عذاب ختم ہوگا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فِی
السَّمٰوَاتِ عَرْشُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فِی الصُّوْرِ قَضَآئُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
فِیْ جَهَنَّمَ سُلْطَانُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَامَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا
اِلَّا اِلَيْهِ بِرَحْمَتِکَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَااَنْ هَدَانَا اللّٰهُ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ سِيَّمَا بَقِيَّةِ
اللّٰهِ فِی الْاَرَضِيْنَ وَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلٰٓى اَعْدَآئِهِمْ اَجْمَعِيْنَ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ لِوَالِدَیْنَا وَ لِوَالِدَیَّ وَالِدَیْنَا وَ لِمَنْ
وَّجَبَ حَقُّهٗ عَلَیْنَا وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ
بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. (ختوم واذکار:۱/۴۷۵)

﴿۱۴﴾ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابوبصیرؓ سے فرمایا:
جب مردوں کی زیارت کے لئے جاؤ تو اس طرح انھیں سلام کرو:

اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اَھْلِ الْقُبُوْرِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ فِیْھَا
مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّ نَحْنُ لَکُمْ
تَبَعٌ وَّ اِنَّا بِکُمْ لَاحِقُوْنَ وَ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَیْهِ
رَاجِعُوْنَ. یَآاَھْلَ الْقُبُوْرِ بَعْدَ سُکْنَی الْقُصُوْرِ ! یَآاَھْلَ
الْقُبُوْرِ بَعْدَ النِّعْمَةِ وَالسُّرُوْرِ! صِرْتُمْ اِلَی الْقُبُوْرِ
یَآاَھْلَ الْقُبُوْرِ! کَیْفَ وَجَدْتُمْ طَعْمَ الْمَوْتِ؟وَیْلٌ لِّمَنْ
سَارَ اِلَی النَّارِ. (کامل الزیارات: باب۱۰۵، ح[۸۲۴]۱۹۔ نیز بحار:۱۰۲/۲۹۹۔ مستدرک:۲/۳۶۷)

نوٹ: نمبر ا سے ۱۰ تک مفاتیح (۱): ص ۱۰۴۲ تا ۱۰۴۷، باب سوم، ''مطلب سوم'' سے منقول ہیں، نمبر ۱۱، ۱۲ دو حدیثیں بارہ (۱۲) کا مبارک عدد پورا کرنے کے لئے تحفۃ العوام مقبول مستند (۲) صفحہ ۴۰۲ سے نقل کی گئیں اور پھر چودہ کے مبارک عدد کی تکمیل کے لئے نمبر ۱۳، ۱۴ کا اضافہ کیا گیا جن کے حوالے وہیں آخر میں موجود ہیں.

تلقین

لحد کو بند کرنے سے پہلے مستحب ہے کہ داہنے ہاتھ سے میت کا داہنا شانہ اور بائیں ہاتھ سے بایاں شانہ پکڑ کر حرکت دیں اور تین مرتبہ کہیں: اِسْمَعْ! اِفْهَمْ! يَا فُلانَ ابْنَ فُلان! پہلے ''فلاں'' کی جگہ میت اور دوسرے ''فلاں'' کی جگہ اس کے باپ کا نام لیں مثلاً اگر میت کا نام ''محمد'' اور باپ کا نام ''علی'' ہے تو تین مرتبہ اس طرح کہیں: اِسْمَعْ اِفْهَمْ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِی! اگر میت، عورت ہے تو اس طرح کہیں: اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ يَا فُلانَة بِنْتِ فُلان!'' فلانہ'' کی جگہ ''میت'' اور ''فلاں'' کی جگہ اس کے ''باپ'' کا نام لیں مثلاً اگر میت کا نام ''فاطمہ'' اور باپ کا نام ''محمد'' ہے تو تین مرتبہ اس طرح کہیں: اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ يَا فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ!.

تلقین برائے مرد

اِسْمَعْ اِفْهَمْ يَا...بن... اِسْمَعْ اِفْهَمْ يَا...بن...

اِسْمَعْ اِفْهَمْ يَا...بن...

هَلْ اَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِىْ فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ

لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَسَيِّدُ النَّبِيِّيْنَ وَ خَاتَمُ

الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ

وَاِمَامُ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَ اَنَّ

الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِىَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَبْنَ

عَلِيٍّ وَّجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَّعَلِىَّ بْنَ

مُوْسٰى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّعَلِىَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنَ

بْنَ عَلِيٍّ وَّالْقَآئِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِىَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ

اَجْمَعِيْنَ وَ اَئِمَّتُکَ اَئِمَّةُ هُدًى اَبْرَارٌ يَّافُلَانَ بْنَ

فُلَانٍ! ﴿فلاں بن فلاں کی جگہ مردے اور اس کے باپ کا نام لے﴾

اِذَآ اَتَاکَ الْمَلَکَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

تَبَارَکَ وَتَعَالٰى وَسَئَلَاکَ عَنْ رَّبِّکَ وَعَنْ نَّبِيِّکَ

وَعَنْ دِيْنِکَ وَعَنْ کِتَابِکَ وَ عَنْ قِبْلَتِکَ وَ عَنْ

اَئِمَّتِکَ فَلَا تَخَفْ وَلَاتَحْزَنْ وَقُلْ فِیْ جَوَابِهِمَا: اَللّٰهُ

رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ نَبِيِّیْ وَ الْاِسْلَامُ

دِيْنِیْ وَالْقُرْآنُ کِتَابِیْ وَالْکَعْبَةُ قِبْلَتِیْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

عَلِيُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ نِ

الْمُجْتَبٰى اِمَامِیْ وَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ نِ الشَّهِيْدُ

بِکَرْبَلَاءَ اِمَامِیْ وَ عَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ اِمَامِیْ وَ

مُحَمَّدُ نِ الْبَاقِرُ اِمَامِیْ وَجَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ اِمَامِیْ

وَمُوْسَی الْكَاظِمُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ نِ الرِّضَا اِمَامِیْ

وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ نِ الْهَادِیُّ اِمَامِیْ

وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِیُّ اِمَامِیْ وَ الْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِیْ

هٰؤُلَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِیْ

وَسَادَتِیْ وَقَادَتِیْ وَشُفَعَآئِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ

اَتَبَرَّءُ فِی الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمْ يَافُلَانَ بْنَ

فُلَانٍ! ﴿فلاں بن فلاں کی جگہ مردے اور اس کے باپ کا نام لے﴾

اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَ اَنَّ عَلِیَّ بْنَ

اَبِيْطَالِبٍ وَّ اَوْلَادَهُ الْمَعْصُوْمِيْنَ الْاَئِمَّةَ الْاِثْنٰی عَشَرَ

نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَاجَآءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

حَقٌّ وَّاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَّ نَكِيْرٍ فِى الْقَبْرِ

حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَّ

الْمِيْزَانَ حَقٌّ وَّ تَطَايُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَّاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ

وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّارَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ

يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ. ﴿اس کے بعد کہے﴾ اَفَهِمْتَ؟

يَافُلَانُ! ﴿فلاں کی جگہ مردہ کا نام لے اس کے بعد کہے:﴾ ثَبَّتَكَ

اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَهَدَاكَ اللّٰهُ اِلٰى صِرَاطٍ

مُّسْتَقِيْمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ اَوْلِيَآئِكَ فِىْ

مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ. ﴿اس کے بعد کہے﴾ اَللّٰهُمَّ جَافِ

الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَاصْعَدْ بِرُوْحِهٖ اِلَيْكَ وَلَقِّهٖ

مِنْكَ بُرْهَاناً اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ.

(توضیح المسائل (۱):ص۹۹،۱۰۰؛توضیح المسائل (۲) :ص ۱۱۱،۱۱۲؛تحفۃ

العوام: ص ۳۹۷، ۳۹۸. مفاتیح الجنان (۲): ۹۲۸ تا ۹۳۵، در حاشیہ)

تلقین برائے زن

اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ یَا...بِنْتِ... اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ
یَا...بِنْتِ... اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ یَا...بِنْتِ... هَلْ اَنْتِ
عَلَی الْعَهْدِ الَّذِیْ فَارَقْتِنَا عَلَیْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَآلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَسَیِّدُ النَّبِیِّیْنَ وَ خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ
وَاَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَاِمَامُ نِ
افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ
وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَبْنَ عَلِیٍّ
وَّجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَّعَلِیَّ بْنَ

مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَّعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنَ

بْنَ عَلِیٍّ وَّالْقَآئِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِیَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

عَلَیْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَی الْخَلْقِ

اَجْمَعِیْنَ وَاَئِمَّتُکِ اَئِمَّةُ هُدًی اَبْرَارٌ یَّا فُلَانَةَ بِنْتِ

فُلَانٍ! ﴿فلانہ کی جگہ مردے اور فلاں کی جگہ اس کے باپ کا نام لے﴾

اِذَآ اَتَاکِ الْمَلَکَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَیْنَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

تَبَارَکَ وَتَعَالٰی وَسَئَلَاکِ عَنْ رَّبِّکِ وَعَنْ نَّبِیِّکِ

وَعَنْ دِیْنِکِ وَ عَنْ کِتَابِکِ وَ عَنْ قِبْلَتِکِ وَ عَنْ

اَئِمَّتِکِ فَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ وَقُوْلِیْ فِیْ

جَوَابِهِمَا: اَللّٰهُ رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ

نَبِیِّیْ وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ وَالْقُرْآنُ کِتَابِیْ وَالْکَعْبَةُ قِبْلَتِیْ

وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ

بُنُ عَلِيِّ نِ الْمُجْتَبٰى اِمَامِىْ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ نِ

الشَّهِيْدُبِكَرْبَلَاءَ اِمَامِىْ وَعَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ اِمَامِىْ

وَ مُحَمَّدُ نِ الْبَاقِرُ اِمَامِىْ وَجَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ اِمَامِىْ

وَمُوْسَى الْكَاظِمُ اِمَامِىْ وَعَلِيُّ نِ الرِّضَا اِمَامِىْ

وَ مُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ اِمَامِىْ وَ عَلِيُّ نِ الْهَادِيُّ اِمَامِىْ

وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ اِمَامِىْ وَ الْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِىْ

هٰؤُلَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِىْ وَسَادَتِىْ

وَقَادَتِىْ وَشُفَعَآئِىْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّءُ فِى

الدُّنْيَاوَالْآخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمِىْ يَافُلَانَةَ بِنْتِ فُلَان! ﴿فلانہ کی

جگہ مردے اور فلاں کی جگہ اس کے باپ کا نام لے﴾ اَنَّ اللّٰهَ

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى نِعْمَ الرَّبُّ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَآلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ

اَبِیطَالِبٍ وَّ اَوْلَادَهُ الْمَعْصُوْمِیْنَ الْاَئِمَّةَ الْاِثْنٰی عَشَرَ

نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَاجَآءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ

حَقٌّ وَّاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّسُؤَالَ مُنْکَرٍ وَّ نَکِیْرٍ فِی الْقَبْرِ

حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَّ

الْمِیْزَانَ حَقٌّ وَّ تَطَایُرَ الْکُتُبِ حَقٌّ وَّاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ

وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ آتِیَةٌ لَّارَیْبَ فِیْهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ

یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ. ﴿اس کے بعد کہے:﴾ اَفَهِمْتِ؟

یَافُلَانَةَ بِنْتِ فُلَان! ﴿فلانہ کی جگہ مردے اور فلاں کی جگہ اس کے

باپ کا نام لے﴾ ثَبَّتَکِ اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَ هَدَاکِ

اللّٰهُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَیْنَکِ وَ بَیْنَ

اَوْلِیَآئِکِ فِیْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ. ﴿اس کے بعد کہے:﴾

اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْهَا وَاصْعَدْ بِرُوْحِهَا

اِلَیکَ وَلَقِّھَا مِنکَ بُرھَاناً اَللّٰھُمَّ عَفُوکَ عَفُوکَ. (تحفۃ العوام: ص ۳۹۸، ۳۹۹)

تلقین میں ایک غلطی اور اس کی اصلاح

واضح رہے کہ چونکہ آج کل ایران میں عید نوروز (۱۳۸۱ھ، ش) کی تعطیل چل رہی ہے لہٰذا کتب خانوں میں تعطیل ہے خدا بھلا کرے برادر بزرگوار حجۃ الاسلام والمسلمین آقائے سعید حیدری صاحب قبلہ کا "بابه مفتوح للراغبین" کہ انھوں نے ہمیشہ بڑی فراخ دلی سے اپنے ذاتی کتب خانہ سے استفادہ کا موقع فراہم کیا ایک مرتبہ ایک مہمان کو یہ کہہ کر ٹوک دیا کہ وہ کچھ لکھنے میں مشغول ہیں زیادہ مزاحمت نہ کریں جمعہ وغیرہ اور دیگر تعطیلات میں جب سارے کتب خانوں کے دروازے بند ہوتے ہیں ان کا دروازہ میرے لئے کھلا رہتا ہے اکثر مہذب اللغات سے انھیں کے گھر سے معانی تلاش کئے اور دیگر کتابوں سے بھی استفادہ کیا موصوف کا نہایت شکر گذار ہوں خدا انھیں جزائے خیر دے.

ان کے کتب خانہ میں تقریباً پچاس رسالہ ہائے عملیہ ہیں اکثر مراجع کرام کی توضیح المسائل میں صرف "مرد" کی تلقین موجود ہے "عورت" کی نہیں ہے جب کہ عورتیں بھی مرتی ہیں اگرچہ غالباً مَردوں

کے بعد وہ مُردوں کی فہرست میں شمار ہوتی ہیں بہرحال ہر مردے کے لئے تلقین مستحب ہے چونکہ فارسی رسالے عام طور سے ایرانیوں کے لئے لکھے جاتے ہیں اور یہاں دعاؤں کا بہت زیادہ رواج ہے قبرستان میں مُردوں کا ''سلام'' بھی کہیں کہیں بغیر حرکات واعراب کے ہوتا ہے اکثر عوام بھی عادی ہیں پڑھ لیتے ہیں مُردے کے غسل وکفن اور دفن تک کے سارے مراحل کو کچھ خاص لوگ اجرت پر انجام دیتے ہیں انھیں تلقین اور دوسری دعائیں زبانی یاد ہوتی ہیں شاید اسی لئے عورت کی تلقین موجود نہیں ہوتی ہے.

بعض رسالوں میں تلقین بغیر حرکات واعراب کے ہے لہٰذا ہم نے ان سے نقل نہ کیا جب آقائے مکارم شیرازی دام ظلہ العالی کے رسالہ سے نقل کیا تو اس میں اس طرح پایا: ''وَاَصْعِدْ بِرُوْحِهٖ اِلَیْکَ'' بہت زیادہ تعجب ہوا کہ سینتیسویں (۳۷) ایڈیشن (طبع ۱۳۸۰ھ۔ش) میں بھی غلطی رہ گئی ہے! کسی نے توجہ نہ دی! البتہ رسالۂ عملیہ میں اس کے ایک مسئلہ بعد جو دعا ہے: ''...وَاَصْعِدْ اِلَیْکَ رُوْحَهٗ...'' وہ صحیح ہے کیوں کہ باب افعال سے ہے.

اہل علم بخوبی جانتے ہیں کہ دونوں کے استعمال میں فرق ہے:

(۱) صَعِدَ: (صُعُوْداً) چڑھا، اوپر اٹھا. یہ باب سمع سے فعل لازم،

ثلاثی مجرد ہے حرف جر (باء) کے ذریعہ متعدی ہو جاتا ہے مثلاً صَعِدَ بِهٖ : چڑھایا، اوپر اٹھایا. جس طرح ذَهَبَ: گیا اور ذَهَبَ بِهٖ: لے گیا، ہے.

(۲) اَصْعَدَ: چڑھایا، اوپر اٹھایا. یہ باب افعال سے ثلاثی مزید فیہ اور فعل متعدی ہے. (المنجد (عربی اردو) ص ۵۶۵. القاموس الجدید: ص ۳۶۶)

خلاصہ یہ کہ پہلی ترکیب میں چوں کہ حرف جر کے ساتھ ہے لہٰذا ثلاثی مجرد ہے اسے متعدی بنایا گیا ہے: ''وَاصْعَدْ''، یعنی خدایا! اس مردہ کی روح کو اپنی بارگاہ میں اوپر لے جا'' یہ فعل امر، واحد مذکر حاضر کا صیغہ ہے ''واؤ'' کے بعد ہمزۂ وصل ہے لہٰذا صرف لکھا جائے گا مگر پڑھا نہیں جائے گا اس پر کوئی حرکت بھی نہ ہوگی اور ''عین'' پر زبر ہوگا.

حسن اتفاق سے تحفۃ العوام مقبول و مستند میں صفحہ نمبر ۳۹۸، ۳۹۹ دونوں مقامات پر پہلی ترکیب صحیح ہے اور یہ صرف اسی کتاب کی خصوصیت ہے کہ اس میں آدمی اور عورت دونوں کی الگ الگ تلقین لکھی ہوئی ہے خداوند عالم اس عظیم علمی اجتماعی کارنامہ انجام دینے والے اپنے مخلص بندہ کو جزائے خیر دے جس نے شہرت و نام کے لئے یہ کام نہ کیا اسی لئے اپنا نام تک نہ لکھا!

واضح رہے کہ حرکات وغیرہ کی اکثر غلطیاں کاتب کی جانب سے ہو جاتی ہیں کیونکہ علماء کا مقام بہت بلند ہے بلکہ تھوڑے پڑھے لکھے انسان

سے بھی ایسی معمولی غلطیاں نہیں ہوتیں مگر کاتب کے لئے مشہور ہے: اَلْکَاتِبُ کَالْحِمَار. البتہ افسوس صرف غلطیوں کے ''باقی رہ جانے'' پر ہے غلطیاں ''ہونے'' پر اتنا افسوس نہیں ہے یہ صرف بے توجہی کا نتیجہ ہے.

﴿تحفۃ العوام کے مؤلف کا نام﴾

جناب مولانا سید محمد جعفر صاحب خطیب جامع شیعہ کرشن نگر لاہور پاکستان نے اپنی تقریظ میں تحریر فرمایا ہے: ''تحفۃ العوام ابتداءً حاجی حسن علی (اعلی اللہ مقامہ) نے لکھی تھی...''. (تحفۃ العوام جدید (۳): ص ۳)

جامع عباسی مطبوعہ مطبع نامی منشی نول کشور لکھنؤ ہندوستان سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ماہ شعبان سنہ ۱۳۱۸ھ، ق کے آخر میں صفحہ نمبر (تین سو) ۳۰۰ کے بعد شائع شدہ فہرست کتب کے صفحہ نمبر (تین) ۳ پر لکھا ہے: ''تحفۃ العوام مصنفہ حاجی حسن علی بہ تصحیح واضافہ سید تصدق حسین رضوی''.

﴿بعض کلمات تلقین میں مؤلف کی تحقیق﴾

تحفۃ العوام کے اکثر حرکات واعراب کا کوئی اعتبار نہیں ہے بلکہ الفاظ تک کا نہیں ہے لہٰذا صرف اسی پر اعتماد کر کے پڑھنے والے افراد متوجہ اور ہوشیار رہیں. خدایا! ہماری غلطیوں کی اصلاح فرما کر ہماری

دعاؤں کو قبولیت کا شرف عطا کر تو بڑا غفور ورحیم ہے ہماری نادانی اور کوتاہیوں کو معاف فرما!

اسی تلقین کی بحث میں بھی دونوں کی تلقین میں صفحہ ۳۹۷، ۳۹۹ دونوں مقام پر جہاں نامۂ اعمال کے اڑنے (پھیلنے، منتشر اور متفرق ہونے) کا ذکر ہے وہاں لفظ "تَطَایُر" کے بجائے اس طرح لکھا ہے: "سَائِرَ الْکُتُبِ حَقٌّ: ساری آسمانی کتابیں برحق ہیں." اگرچہ یہ بات اپنی جگہ مسلم اور بالکل درست ہے مگر اس مقام پر غلط ہے.

حضرات معصومین علیہم السلام نے کیا خوب ارشاد فرمایا ہے: "ہمای حدیثوں پر حرکات واعراب لگالیا کرو کیوں کہ ہم فصیح ہیں." شاید اسی فرمائش کے پیش نظر ہمارے بزرگ علماء منجملہ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب زادالمعاد میں تمام دعاؤں کو حرکات واعراب کے ساتھ لکھا ہے اور ترجَمہ بھی کیا ہے (باب ۱۳، فصل ۴، بحث تلقین میں لفظ تَطَایُر اور وَاصْعَدْ ہیں. (بغیر صفحہ نمبر) اگر الفاظ میں کہیں تبدیلی یا غلطی ہوجاتی ہے تو ترجَمہ سے اس کی اصلاح ہوجاتی ہے.

بہرحال مزید اطمینان، دلیل اور تائید کے طور پر ذیل میں ان مراجع عظام کے رسالوں کے حوالے درج کئے جارہے ہیں جن میں یہ لفظ "وَاصْعَدْ" (ثلاثی مجرد اور فتح عین کے ساتھ) ہے ترتیب صفحات

کے اعتبار سے ہے:

۱۔ رسالۂ آقائے شیخ حسین مظاہری دام ظلہ العالی: ص ۹۵.

۲۔ رسالۂ آقائے میرزا جواد تبریزی دام ظلہ العالی: ص ۹۹.

۳۔ رسالۂ آقائے خوئی (رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ): ص ۱۰۷.

۴۔ رسالۂ آقائے موسوی اردبیلی دام ظلہ العالی: ص ۱۰۸ (ط ۱۱، ص ۱۲۰)

۵۔ رسالۂ آقائے فاضل لنکرانی دام ظلہ العالی: ص ۱۰۹.

۶۔ رسالۂ آقائے خمینی (رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ): ص ۱۱۴.

۷۔ رسالۂ آقائے اراکی (رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ): ص ۱۲۱.

۸۔ رسالۂ آقائے سید محمد شیرازی (رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ) (اردو) ص ۱۲۱.

۹۔ رسالۂ آقائے صادق خلخالی دام ظلہ العالی: ص ۱۲۵.

۱۰۔ رسالۂ آقائے نوری ہمدانی دام ظلہ العالی: ص ۱۲۸.

۱۱۔ رسالۂ آقائے منتظری دام ظلہ العالی: (اردو) ص ۱۳۸.

۱۲۔ رسالۂ آقائے رستگار جویباری دام ظلہ العالی: ص ۱۹۴.

واضح رہے کہ حسب ذیل تین (۳) رسالوں میں اس کے برخلاف ''وَاَصْعِدْ'' (بفتح ہمزہ وکسر عین) لکھا ہوا ہے لیکن کثرت وحقیقت کے آگے ان کا کوئی اعتبار نہ ہوگا:

۱۳۔ رسالۂ آقائے ناصر مکارم شیرازی دام ظلہ العالی: ص ۱۱۲.

۱۴۔رسالۂ آقائے صافی گلپائگانی دام ظلہ العالی: ص ۱۲۷.

۱۵۔رسالۂ آقائے سیستانی دام ظلہ العالی: ص ۱۳۶.

صرف ایک رسالہ میں ہر ایک کے خلاف ''وَاصْعِدْ'' (بفتح واو، سکون صاد وکسر عین) لکھا ہے جو مجرد ومزید کسی باب کے اعتبار سے صحیح نہیں ہے:

۱۶۔رسالۂ آقائے موسوی سبزواری دام ظلہ العالی: ص ۱۴۴.

﴿قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام﴾

اَشْرَفُ الْغِنٰی تَرْکُ الْمُنٰی

بہترین مالداری اور بے نیازی یہ ہے کہ انسان امیدوں کو ترک کردے.

(نہج البلاغہ، حکم ومواعظ، حکمت نمبر ۳۴، ص ۶۴۰، ۶۴۱۔ ج)

۵

باب پنجم

در نماز

﴿قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام﴾

لَا قُرْبَةَ بِالنَّوَافِلِ اِذَا اَضَرَّتْ بِالْفَرَائِضِ

مستحبات الٰہی میں کوئی قربت الٰہی نہیں ہے اگر ان سے واجبات کو نقصان پہونچ جائے!

(نہج البلاغہ، حکم ومواعظ، حکمت نمبر ۳۹، ص ۶۴۲، ۶۴۳۔ ج)

باب پنجم

درنماز

نماز ہدیۂ میت = وحشت

نماز وحشت کے متعدد طریقے بیان کئے گئے ہیں لیکن سب سے مشہور اور رائج طریقہ یہ ہے: میّت دفن ہونے کے بعد پہلی رات، نماز مغرب وعشاء کے درمیان دو رکعت نماز بجالائے پہلی رکعت میں حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری میں حمد کے بعد دس (۱۰) مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے سلام کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ فُلَان . (فلاں کی جگہ مُردے کا نام لے مثلاً کہے: رُوْحِ اللّٰهِ الْخُمَيْنِىؒ.

(تحفۃ العوام: ص ۴۰۱۔ مفاتیح الجنان (۱): باب دوم، ص ۳۸۴، درحاشیہ)

واضح رہے کہ صاحبِ مفاتیح محدث قمیؒ نے نماز مغرب وعشا کے درمیان پڑھنے کی قید وشرط نہ لگائی لیکن مغربین کے درمیان پڑھنے میں پھر بھی ترجیح ہے کیونکہ دونوں طریقوں پر عمل ہو جائے گا.

نماز وحشت کا دوسرا طریقہ

سید بن طاؤس علیہ الرحمہ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ میت پر پہلی رات سے زیادہ دشوار کوئی وقت نہیں آتا پس صدقہ کے ذریعہ اپنے مردوں پر رحم کرو اگر صدقہ کے لئے کوئی چیز میسر نہ ہو سکے تو کم سے کم دو رکعت نماز ہی پڑھ لو پہلی رکعت میں سورۂ حمد ایک مرتبہ اور سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، دو مرتبہ اور دوسری رکعت میں بھی حمد ایک مرتبہ، سورۂ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُر دس (۱۰) مرتبہ پڑھو سلام کے بعد کہو: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ ذَالِکَ الْمَيِّتِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (فلاں، فلاں کی جگہ مُردے اور اس کے باپ کا نام لو)

پس اسی وقت خداوند عالم ہزار فرشتوں کو قبر کی طرف بھیجتا ہے ہر فرشتہ جنت کا لباس لے کر آتا ہے، قیامت تک اس کی قبر وسیع ہوتی ہے اور نماز پڑھنے والے کو جتنی چیزوں پر سورج طلوع کرتا ہے اتنی نیکیاں عطا کرتا ہے اور اس کے چالیس (۴۰) درجے بلند ہوتے ہیں. ایک ہی نماز میں دو مُردوں کو بھی شریک کر سکتے ہیں. (تحفۃ العوام: ص ۴۰۱، ۴۰۲۔ مفاتیح الجنان (۱): باب دوم، ص ۳۸۴ تا ۳۸۶، ۳۹۱ در حاشیہ)

ہر شیعہ کے لئے نماز وحشت پڑھنا

علامہ نوریؒ نے ایک متقی و پرہیز گار شخص ملّا فتح علی سلطان آبادیؒ سے نقل کیا ہے انھوں نے کہا: میری عادت تھی کہ جب کسی محبّ اہل بیت علیہم السلام کے مرنے کی خبر سنتا تو شب اول دفن دو رکعت نماز وحشت پڑھتا تھا خواہ میں مردے کو پہچانوں یا نہ پہچانوں اور میں نے کسی کو بتایا نہیں تھا ایک دن راستے میں ایک ساتھی سے ملاقات ہوئی اس نے کہا:

گذشتہ رات میں نے فلاں مُردے کو خواب میں دیکھا حالت پوچھی تو اس نے کہا: میں سختی میں تھا لیکن ملّا فتح علی کی نماز نے مجھے نجات دی خدا اس نیکی کے عوض میں ان پر رحمت نازل کرے.

ملّا فتح علی کہتے ہیں: دوست نے مجھ سے کیفیت پوچھی تو مجھے بتانا پڑا چنانچہ میں نے اپنی عادت اور اس عبادت سے اس کو آگاہ کر دیا.

(مردگان باما سخن میگویند: ص ۱۳۸، بحوالۂ دار السلام)

ہر شب ہر شیعہ کے لئے نماز وحشت پڑھنا

میں نے ایک زائر کو قم مقدسہ کی مسجد جمکران میں اپنے پہلو میں اپنی آنکھوں سے نماز وحشت پڑھتے ہوئے دیکھا نماز بعد پوچھا تو انھوں

نے بتایا: میری عادت ہے ہر شب نماز وحشت پڑھتا ہوں یقیناً دنیا بھر میں کہیں نہ کہیں کوئی نہ کوئی شیعہ ضرور مرتا ہے میں اپنی نماز کا ثواب اس مرحوم مرد مومن، مولا علی علیہ السلام کے چاہنے والے کو ہدیہ کر دیتا ہوں.

خدا ایسے مومنین کرام کو ہمارے درمیان باقی رکھے جو غائبانہ طور پر مُردہ شیعوں کے لئے کار خیر بجالاتے ہیں، عظیم نیکی انجام دے کر خدا کے علاوہ مُردوں کو بھی خوش کرتے ہیں. یہ حکایت مذکورہ بالا حکایت سے بھی بہتر و عجیب تر ہے کیوں کہ پہلی حکایت میں اطلاع پانے کے بعد نماز وحشت پڑھی جاتی تھی مگر اس میں بغیر اطلاع کے ہر شب پڑھی جاتی ہے.

انھیں زائرین کو میں نے دیکھا کہ مسلسل سفر کے دوران مختلف قسم کی تسبیح لے کر وضو کے ساتھ ہر وقت ذکر الٰہی میں مشغول تھے، مختلف قسم کی خوبصورت تسبیح اور ان کے اندر شوق عبادت دیکھ کر مجھے بڑی خوشی ہوئی کہ یقیناً ایسی باتیں مومنین کرام اور خصوصاً زائرین ذوی الاحترام کو بتادی جائیں تو کچھ نہ کچھ لوگ زندگی کے آخری لمحات تک ان پر ضرور عمل کرتے رہیں گے.

حدیث کے مطابق بتانے والا بھی ان کے ثواب میں برابر کا شریک رہے گا جب بھی صدقہ اور دیگر کار خیر انجام دیں تو ان کا ثواب صرف اپنے مُردوں میں محدود نہ کریں بلکہ تمام شیعوں کو ہدیہ کر دیا کریں

کیوں کہ خدا کی رحمت میں بہت وسعت ہے وہ بغیر کسی کمی کے سب کو برابر ثواب دے گا اور خود کار خیر بجالانے والے کا بھی ثواب بڑھ جائے گا:

﴿نماز ہدیۂ والدین﴾

حدیث میں وارد ہے کہ بہت سے فرزند اپنے والدین کی زندگی میں نیکو کار ہوتے ہیں لیکن ان کی وفات کے بعد عاق لکھے جاتے ہیں کیونکہ والدین کے لئے اعمال خیر نہیں بجالاتے اور بہت سے فرزند، والدین کی زندگی میں عاق ہوتے ہیں لیکن مرنے کے بعد نیکو کار لکھے جاتے ہیں کیونکہ اپنے والدین کے لئے اعمالِ خیر بجالاتے ہیں ان کا قرض ادا کرتے ہیں اور ان کی قضا عبادتیں مثلاً نماز، روزے اور حج وغیرہ بجالاتے ہیں انھیں حقوق الناس سے بری کرتے ہیں ان کے لئے صدقہ دیتے ہیں یہ نماز ہدیۂ والدین بھی انھیں اعمالِ خیر میں سے ہے ہر روز ورنہ ہر شب جمعہ ضرور پڑھے یہ نماز صرف دو (۲) رکعت ہے پہلی رکعت میں فاتحہ اور دس (۱۰) مرتبہ: رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ، دوسری رکعت میں فاتحہ اور دس (۱۰) مرتبہ: رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِناً وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ، سلام کے بعد دس (۱۰) مرتبہ ہاتھ اٹھا کر پڑھے: رَبِّ

ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِىْ صَغِيْرًا. (مفاتیح الجنان (۱): باب دوم، ص ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۴، درحاشیہ)

﴿نماز دیگر﴾

یہ بھی دو رکعت ہے دونوں رکعتوں میں الحمد کے بعد بیس (۲۰) مرتبہ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِىْ صَغِيْرًا. سلام کے بعد بھی دس (۱۰) مرتبہ یہی پڑھے. (تحفۃ العوام: ص ۴۰۳.)

﴿نماز ہدیۂ فرزند﴾

والدین کو بھی اپنی مردہ اولاد کے لئے اعمال خیر کرنا چاہئے حدیث صحیح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ ہر شب اپنے فرزند کے لئے اور ہر روز اپنے والدین کے لئے دو (۲) رکعت نماز پڑھا کرتے تھے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد اِنَّآ اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرْ پڑھے. (تحفۃ العوام: ص ۴۰۳. مفاتیح الجنان (۱): باب دوم، ص ۳۹۰، درحاشیہ)

﴿نماز آیات کا طریقہ﴾

یہ نماز دو رکعت ہے اور ہر رکعت میں پانچ، پانچ، رکوع ہیں تکبیر کے بعد حمد و سورہ پڑھ کر رکوع میں جائے پھر رکوع سے اٹھ کر دوبارہ اسی

طرح حمد وسورہ پڑھے اس کے بعد قنوت پڑھے جب پانچویں مرتبہ رکوع سے سر اٹھائے تو سجدے میں چلا جائے پھر پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت بھی بجالائے اور تشہد وسلام پڑھ کر نماز تمام کرے اس طرح پہلی رکعت میں دو (۲) اور دوسری رکعت میں تین (۳) قنوت پڑیں گے.

﴿نماز آیات کا دوسرا طریقہ﴾

سورۂ حمد کے بعد کسی سورہ کی آیات کو پانچ حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصہ پڑھ کر رکوع میں چلا جائے پانچویں رکوع سے پہلے سورہ کو ختم کر لے مثلاً حمد کے بعد صرف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم پڑھ کر رکوع میں چلا جائے پھر کھڑا ہو کر سورۂ حمد پڑھے بغیر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کہے رکوع میں جائے پھر کھڑا ہو کر صرف اَللّٰهُ الصَّمَد کہے رکوع میں جائے پھر کھڑا ہو کر صرف لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَد پڑھے رکوع میں جائے پھر کھڑا ہو کر وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَد کہہ کر رکوع میں جائے پھر دو سجدے بجالائے اور اس کے بعد کھڑا ہو کر دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح پڑھے آخر میں تشہد وسلام پڑھ کر ختم کرے. (توضیح المسائل (۱) ص ۲۲۶، ۲۲۷. توضیح المسائل (۲): ص ۲۴۳)

﴿نماز عیدین﴾

نماز عید فطر اور نماز عید قربان کا وقت، سورج نکلنے سے ظہر تک ہے

عیدالفطر میں مستحب ہے کہ سورج نکلنے کے بعد افطار کرے زکوٰۃ فطرہ ادا کرے پھر نماز عید فطر بجالائے.

یہ نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۂ حمد و سورۂ اعلیٰ کے بعد پانچ (۵) تکبیریں کہے ہر تکبیر کے بعد قنوت پڑھے پانچویں قنوت کے بعد پھر تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے دو سجدے بجالائے اس کے بعد کھڑا ہو کر دوسری رکعت میں سورۂ حمد و شمس پڑھے چار (۴) تکبیریں کہے ہر تکبیر کے بعد قنوت پڑھے پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے پھر تشہد و سلام پڑھ کر نماز تمام کرے.

❁ **دعائے قنوت:** نماز عید کے ہر قنوت میں جو دعا بھی پڑھے کافی ہے لیکن ثواب کی نیت سے حسب ذیل دعا کا پڑھنا بہتر ہے:

اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ وَ اَھْلَ الْجُوْدِ
وَالْجَبَرُوْتِ وَ اَھْلَ الْعَفْوِ وَ الرَّحْمَۃِ وَ اَھْلَ التَّقْوٰی
وَ الْمَغْفِرَۃِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ
لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ
ذُخْرًا وَّ شَرَفاً وَّ کَرَامَۃً وَّمَزِیْدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ
اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ
کُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ
صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ
مَاسَئَلَکَ بِهٖ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ وَ اَعُوْذُ بِکَ
مِمَّااسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُکَ الْمُخْلَصُوْنُ.

(توضیح المسائل (۱):ص ۲۲۸۔توضیح المسائل (۲):۲۴۴،۲۴۵۔ (مفاتیح (۲):ص ۴۰۵،۴۰۶۔زادالمعاد: اعمال شوال (بغیر صفحہ نمبر)

﴿اعمال وادعیہ عیدنوروز = ۲۱/مارچ﴾

اس دن ۳۶۶ مرتبہ یہ دعا پڑھے: یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَامُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَامُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالْ. (تحفۃ العوام مستند مقبول: ص ۳۸۲۔مفاتیح الجنان (۲) باقیات صالحات، باب سوم (حاشیہ): ص ۵۰۴ بحوالہ زادالمعاد)

حضرت علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ان سات (۷) سوروں کو پڑھے گا وہ آئندہ سال تک تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا:

نمبر شمار	نام سورہ	سورہ نمبر	پارہ نمبر
﴿۱﴾	اِسرَآء	۱۷	۱۵
﴿۲﴾	نُور	۲۴	۱۸
﴿۳﴾	حَدِید	۵۷	۲۷
﴿۴﴾	حَشر	۵۹	۲۸
﴿۵﴾	صَف	۶۱	۲۸
﴿۶﴾	مَعَارِج	۷۰	۲۹
﴿۷﴾	اَعلٰی	۸۷	۳۰

﴿نماز عید نوروز کا طریقہ﴾

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے معلّی بن خنیس سے فرمایا: غسل کرو، پاکیزہ کپڑے پہنو، خوشبو لگاؤ اور روزہ رکھو پھر نماز ظہرین اور ان کی نافلہ سے فراغت کے بعد دو، دو، رکعت کر کے چار رکعت نماز پڑھو پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس (۱۰) مرتبہ اِنَّآ اَنزَلنَاہُ، دوسری رکعت میں حمد کے بعد دس (۱۰) مرتبہ قُل یَآ اَیُّھَا الکَافِرُونَ، تیسری

رکعت میں حمد کے بعد دس (۱۰) مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد دس (۱۰) دس (۱۰) مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھو پھر سجدۂ شکر میں جا کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدِ نِ الْاَوْصِيَآءِ
الْمَرْضِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ
صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ
عَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مَحَمَّدٍ
وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ لَنَا فِىْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِىْ فَضَّلْتَهٗ
وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِىْ
فِيْمَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَىَّ حَتّٰى لَآ اَشْكُرَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَ
وَسِّعْ عَلَىَّ فِىْ رِزْقِىْ يَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ! اَللّٰهُمَّ
مَاغَابَ عَنِّىْ فَلَا يَغِيْبَنَّ عَنِّىْ عَوْنُكَ وَ حِفْظُكَ

وَمَافَقَدْتُّ مِنْ شَیْءٍ فَلا تُفْقِدْنِیْ عَوْنَکَ عَلَیْهِ حَتّٰی

لَآ اَتَکَلَّفَ مَا لَآاَحْتَاجُ اِلَیْهِ یَاذَا الْجَلالِ

وَالْاِکْرَامِ! ایسا کرنے سے پچاس (۵۰) سال کے گناہ معاف ہوں

گےاور کثرت سے یہ پڑھو: یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ!

(مفاتیح (۲): باب۲ فصل ۱۱، اعمال عید نوروز: ص ۴۹۴، ۴۹۵)

﴿نماز شب کے فضائل﴾

نماز شب سے متعلق بہت زیادہ احادیث وارد ہوئی ہیں اختصار کے باعث ذیل میں صرف دو حدیثیں پیش کی جارہی ہیں:

﴿**حدیث نمبر ۱**﴾ مفاتیح الجنان میں لکھا ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب سے فرمایا: جب کوئی سوتا ہے تو شیطان اس کی پشت پر تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ کو لگاتے ہوئے کہتا ہے: عَلَیْکَ لَیْلٌ طَوِیْلٌ فَارْقُدْ: رات بہت طولانی ہے چین سے سوؤ. جب بندہ بیدار ہو کر ذکر خدا کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے، جب نماز بھی پڑھ لیتا ہے تو تیسری

گرہ بھی کھل جاتی ہے پھر نشاط اور نفس کی پاکیزگی کے ساتھ صبح میں داخل ہوجاتا ہے ورنہ وہ اس حالت میں صبح کرتا ہے کہ خبیث النفس ہوتا ہے، کاہلی کرتا ہے. یہ حدیث کتب اہل سنت میں بھی موجود ہے.

﴿**حدیث نمبر ۲**﴾ قطب الدین راوندیؒ نے لکھا ہے: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی ماں حضرت مریم علیہا السلام کے مرنے کے بعد انھیں پکار کر پوچھا: مجھ سے باتیں کریں اور بتائیں کیا آپ دنیا میں واپس آنا چاہتی ہیں؟ فرمایا: ہاں! تاکہ میں سردی کی شدید ٹھنڈی راتوں میں نمازیں پڑھوں اور شدید گرمی کے دنوں میں روزے رکھوں بیٹے! یہ خطرناک راستہ ہے. [یعنی یہاں صرف وہی نیکیاں کام آتی ہیں جو زندگی میں دنیا میں انجام پاچکی ہوتی ہیں]. (گنجینۂ جواہر: ص ۲۱۷، ۲۱۸)

﴿دنیا میں نماز شب کے فوائد﴾

نماز شب میں بائیس (۲۲) خاصیت وفوائد ہیں ان میں سے گیارہ (۱۱) امور دنیا سے متعلق ہیں جو حسب ذیل ہیں:

﴿**فائدہ نمبر ۱**﴾ نمازی کا چہرہ نورانی ہوتا ہے لِاَنَّهُمْ خَلَّوا بِاللّٰهِ فَكَسَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ نُّوْرِهٖ: کیونکہ انھوں نے خدا کے ساتھ خلوت کی لہٰذا خدا نے انھیں اپنا نور عطا کیا.

﴿ فائدہ نمبر ۲ ﴾ نمازی ،لوگوں میں محبوب القلوب ہوتا ہے لوگ اس کی تائید کرتے ہیں جس عورت کا شوہر اس کی طرف مائل نہ ہو نماز شب کی برکت سے اسے بہت چاہنے لگتا ہے.

﴿فائدہ نمبر ۳﴾ نمازی کے لئے باعث شرف و بزرگی ہے.

﴿فائدہ نمبر ۴﴾ نمازی کے بدن میں درد سے نجات کا باعث ہے.

﴿فائدہ نمبر ۵﴾ نمازی کے لئے دن میں تقویت کا باعث ہے.

﴿فائدہ نمبر ٦﴾ نمازی، خوشبودار، خوش اخلاق، خوبصورت بنتا ہے.

﴿فائدہ نمبر ۷﴾ نمازی کا غم ،زائل ہوتا ہے.

﴿فائدہ نمبر ۸﴾ نمازی کا قرض، ادا ہو جاتا ہے.

﴿فائدہ نمبر ۹﴾ نمازی کی روزی میں وسعت و برکت ہوتی ہے.

﴿فائدہ نمبر ۱۰﴾ نمازی کی آنکھوں کے لئے جلا و صفا کا باعث ہے.

﴿فائدہ نمبر ۱۱﴾ نمازی کے بدن، اعضاء و جوارح کی صحت کا باعث ہے.

اس کے بعد آقائے احمدیان نے تحریر فرمایا: نمازی کی عمر بھی زیادہ ہوتی ہے. [یہ بھی ایک دنیاوی فائدہ ہے جیسا کہ مراجع عظام کی عمریں عام طور سے زیادہ ہوتی ہیں، انھیں اپنے حافظہ اور ہوش و حواس پر مکمل کنٹرول ہوتا ہے بلکہ زندگی کے آخری لمحات تک وہ فتوے بھی صادر کرتے رہتے ہیں].

آخرت میں نماز شب کے فوائد

نماز شب میں بائیس (۲۲) خاصیت وفوائد ہیں ان میں سے گیارہ (۱۱) امور آخرت سے متعلق ہیں جو حسب ذیل ہیں:

﴿فائدہ نمبر ۱﴾ نمازی مقام محمود تک پہونچتا ہے. خدا کا ارشاد ہے: وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّکَ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَاماً مَّحْمُوْدًا: اور رات کے خاص حصے میں نماز تہجد پڑھا کرو یہ سنت تمھاری (خاص) فضیلت ہے قریب ہے کہ قیامت کے دن خدا تم کو مقام محمود تک پہونچادے. (سورۂ بنی اسرائیل: ۷۹/۱۷۔ف)

مقام محمود سے گناہگاروں کی شفاعت، مراد ہے یا جنت میں ایک جگہ کا نام ہے.

﴿فائدہ نمبر ۲﴾ پہلے نمازی، جنت میں داخل ہوجائے گا پھر خدا سارے خلائق کے حساب میں مشغول ہوگا.

﴿فائدہ نمبر ۳﴾ نماز شب کی وجہ سے خدا، فرشتوں پر فخر ومباہات کرتا ہے.

﴿فائدہ نمبر ۴﴾ نمازی کے گناہوں کا کفارہ ہے.

﴿فائدہ نمبر ۵﴾ نمازی اس آیت کا مصداق بنتا ہے: وَالذَّاکِرِیْنَ اللّٰهَ کَثِیْرًا وَّ الذَّاکِرَاتِ: اور خدا کا بکثرت ذکر کرنے

والے مرد اور عورتیں (اللہ نے ان سب کے لئے مغفرت اور عظیم اجر مہیا کر رکھا ہے)۔(سورۂ احزاب:۳۳/۳۵۔حجؒ)

﴿فائدہ نمبر ۶﴾ نمازی کے جواب میں خدا، لبیک کہتا ہے کیوں کہ وہ مجیب الدعوات ہے اور اپنے مخلص بندوں کی دعا، قبول فرماتا ہے، دل میں نور خدا، جاگزین ہوتا ہے اور اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں.

﴿فائدہ نمبر ۷﴾ نماز شب، آخرت کی زینت ہے جس طرح دنیا کی زینت، مال اور اولاد ہیں.

﴿فائدہ نمبر ۸﴾ قیامت میں نمازی کے چہرہ کا نور پانچ سو(۵۰۰) سال تک کی راہ کو نورانی کرے گا دوسری روایت میں ہے کہ تین ہزار سال کی راہ کو نورانی کرے گا!

﴿فائدہ نمبر ۹﴾ نمازی کے پیچھے فرشتوں کی سات (۷) صفیں کھڑی ہو جاتی ہیں ہر صف، مشرق سے مغرب تک ہوتی ہے ہر فرشتہ کی تعداد کے مطابق اس کا درجہ بلند ہوتا ہے.

﴿فائدہ نمبر ۱۰﴾ نمازی کے گھر سے اس طرح آسمان پر نور پہونچتا اور پھیلتا ہے جس طرح آسمان سے ستاروں کا نور، زمین پر روشنی پھیلاتا ہے.

﴿فائدہ نمبر ۱۱﴾ نماز شب، خداوند عالم کی عظیم خوشنودی کا باعث ہے. (گنجینۂ جواہر: ص ۲۱۴، ۲۱۵، بحوالۂ سراج المتہجدین: فاضل بسطامی: ص ۲)

نماز شب کا وقت

اس نماز کا وقت آدھی رات سے شروع ہوکر صبح صادق کے طلوع تک ہے اور صبح صادق سے جس قدر نزدیک ہو اتنا افضل و بہتر ہے. شیخ طوسیؒ نے فرمایا: نماز وتر کے قنوت کی دعائیں اس قدر زیادہ ہیں کہ ان کا احصاء وشمار نہیں کیا جاسکتا ہے. (گوہر شب چراغ: فضائل نماز شب صفحہ ۸۶ کے بعد نمبر ۳۰)

آقائے بلاغی نے لکھا ہے: علماءؒ کے بقول اگر کسی کے ذمہ، قضا نمازیں ہوں تو آٹھ (۸) رکعت نماز شب کے بجائے اپنی قضا نمازیں پڑھنا جائز وکافی ہوگا. (کشکول بلاغی: ص ۲۲۰)

نماز شب کا طریقہ

اس نماز میں کل گیارہ (۱۱) رکعتیں ہیں جنھیں تین (۳) حصوں میں تقسیم کر کے الگ الگ نیت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے اور وہ یہ ہیں:

(۱) نافلۂ شب: یہ آٹھ (۸) رکعتیں ہیں پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ پڑھے اس کے بعد بقیہ چھ (۶) رکعتوں میں حمد

کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے دو، دو رکعتوں پر سلام پڑھتا رہے تمام نماز شب میں صرف حمد پر بھی اکتفاء کرنا جائز ہے ہر دوسری رکعت میں قنوت، سنت ہے.

(۲) نافلۂ شفع: یہ دو رکعتیں ہیں دونوں رکعتوں میں حمد کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے تا کہ نماز وتر کے سورۂ توحید کو ملا کر تین (۳) مرتبہ پڑھنے سے ایک ختم قرآن کا ثواب ملے.

(۳) نماز وتر: یہ صرف ایک رکعت ہے ایک مرتبہ حمد اور ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے قنوت میں بایاں ہاتھ بلند کرے اس کی مخصوص دعا یا جو دعا چاہے پڑھے اور داہنے ہاتھ سے استغفار وغیرہ کو شمار کرتا جائے قنوت میں خوف خدا سے گریہ کرے اس کے قنوت میں ادعیہ واذکار کی ترتیب اس طرح ہے:

﴿۱﴾ دعائے قنوت.

﴿۲﴾ چالیس (۴۰) یا اس سے زیادہ زندہ و مردہ مومنین و مومنات کے لئے اس طرح استغفار کرے.

(۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِخُمَيْنِیْ (۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِخُوْئِیْ
(۳) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمَرْعَشِیْ (۴) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِگُلْپَائِگَانِیْ

(۵)اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِخَامِنَہْ اِیْ (دَامَ ظِلُّہُ الْعَالِی).

اگر چالیس (۴۰) کے لئے اس طرح دعا نہ کر سکے تو صرف ایک مرتبہ اس طرح دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُوْمِنِیْنَ وَ الْمُوْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتْ.

﴿۳﴾ستر (۷۰) مرتبہ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

﴿۴﴾سات (۷) مرتبہ: ھٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ.

﴿۵﴾تین سو (۳۰۰) مرتبہ: اَلْعَفْوَ ، اَلْعَفْوَ.

﴿۶﴾ایک مرتبہ: رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

پھر رکوع، سجدے اور سلام کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام پڑھے. مومنین کرام سے مودبانہ گذارش ہے کہ اس حقیر و گناہگار مؤلف (کرار حسین اظہری) کو بھی حیات و ممات میں دعائے خیر میں یاد رکھیں

میں شدت کے ساتھ آپ تمام مومنین کرام کی نیک دعاؤں کا محتاج ہوں.
(مفاتیح الجنان (۱): ص ۲۴۶ تا ۲۷۶، فصل ۴، حاشیہ باقیات صالحات۔
کشکول ممتاز: ص ۲۱۸۔ کشکول بلاغی: ص ۲۲۰۔ گنجینۂ جواہر: ص ۲۱۷، ۲۱۸)

نماز زیارت

دور سے زیارت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دو رکعت نماز زیارت، نماز صبح کی طرح پڑھے اس کے بعد زیارت پڑھے اور اگر معصومؑ کی قبر مطہر کے پاس جا کر نزدیک سے زیارت پڑھے تو پہلے زیارت اس کے بعد نماز زیارت پڑھے. (سراج الشیعہ: ص ۳۲۱۔ گلزار اکبری: ص ۲۸)

وقت نماز زیارت

محدث قمیؒ فرماتے ہیں: علماء کے درمیان اس نماز کی تقدیم وتاخیر کے متعلق اختلاف ہے کچھ لوگ تقدیم کے قائل ہیں یعنی دور سے زیارت پڑھنے والا پہلے نماز زیارت پڑھے اس کے بعد زیارت میں مشغول ہو جیسا کہ بعض روایات کے مطابق علماء نے فتویٰ دیا محقق میر دامادؒ نے اپنی کتاب ''اربعۃ ایام'' میں فرمایا:

''جب زیارت دور سے پڑھی جائے، کسی معصوم علیہ السلام کے قبہ

کے نیچے نہ ہوتو نماز، زیارت پر مقدم ہے یہ حکم جناب رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حضرت علی مرتضیٰ (علیہ السلام) اور دیگر ائمہ ھدیٰ (علیہم السلام) کی زیارت میں مطرد وشائع ہے یہ مسئلہ، خفایائے مسائل اور خفیات احکام سے ہے جب تک حدیث میں کسی کو پوری پوری مہارت نہ ہوگی وہ اس باریک نکتہ سے بے خبر ہوگا اسی لئے زمانے کے اکثر لوگ اس سے غافل ہیں۔"

اس کے بعد محدث قمیؒ نے لکھا ہے: اس قدر اصرار وصراحت کے باوجود بھی بعض علماء نے فرمایا: نمازِ زیارت کو زیارت کے بعد پڑھیں خواہ زیارت دور سے ہو یا نزدیک سے جیسا کہ فاضل محقق سبزواریؒ نے دعاؤں کی نفیس وبہترین کتاب "مفاتیح النجاۃ" میں اعمال محرم کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: "عاشورا کے دن حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت سنت ہے اور جو شخص حضرت کے روضہ پر حاضر نہ ہو سکے اس کے لئے زیارت کا طریقہ یہ ہے کہ چھت کی بلندی پر چلا جائے سو (۱۰۰) مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے پھر اس طرح زیارت شروع کرے: اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰہ ... پھر دعائے سجدہ پڑھے اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت امام حسین علیہ السلام بجا لائے البتہ بعض علماء کے نزدیک نماز پہلے ہے لیکن علماء کے درمیان صحیح اور مشہور یہ ہے کہ نمازِ زیارت ہر حال میں زیارت

کے بعد ہی پڑھے اس زیارت کا بہت ثواب ہے۔'' (انتھٰی)

﴿نماز زیارت کے متعلق علامہ مجلسیؒ کا نظریہ﴾

اس کے بعد محدث قمیؒ فرماتے ہیں: علماء کے درمیان نمازِ زیارت کے متعلق جو اختلاف ہے وہ اختلافِ اَخبار کے باعث ہے اسی لئے علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے فرمایا: ''بعید نہیں ہے کہ دور سے زیارت پڑھنے والا مخیّر ہو چاہے نماز پہلے پڑھے یا زیارت کے بعد اسے اختیار ہے۔'' (آثار وفوائد زیارت عاشوراء: ص ۴۸، ۴۹، باب اول، بحوالہ ہدیۃ الزائرین: فصل ۶ ص ۱۷۵)

بحار میں ہے کہ شہید (رحمہ اللہ) نے کتاب ذکریٰ (آخر مبحث نفل الصلوات) میں فرمایا: ''ابن زہرہؒ نے فرمایا ہے: جو شخص اپنے شہر سے زیارت پڑھے وہ پہلے نماز زیارت پڑھے پھر اس کے بعد زیارت پڑھے۔'' اس کے بعد علامہ مجلسیؒ نے فرمایا: دور سے زیارت پڑھنے والے کو اختیار ہے پہلے نماز پڑھے یا بعد میں کیونکہ دونوں طرح کی روایات وارد ہوئی ہیں۔ (بحار: ۹۸/ ۳۷۰، ۳۷۱، باب ۳۲، ح ۱۴، کتاب المزار)

﴿نماز زیارت کے متعلق علامہ کرمانشاہیؒ کا نظریہ﴾

صاحب کتاب ''مقامع الفضل'' علامہ کرمانشاہیؒ ابن علامہ مجدد

آقائے بہبہانیؒ سے سوال کیا گیا: ''دور سے زیارت پڑھنے والا زیارت سے پہلے نمازِ زیارت پڑھے یا بعد میں؟'' جواب میں فرمایا: ''بنابر اظہر پہلے نمازِ زیارت پڑھے اور اگر زیارت کے بعد دوبارہ پھر نماز پڑھ لے تو بہتر ہے.'' (مقامع الفضل: ۱/۵۷۲، سوال نمبر ۵۵۵)

مؤلف: مَیں شب ہائے جمعہ میں پہلے زیارت عاشوراء پڑھتا ہوں پھر دو رکعت نماز زیارت اور اس کے بعد زیارت جامعۂ صغیرہ وزیارت وارث وغیرہ پڑھتا ہوں تا کہ نمازِ زیارت، دو زیارتوں کے درمیان میں واقع ہو اور اس طرح سے دونوں قولوں پر عمل ہو جاتا ہے یعنی زیارت سے پہلے بھی نماز ہو جاتی ہے اور زیارت کے بعد بھی نماز، انجام پا جاتی ہے.

طریقۂ نماز زیارت

نماز زیارت کم سے کم دو (۲) رکعت ہے اگر نزدیک سے زیارت کرے تو نماز کا بالائے سر بجالانا بہتر ہے نیز پہلی رکعت میں سورۂ یٰس اور دوسری میں سورۂ رَحمٰن کا پڑھنا مستحب اور افضل ہے اس کے بعد وہ مخصوص دعا پڑھے جو حضرات معصومین علیہم السلام سے وارد ہوئی ہو پھر اپنے اور دوسروں کے لئے دین و دنیا کی بھلائی کی خاطر دعا کرے کیوں کہ اجابت سے بہت قریب ہے. (آثار و فوائد زیارت عاشوراء: ص ۵۰،

باب اول، بحوالہ ہدیۃ الزائرین: فصل اول، ص ۱۶)

البتہ اگر خدا اپنے فضل وکرم سے نوازے یہ توفیق دے کہ مومنین کرام نزدیک سے معصومین علیہم السلام کی زیات سے مشرف ہوں تو کم سے کم ایک مرتبہ نمازِ زیارت، سورۂ یٰس ورَحمٰن کے ساتھ ضرور پڑھ لیں یہ دونوں زبانی یاد نہ ہوں تو قرآن مجید یا دعاؤں کی کتاب جس میں یہ سورے لکھے ہوں یا خود یہی کتابِ حاضر ہاتھ میں لیکر دیکھ کر پڑھیں اوائل حاشیۂ مفاتیح میں ہے کہ ایک مرتبہ سورۂ یٰس پڑھنا بارہ (۱۲) مرتبہ قرآن ختم کرنے کے برابر ہے، پڑھتے وقت عجیب روحانی لذت حاصل ہوگی مجھ حقیر کو بھی اپنی پُرخلوص دعائے خیر میں فراموش نہ فرمائیں.

ایران خراسان مشہد مقدس میں غریب الغرباء امام علیہ السلام کی مبارک ضریح کے پاس چوبیس (۲۴) گھنٹے زائرین کرام ہاتھوں میں مفاتیح وغیرہ لے کر، دیکھ دیکھ کر دونوں سورے پڑھتے ہیں اس ملکوتی بارگاہ میں فرشتوں کے ساتھ ہر طرف سے شیعوں کی عبادت، زیارت اور تلاوت کی پُرکیف ولذت بخش آواز آتی رہتی ہے. (آثار وفوائد زیارت عاشوراء: ص ۵۰، ۵۱، باب اول)

٦

باب ششم

درزیارات

﴿قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام﴾

اِسْتَنْزِلُوا الرِّزْقَ بِالصَّدَقَةِ

روزی کے نزول کا انتظام، صدقہ کے ذریعہ سے کرو.

(نہج البلاغہ، حکم ومواعظ، حکمت نمبر ۱۳۷، ص ۶۸۰، ۶۸۱۔ ج)

باب ششم

درزیارات

چہاردہ معصومین علیہم السلام کی زیارتیں

حضرت امام علی رِضا علیہ السلام نے بزنطیؓ سے فرمایا: نماز کے بعد جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس طرح صلوات بھیجو اور ان پر سلام کرو:

زیارت نمبر ۱

زیارت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآاَمِیْنَ

اللّٰـهِ اَشْهَدُ اَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ مُحَمَّدُ
بْـنُ عَبْـدِ اللّٰـهِ وَاَشْهَـدُ اَنَّکَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِکَ
وَجَـاهَـدْتَّ فِـیْ سَبِیْـلِ رَبِّکَ وَعَبَـدْتَّهٗ حَتّٰی اَتَاکَ
الْیَـقِیْـنُ فَجَزَاکَ اللّٰهُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَفْضَلَ مَاجَزٰی
نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ
عَلٰـیٰٓ اِبْـرَاهِیْـمَ وَ آلِ اِبْـرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ. (مفاتیح الجنان (۱): باب اول، فصل ۵ ص ۹۹)

﴿زیارت نمبر ۲﴾

﴿زیارت جناب فاطمہ زہراء علیہا السلام﴾

علامہ مجلسیؒ نے سید ابن طاؤسؒ سے نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ زیارت پڑھ کر خدا سے بخشش کی دعا کرے گا خداوند عالم اس کے گناہ بخش دے گا اور اسے جنت میں داخل کرے گا یہ زیارت مختصر و معتبر ہے ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے. (منتہی الآمال: ۱/۱۴۱، باب دوم، فصل ۳)

اقبال میں ہے کہ ۳ر جُمادی الثانیہ کو شہزادی کی شہادت کے دن یہ زیارت پڑھے. (اقبال: ص۱۰۹، ۱۱۰، باب ۶)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا سَیِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَاوَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَی النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقَّهَا. ﴿پھر کہے:﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمَتِکَ وَ ابْنَتِ نَبِیِّکَ وَزَوْجَةِ وَصِیِّ نَبِیِّکَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰی عِبَادِکَ الْمُکَرَّمِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ اَهْلِ الْاَرَضِیْنَ . (مفاتیح الجنان (۱): باب دوم، فصل ۱۰، ص ۵۳۹، ۵۴۰)

﴿زیارت نمبر ۳﴾

﴿زیارات ائمہ معصومین علیہم السلام﴾

زیارت جامعہ: یہ وہ زیارت ہے جو بارہ (۱۲) اماموں میں

سے ہر ایک امامؑ کے لئے پڑھی جا سکتی ہے بلکہ تمام انبیاء (ع) اور اوصیاء (ع) کے لئے بھی اس کا پڑھنا کافی ہے اس زیارت کو شیخ صدوقؒ نے کتاب فقیہ میں حضرت امام علی رِضا علیہ السلام سے نقل کیا ہے اور یہ کافی، تہذیب و کامل الزیارات میں بھی موجود ہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اَوْلِیَآءِ اللّٰهِ وَاَصْفِیَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اُمَنَآءِ
اللّٰهِ وَاَحِبَّآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَآئِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَسَاكِنِ
ذِكْرِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُظْهِرِیْ اَمْرِ اللّٰهِ وَ نَهْیِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَی الدُّعَاةِ اِلَی اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَی
الْمُسْتَقِرِّیْنَ فِیْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَی
الْمُخْلِصِیْنَ فِیْ طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَدِلَّآءِ عَلَی
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَی الَّذِیْنَ مَنْ وَّالَاهُمْ فَقَدْ وَالَی اللّٰهَ
وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَی اللّٰهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ

اللّٰہَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ

فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاُشْهِدُ اللّٰهَ اَنِّیْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمْتُمْ وَ

حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ

مُفَوِّضٌ فِیْ ذَالِکَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ آلِ

مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ.

(مفاتیح الجنان (۲): ص۸۹۹، ۹۰۰، باب سوم، مقام اول، زیارت اول۔ ہدیۃ الزائرین: ص۳۷۸، ۳۷۹، باب۸، فصل اول)

﴿زیارت نمبر۴﴾

﴿زیارت عاشورائے معروفہ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآاَبَاعَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخِيَرَةَاللّٰهِ وَابْنَ

خِيَرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ابْنَ

سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ

نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا ثَارَاللّٰهِ وَابْنَ

ثَارِهِ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ وَ عَلَى

الْاَرْوَاحِ الَّتِىْ حَلَّتْ بِفِنَآئِکَ عَلَيْکُمْ مِّنِّىْ جَمِيْعاً

سَلَامُ اللّٰهِ اَبَداً مَّابَقِيْتُ وَبَقِىَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ

يَآاَبَاعَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ

وَعَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ بِکَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ

الْاِسْلَامِ وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتْ مُصِيْبَتُکَ فِى

السَّمٰوَاتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ

اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْکُمْ اَهْلَ

الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْکُمْ عَنْ مَّقَامِکُمْ

وَاَزَالَتُكُمْ عَنْ مَّرَاتِبِكُمُ الَّتِىْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ

بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ

مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَآئِهِمْ يَآ اَبَا

عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّىْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ

حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ آلَ زِيَادٍ وَّ

آلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِىْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَّلَعَنَ اللّٰهُ

ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَّلَعَنَ اللّٰهُ

شِمْراً وَّلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ

لِقِتَالِكَ بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِىْ بِكَ

فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِىْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِىْ بِكَ

اَنْ يَّرْزُقَنِىْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ

بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ

عِنْدَكَ وَجِيْهاً بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِى الدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةِ يَآاَبَاعَبْدِ اللّٰهِ! اِنِّىْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلٰى

رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى اَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَ اِلَى

الْحَسَنِ وَاِلَيْکَ بِمُوَالَاتِکَ وَبِالْبَرَآئَةِ مِمَّنْ قَاتَلَکَ

وَنَصَبَ لَکَ الْحَرْبَ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِمَّنْ

اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَ اَبْرَءُ اِلَى

اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذَالِکَ وَ بَنٰى

عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِىْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ

وَعَلٰى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِّنْهُمْ

وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ

وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَآئَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ

اَلْحَرْبَ وَبِالْبَرَآئَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ اِنِّیْ

سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ وَ

وَلِیٌّ لِّمَنْ وَّالَاكُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ

اللّٰهَ الَّذِیْ اَكْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَ مَعْرِفَةِ اَوْلِيَآئِكُمْ

وَ رَزَقَنِیَ الْبَرَآئَةَ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ اَنْ يَّجْعَلَنِیْ مَعَكُمْ

فِی الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ اَنْ يُّثَبِّتَ لِیْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ

صِدْقٍ فِی الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ اَسْئَلُهٗ اَنْ يُّبَلِّغَنِیْ

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَنْ يَّرْزُقَنِیْ

طَلَبَ ثَارِكُمْ مَعَ اِمَامٍ هُدًیً (مَّهْدِیٍّ) ظَاهِرٍ نَّاطِقٍ

بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَ بِالشَّاْنِ

الَّذِیْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ يُّعْطِيَنِیْ بِمُصَابِیْ بِكُمْ اَفْضَلَ

مَا يُعْطِیْ مُصَاباً بِمُصِيْبَتِهٖ مُصِيْبَةً مَآاَعْظَمَهَا وَ

اَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِى الْاِسْلَامِ وَ فِى جَمِيْعِ السَّمٰوَاتِ

وَ الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ فِىْ مَقَامِىْ هٰذَا مِمَّنْ

تَنَالُهٗ مِنْکَ صَلَوَاتٌ وَّ رَحْمَةٌ وَّ مَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْ مَحْيَایَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ

مَمَاتِىْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا

يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ الْاَكْبَادِ

اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِکَ وَ لِسَانِ نَبِيِّکَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ فِىْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّ مَوْقِفٍ

وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّکَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ اَللّٰهُمَّ

الْعَنْ اَبَاسُفْيَانَ وَ مُعَاوِيَةَ وَ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ

عَلَيْهِمْ مِّنْکَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَ هٰذَا يَوْمٌ

فَرِحَتْ بِهٖ آلُ زِيَادٍ وَّ آلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ
مِنْکَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْکَ
فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا وَ اَيَّامِ حَيٰوتِیْ
بِالْبَرَآئَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَ بِالْمُوَالَاتِ
لِنَبِيِّکَ وَ آلِ نَبِيِّکَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ .

﴿اس کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ کہو﴾

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ
مُحَمَّدٍ وَّ آخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰی ذٰلِکَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ
الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَ شَايَعَتْ وَ
بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ عَلٰی قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعاً.

﴿اس کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ کہو﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلَی الْاَرْوَاحِ

الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَآئِکَ عَلَیْکَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَداً
مَّابَقِیْتُ وَ بَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَ لَاجَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ
الْعَهْدِ مِنِّیْ لِزِیَارَتِکُمْ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ وَ
عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَ عَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ
وَعَلٰی اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ.

﴿اس کے بعد کہو﴾

اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَءْ بِهٖ
اَوَّلاً ثُمَّ الثَّانِیَ وَ الثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ یَزِیْدَ
خَامِساً وَّ الْعَنْ عُبَیْدَ اللّٰهِ بْنَ زِیَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَةَ
وَعُمَرَبْنَ سَعْدٍ وَّ شِمْراً وَّ آلَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَ آلَ
زِیَادٍ وَّ آلَ مَرْوَانَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ.

﴿پھر سجدہ میں جا کر کہو﴾

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ لَکَ عَلٰی
مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ الْحُسَیْنِ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَ ثَبِّتْ لِیْ
قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَکَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَ اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ
الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ .

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

﴿زیارت نمبر ۵﴾

﴿زیارت مخصوص اربعین: چہلم﴾

ماہ صفر کی بیسویں تاریخ کو حضرت امام حسین علیہ السلام کے چالیسویں کی مناسبت سے یہ زیارت پڑھیں، جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے کتاب تہذیب و مصباح میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا: مومن کی پانچ (۵) علامتیں ہیں: (۱) اِکاوَن (۵۱) رکعت نماز پڑھنا جن میں سترہ (۱۷) رکعت واجب ہیں اور شب و روز کی چونتیس (۳۴) رکعت نافلہ بھی شامل ہیں (۲) زیارت اربعین

پڑھنا (۳) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا (۴) سجدہ میں خاک پر پیشانی رکھنا (۵) بلند آواز سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنا.

مذکورہ دونوں کتابوں میں صفوان جمالؓ سے روایت ہے کہ مجھ سے میرے مولا وآقا حضرت صادق علیہ السلام نے زیارت اربعین کے متعلق ارشاد فرمایا: ''جب دن بلند ہو جائے تو یہ زیارت پڑھو اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھ کر اپنی حاجت طلب کرو.''

اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ وَ حَبِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی
خَلِیْلِ اللّٰہِ وَ نَجِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰہِ وَابْنِ
صَفِیِّہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّھِیْدِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ وَ قَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّہٗ وَلِیُّکَ وَابْنُ وَلِیِّکَ وَ
صَفِیُّکَ وَابْنُ صَفِیِّکَ الْفَآئِزُ بِکَرَامَتِکَ
اَکْرَمْتَہٗ بِالشَّھَادَۃِ وَ حَبَوْتَہٗ بِالسَّعَادَۃِ وَاجْتَبَیْتَہٗ

بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَ جَعَلْتَهٗ سَيِّداً مِّنَ السَّادَةِ وَ
قَآئِداً مِّنَ الْقَادَةِ وَ ذَآئِداً مِّنَ الذَّادَةِ وَ اَعْطَيْتَهٗ
مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ وَ جَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ
الْاَوْصِيَآءِ فَاَعْذَرَ فِى الدُّعَآءِ وَ مَنَحَ النُّصْحَ وَ
بَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيْكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ
وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ قَدْتَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا
وَ بَاعَ حَظَّهٗ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَ شَرٰى آخِرَتَهٗ
بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَ تَغَطْرَسَ وَ تَرَدّٰى فِىْ هَوَاهُ وَ
اَسْخَطَكَ وَ اَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَ اَطَاعَ مِنْ
عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ حَمَلَةَ الْاَوْزَارِ
الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِراً
مُّحْتَسِباً حَتّٰى سُفِكَ فِى طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَاسْتُبِيْحَ

حَرِيْمُهٗ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْناً وَّبِيْلاً وَّ عَذِّبْهُمْ عَذَاباً

اَلِيْماً اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْکَ يَابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَآءِ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَمِيْنُ

اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ سَعِيْداً وَّ مَضَيْتَ حَمِيْداً

وَّ مُتَّ فَقِيْداً مَّظْلُوْماً شَهِيْداً وَّ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ

مُنْجِزٌ مَّاوَعَدَکَ وَ مُهْلِکٌ مَّنْ خَذَلَکَ وَ

مُعَذِّبٌ مَّنْ قَتَلَکَ وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ

اللّٰهِ وَ جَاهَدْتَّ فِی سَبِيْلِهٖ حَتّٰی اَتٰيکَ الْيَقِيْنُ

فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَکَ وَ

لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ

اِنِّیْ اُشْهِدُکَ اَنِّیْ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَّالَاهُ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ

عَادَاهُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ

اَنَّکَ کُنْتَ نُوْراً فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
وَ الْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاهِلِيَّةُ
بِاَنْجَاسِهَا وَ لَمْ تُلْبِسْکَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا
وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَ اَرْکَانِ
الْمُسْلِمِيْنَ وَ مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ
الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ الْهَادِی الْمَهْدِیُّ
وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِکَ کَلِمَةُ التَّقْوٰی وَ
اَعْلَامُ الْهُدٰی وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَالْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ
الدُّنْيَا وَ اَشْهَدُ اَنِّیْ بِکُمْ مُّؤْمِنٌ وَّ بِاِيَابِکُمْ مُّوْقِنٌ
بِشَرَآئِعِ دِيْنِیْ وَ خَوَاتِيْمِ عَمَلِیْ وَ قَلْبِیْ لِقَلْبِکُمْ
سِلْمٌ وَّ اَمْرِیْ لِاَمْرِکُمْ مُّتَّبِعٌ وَّ نُصْرَتِیْ لَکُمْ
مُّعَدَّةٌ حَتّٰی يَاْذَنَ اللّٰهُ لَکُمْ فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لَا مَعَ

عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَ

اَجْسَادِكُمْ وَ شَاهِدِكُمْ وَ غَآئِبِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ

بَاطِنِكُمْ آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنْ . (مفاتیح، باب سوم، زیارات مخصوصہ امام حسینؑ، ہشتم زیارت اربعین)

﴿زیارت نمبر ٦﴾

﴿زیارت مخصوص نیمہ شعبان: شب برات﴾

پندرہ (۱۵) شعبان المعظم کی زیارت کی فضیلت میں بہت زیادہ روایات وارد ہوئی ہیں، شیخ کفعمیؒ نے کتاب بلد الامین میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ قبر مبارک امام حسین علیہ السلام کے پاس کھڑے ہو کر اس طرح زیارت پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ

الصَّالِحُ الزَّكِيُّ اُوْدِعُكَ شَهَادَةً مِّنِّيْ لَكَ

تُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِ شَفَاعَتِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ

قُتِلْتَ وَ لَمْ تَمُتْ بَلْ بِرَجَآءِ حَيٰوتِكَ حَيِيَتْ

قُلُوْبُ شِیْعَتِکَ وَ بِضِیَآءِ نُوْرِکَ اهْتَدٰی
الطَّالِبُوْنَ اِلَیْکَ وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ نُوْرُ اللّٰهِ الَّذِیْ
لَمْ یُطْفَأْ وَ لَایُطْفَأُ اَبَداً وَّ اَنَّکَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِیْ
لَمْ یَهْلِکْ وَ لَا یُهْلَکُ اَبَداً وَّ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذِهِ
التُّرْبَةَ تُرْبَتُکَ وَ هٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُکَ وَ
هٰذَالْمَصْرَعَ مَصْرَعُ بَدَنِکَ لَاذَلِیْلَ وَاللّٰهِ مُعِزُّکَ
وَ لَامَغْلُوْبَ وَاللّٰهِ نَاصِرُکَ هٰذِهِ شَهَادَةٌ لِّیْ عِنْدَکَ
اِلٰی یَوْمِ قَبْضِ رُوْحِیْ بِحَضْرَتِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ. (مفاتیح: باب سوم، زیارت مخصوصہ امام حسینؑ، سوم: زیارت نیمۂ شعبان)

﴿زیارت نمبر ۷﴾

﴿زیارت امام حسین علیہ السلام مخصوص شبہائے قدر﴾

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْکَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُوْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

عَلَيْکَ يَابْنَ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ

سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ

يَامَوْلَایَ يَآاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ! وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ آتَيْتَ

الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ

الْمُنْكَرِ وَ تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَّ

فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَصَبَرْتَ عَلَی الْاَذٰی فِیْ

جَنْبِهٖ مُحْتَسِباً حَتّٰی اَتَاکَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّ

الَّذِيْنَ خَالَفُوْکَ وَ حَارَبُوْکَ وَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْکَ

مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰی لِسَانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ قَدْخَابَ مَنِ

افْتَرٰی لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمْ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ

وَ الْاٰخِرِیْنَ وَ ضَاعَفَ عَلَیْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ

اَتَیْتُکَ یَامَوْلَایَ! یَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ! زَآئِراً عَارِفاً

بِحَقِّکَ مُوَالِیاً لِّاَوْلِیَآئِکَ مُعَادِیاً لِّاَعْدَآئِکَ

مُسْتَبْصِراً بِالْهُدَی الَّذِیْ اَنْتَ عَلَیْهِ عَارِفاً

بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَکَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّکَ

﴿۰۰۰﴾ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ

وَسَمَآئِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رُوْحِکَ الطَّیِّبِ وَ

جَسَدِکَ الطَّاهِرِ وَ عَلَیْکَ السَّلَامُ یَامَوْلَایَ وَ

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ.

❁ اس کے بعد دو رکعت نمازِ زیارت پڑھیں پھر اس طرح حضرت علی اکبر علیہ السلام کی زیارت پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَوْلَایَ وَابْنَ مَوْلَایَ وَ رَحْمَةُ

اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ

مَنْ قَتَلَكَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ.

❁ ﴿پھر دعا کر کے شہدائے کربلا (علیہم السلام) کی زیارت پڑھیں﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

اَيُّهَا الشُّهَدَآءُ الصَّابِرُوْنَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ جَاهَدْتُّمْ فِىْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ صَبَرْتُمْ عَلَى الْاَذٰى فِىْ جَنْبِ اللّٰهِ

وَ نَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ حَتّٰٓى اَتٰيكُمُ الْيَقِيْنُ

اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُوْنَ فَجَزَاكُمُ

اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهٖ اَفْضَلَ جَزَآءِ الْمُحْسِنِيْنَ

وَ جَمَعَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ فِىْ مَحَلِّ النَّعِيْمِ.

❁ ﴿اس کے بعد حضرت عباس علیہ السلام کی زیارت پڑھیں﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰهِ وَ
لِرَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ جَاهَدْتَّ وَ نَصَحْتَ وَ
صَبَرْتَ حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِیْنَ لَکُمْ
مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ اَلْحَقَهُمْ بِدَرْکِ الْجَحِیْمِ.

(مفاتیح (۱): باب سوم، زیارات مخصوصۂ امام حسین علیہ السلام چہارم زیارت شبہائے قدر، ص ۸۱۱ تا ۸۱۳)

﴿زیارت نمبر ۸﴾

﴿زیارت امام حسین علیہ السلام مخصوص عیدین﴾

علمائے اعلام نے عید فطر اور عید قربان کے لئے دو (۲) زیارتیں نقل کی ہیں ایک وہی زیارت جو اس سے پہلے گذر چکی (زیارت مخصوص شبہائے قدر، صفحہ ۳۳۹) اور دوسری یہ زیارت جو یہاں نقل کی جارہی ہے کلمات وعبارات علماء سے ظاہر ہوتا ہے کہ سابقہ زیارت، روزہائے عیدین کے لئے ہے اور یہ زیارت، شبہائے عیدین کے لئے ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاوَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْکَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ اَمِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ

يَاوَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ

يَاوَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ

يَاوَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ

يَاوَارِثَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ حَبِيْبِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَاوَارِثَ عَلِيٍّ حُجَّةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْکَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ

يَاثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّکَ

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ آتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ

بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَّ فِى

اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اسْتُبِيْحَ حَرَمُکَ وَ قُتِلْتَ

مَظْلُوْماً ﴿۰۰۰﴾ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَآ اَبَاعَبْدِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فَاطِمَةَ

الزَّهْرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَابَطَلَ الْمُسْلِمِیْنَ یَامَوْلَایَ اَشْهَدُ اَنَّکَ کُنْتَ

نُوْراً فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ

لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاهِلِیَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَ لَمْ تُلْبِسْکَ

مِنْ مُّدْلَهِمَّاتِ ثِیَابِهَا وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ مِنْ دَعَآئِمِ

الدِّیْنِ وَ اَرْکَانِ الْمُسْلِمِیْنَ وَ مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

اَشْهَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ

الْهَادِی الْمَهْدِیُّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِکَ

کَلِمَةُ التَّقْوٰی وَ اَعْلَامُ الْهُدٰی وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی

وَالْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْیَا ۞ ... ۞ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا

اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ يَامَوْلَایَ! اَنَاْ مُوَالٍ لِّوَلِيِّكُمْ وَ مُعَادٍ
لِّعَدُوِّكُمْ وَ اَنَاْ بِكُمْ مُّوْمِنٌ وَّ بِاِيَابِكُمْ مُّوْقِنٌ
بِشَرَآئِعِ دِيْنِیْ وَ خَوَاتِيْمِ عَمَلِیْ وَ قَلْبِیْ لِقَلْبِكُمْ
سِلْمٌ وَّ اَمْرِیْ لِاَمْرِكُمْ مُّتَّبِعٌ يَّامَوْلَایَ! اَتَيْتُكَ
خَآئِفاً فَآمِنِّیْ وَ اَتَيْتُكَ مُسْتَجِيْراً فَاَجِرْنِیْ وَ
اَتَيْتُكَ فَقِيْراً فَاَغْنِنِیْ سَيِّدِیْ وَ مَوْلَایَ اَنْتَ
مَوْلَایَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ آمَنْتُ
بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ وَ بِظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ وَ
اَوَّلِكُمْ وَ آخِرِكُمْ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ التَّالِیْ لِكِتَابِ
اللّٰهِ وَ اَمِيْنُ اللّٰهِ الدَّاعِیْ اِلَى اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَ
الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ اُمَّةً
قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذَالِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ.

❁ ﴿پھر حضرت کے سر مبارک کے نزدیک دو (۲) رکعت نماز

زیارت بجالائیں اس کے بعد پڑھیں:﴾

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صَلَّیْتُ وَ لَکَ رَکَعْتُ وَ لَکَ

سَجَدْتُّ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ فَاِنَّهٗ لَاتَجُوْزُ

الصَّلٰوةُ وَ الرُّکُوْعُ وَ السُّجُوْدُ اِلَّا لَکَ لِاَنَّکَ

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْهُمْ عَنِّیْ اَفْضَلَ

السَّلَامِ وَالتَّحِیَّةِ وَارْدُدْ عَلَیَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ اَللّٰھُمَّ

وَ هَاتَانِ الرَّکْعَتَانِ هَدِیَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰی سَیِّدِی

الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلَیْهِ وَ تَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ وَ اجْزِنِیْ

عَلَیْهِمَا اَفْضَلَ اَمَلِیْ وَ رَجَآئِیْ فِیْکَ وَ فِیْ

وَلِيّکَ يَاوَلِیَّ الْمُوْمِنِيْنَ ﴿۰۰۰﴾ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ نِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ قَتِيْلِ
الْعَبَرَاتِ وَ اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ
وَلِيُّکَ وَابْنُ وَلِيِّکَ وَ صَفِيُّکَ الثَّآئِرُ بِحَقِّکَ
اَكْرَمْتَهٗ بِكَرَامَتِکَ وَ خَتَمْتَ لَهٗ بِالشَّهَادَةِ وَ
جَعَلْتَهٗ سَيِّداً مِّنَ السَّادَةِ وَ قَآئِداً مِّنَ الْقَادَةِ وَ
اَكْرَمْتَهٗ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَ اَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ
وَ جَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِکَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ
فَاَعْذَرَ فِی الدُّعَآءِ وَ مَنَحَ النَّصِيْحَةَ وَ بَذَلَ
مُهْجَتَهٗ فِيْکَ حَتَّى اسْتَنْقَذَ عِبَادَکَ مِنَ الْجَهَالَةِ
وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ قَدْتَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا
وَ بَاعَ حَظَّهٗ مِنَ الْاٰخِرَةِ بِالْاَدْنٰى وَ تَرَدّٰى فِیْ

هَوَاهُ وَ اَسْخَطَکَ وَ اَسْخَطَ نَبِیَّکَ وَ اَطَاعَ مِنْ

عِبَادِکَ اُولِی الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ حَمَلَةَ الْاَوْزَارِ

الْمُسْتَوْجِبِیْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِیْکَ صَابِراً

مُّحْتَسِباً مُّقْبِلاً غَیْرَ مُدْبِرٍ لَّاتَاْخُذُهُ فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لَآئِم

حَتّٰی سُفِکَ فِیْ طَاعَتِکَ دَمُهُ وَاسْتُبِیْحَ حَرِیْمُهُ

اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ لَعْناً وَّبِیْلاً وَّ عَذِّبْهُمْ عَذَاباً اَلِیْمَاً.

❁ ﴿ پھر حضرت علی اکبر علیہ السلام کی یہ زیارت پڑھیں: ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاوَلِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ

عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ الشَّهِیْدُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ

عِشْتَ سَعِيْداً وَّ قُتِلْتَ مَظْلُوْماً شَهِيْدَاْ.

❁ ﴿اس کے بعد شہدائے کربلا علیہم السلام کی زیارت پڑھیں:﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الذَّآبُّوْنَ عَنْ تَوْحِيْدِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ بِاَبِىْ

اَنْتُمْ وَ اُمِّىْ فُزْتُمْ فَوْزاً عَظِيْمَاْ.

❁ ﴿پھر حضرت عباس علیہ السلام کی زیارت پڑھیں:﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَ الصِّدِّيْقُ

الْمُوَاسِىْ اَشْهَدُ اَنَّكَ آمَنْتَ بِاللّٰهِ وَ نَصَرْتَ ابْنَ

رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ دَعَوْتَ اِلٰى سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ وَاَسَيْتَ

بِنَفْسِكَ فَعَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ اَفْضَلُ التَّحِيَّةِ

وَالسَّلَامِ ﴿۰۰۰﴾ بِاَبِىْ اَنْتَ وَ اُمِّىْ يَا نَاصِرَ دِيْنِ

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَاصِرَ الْحُسَيْنِ الصِّدِّيْقِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَاصِرَ الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ

عَلَیْکَ مِنِّی السَّلَامُ مَابَقِیْتُ وَ بَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ.

﴿اس کے بعد دو (۲) رکعت نماز پڑھ کر وہی گذشتہ پوری دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ صَلَّیْتُ...یَاوَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ صفحہ نمبر ۳۴۷_۳۴۸﴾

(مفاتیح، باب سوم، زیارات مخصوصۂ امام حسین علیہ السلام پنجم زیارت عید فطر وعید قربان)

اکثر مخصوص زیارتیں ضریح مقدس کے پاس، روضۂ مبارک کے اندر جا کر نزدیک سے پڑھنے کی ہیں خداوند عالم اس توفیق وسعادت سے نوازے بہر حال اگر دور سے بھی ان مخصوص ایام واوقات میں ان مخصوص کلمات وفقرات میں زیارت پڑھ لی جائے تو بہت مناسب ہے عقیدت و محبت میں مکان کی دوری، کار خیر میں رکاوٹ نہیں بن سکتی ہے ان شاء اللہ دور سے پڑھنے پر بھی خدا، اجر وثواب سے ضرور نوازے گا.

البتہ زائرین کرام بخوبی جانتے ہیں کہ دیگر زائرین محترم کی کثرت اور اہل بیت اطہار علیہم السلام کے چاہنے والوں کے ہجوم و ازدحام کے باعث، نزدیک سے بھی زیارت پڑھنے اور زیارت کرنے کے جو آداب وشرائط ہیں ان سب پر عمل کرنا ایک مشکل امر ہے لیکن پھر

بھی جہاں تک ہو سکے ان کا لحاظ رکھنا چاہئے تا کہ زیارت مقبول ہو اور ثواب میں مزید اضافہ ہو ان مخصوص زیارتوں میں اس کتاب میں خاص آداب وشرائط کی جگہ تین نقطے (۰۰۰) ہیں اور یہ کتاب خاص طور سے دور سے زیارت پڑھنے والے حضرات کے لئے مرتب کی گئی ہے.

﴿زیارت نمبر ۹﴾

﴿زیارت وارثِ حضرت امام حسین علیہ السلام﴾

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاوَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَاوَارِثَ نُوْحٍ نَّبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاوَارِثَ عِیْسٰی
رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاوَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ

عَلَيْکَ يَابْنَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَابْنَ

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَابْنَ خَدِيْجَةَ

الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ

الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ

الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ

وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاکَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ

اُمَّةً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

سَمِعَتْ بِذَالِکَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَامَوْلَایَ! يَآاَبَاعَبْدِ

اللّٰهِ! اَشْهَدُ اَنَّکَ كُنْتَ نُوْراً فِى الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ

وَ الْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاهِلِيَّةُ

بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْکَ مِنْ مُّدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ

اَنَّکَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَ اَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَشْهَدُ

اَنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ الْهَادِی
الْمَهْدِیُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِکَ کَلِمَةُ التَّقْوٰی
وَ اَعْلَامُ الْهُدٰی وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَ الْحُجَّةُ عَلٰٓی اَهْلِ
الدُّنْیَا وَ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَآئِکَتَهٗ وَاَنْبِیَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّیْ
بِکُمْ مُّؤْمِنٌ وَّ بِاِیَابِکُمْ مُّوْقِنٌ بِشَرَآئِعِ دِیْنِیْ وَ خَوَاتِیْمِ
عَمَلِیْ وَقَلْبِیْ لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ وَّ اَمْرِیْ لِاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ وَعَلٰٓی اَرْوَاحِکُمْ وَ عَلٰٓی
اَجْسَادِکُمْ وَعَلٰٓی اَجْسَامِکُمْ وَ عَلٰی شَاهِدِکُمْ
وَعَلٰی غَآئِبِکُمْ وَ عَلٰی ظَاهِرِکُمْ وَعَلٰی بَاطِنِکُمْ.

﴿زیارت نمبر ۱۰﴾

﴿زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام﴾

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

يَابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْکَ اَيُّهَاالشَّهِيْدُ وَابْنُ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ اَيُّهَا

الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

اُمَّةً ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذَالِکَ فَرَضِيَتْ بِهٖ.

﴿زیارت نمبر ۱۱﴾

﴿زیارت حضرت عباس علیہ السلام﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ

اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ

اَنَّکَ قَدْجَاهَدْتَّ وَنَصَحْتَ وَصَبَرْتَ حَتّٰى اَتَاکَ

الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِيْنَ لَکُمْ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ

الْاٰخِرِيْنَ وَ اَلْحَقَهُمْ بِدَرْکِ الْجَحِيْمِ.

﴿زیارت نمبر ۱۲﴾

﴿زیارت سائر شہدائے کربلا علیہم السلام﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآاَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

يَآاَصْفِيَآءَ اللّٰهِ وَ اَوِدَّآئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآاَنْصَارَ دِيْنِ

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآاَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

يَآاَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآاَنْصَارَ اَبِىْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ

عَلِيِّ نِ الْوَلِيِّ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآاَنْصَارَ اَبِىْ

عَبْدِاللّٰهِ بِاَبِىْ اَنْتُمْ وَاُمِّىْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِىْ فِيْهَا

دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْماً فَيَالَيْتَنِىْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ.

(مفاتیح الجنان (۱): باب سوم، فصل ۷، زیارت نمبر ۷، ص ۷۸۲ تا ۷۸۷، ۸۱۳۔ ہدیۃ الزائرین: باب ۴، فصل ۵، ص ۱۱۱، ۱۱۲)

﴿نماز پنجگانہ کے بعد پڑھنے والی مختصر زیارتیں﴾

محدث قمیؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی تقریباً تیس (۳۰) زیارتیں ہیں. (ہدیۃ الزائرین: ص ۱۰۱، باب ۴، فصل ۵)

علامہ مجلسیؒ نے تحفۃ الزائر میں چھوٹی بڑی سولہ (۱۶) زیارات مطلقہ پھر زیارت عاشوراء واربعین اور اس کے بعد ماہ ہائے رجب، شعبان ورمضان المبارک کی خصوصی زیارتیں نقل کی ہیں. زیارات کی یہ کثرت سرکار سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کی بے نہایت عظمت پر دلیل ہیں.

اہل بیت اطہار علیہم السلام کے تمام دوستدار جو ہر نماز کے بعد زیارت پڑھتے ہیں یہ ان کا بہترین شیوہ ہے اور مطابق رضائے پروردگار بھی ہے، شیعہ خیرُ البَریہ کی یہ بہترین عادت، سفیرِ حسینی حضرت مسلم ابن عقیل علیہما السلام کی یادگار سنت ہے جناب مسلمؑ نے اپنی شہادت سے ذرا پہلے نماز کے بعد انگلی سے اشارہ کر کے کہا: اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَآ اَبَاعَبْدِ اللهِ! لہٰذا آج تک ہر حسینی حضرت مسلمؑ کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے نماز بعد اپنے مظلوم امام علیہ السلام کو سلام کرتا ہے یہ زیارتیں روزانہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھی جائیں:

﴿زیارت نمبر ۱۳﴾

﴿دور سے مختصر بیحد با فضیلت زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام﴾

معتبر سندوں کے ذریعہ سدیر صرافؒ سے منقول ہے کہ مجھ سے حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: تم ہر ہفتہ پانچ (۵) مرتبہ یا روزانہ ایک مرتبہ قبر امام حسین علیہ السلام کی زیارت کیوں نہیں کرتے؟ کون سی چیز تمھارے لئے رکاوٹ ہے؟ میں نے عرض کیا: آپ پر فدا ہو جاؤں میرے اور قبر حسین علیہ السلام کے درمیان فاصلہ بہت زیادہ اور راستہ بہت طولانی ہے. (لہٰذا روزانہ کیسے زیارت کروں؟) امام علیہ السلام نے فرمایا: اپنے گھر کی چھت پر چڑھ جاؤ، اپنی داہنی جانب اور بائیں جانب متوجہ ہو جاؤ پھر اپنے سر کو آسمان کی طرف بلند کرو اس کے بعد قبر حسین علیہ السلام کی طرف رخ کر کے اس طرح زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآاَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ
رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہُ.

تمھارے لئے حج اور عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا."

سدیرؒ بیان کرتے ہیں: حضرت کی زبان مبارک سے یہ فضائل

سننے کے بعد میں نے اکثر وبیشتر ایک ہی دن میں بیس (۲۰) مرتبہ سے زیادہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی یہ زیارت پڑھی!

(آثار وفوائد زیارت عاشوراء: ص ۱۲۸، باب دوم، زیارت نمبر ۷، بحوالۂ ہدیۃ الزائرین: اواخر باب چہارم، فصل ہفتم، زیارت اربعین، ص ۱۸۵)

بقیہ تفصیل وتحقیق ہماری کتاب آثار وفوائد زیارت عاشورا: صفحہ نمبر ۱۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں. اس زیارت کو جناب شیخ بہائیؒ نے بھی کامل الزیارات کے مطابق صرف اول وآخر فقرات کے ساتھ نقل فرمایا ہے درمیان کا جملہ حذف ہے. (جامع عباسی (۲): باب ۷، فصل ا ص ۲۵، ۲۶)

❁ ✿ ❁ ✿ ❁

﴿زیارت نمبر ۱۴﴾

﴿زیارت دیگر حضرت امام حسین علیہ السلام﴾

علامہ مجلسیؒ نے کتاب تحفہ میں لکھا ہے: بعض بزرگ علماءؒ نے ابوالحسن فارسیؒ سے نقل کیا ہے کہ انھوں نے کہا: میں بہت زیادہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے جایا کرتا تھا پھر کچھ مالی پریشانی اور بڑھاپے کی وجہ سے حضرت کی زیارت کی توفیق حاصل نہ ہوسکی ایک رات میں نے خواب میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین علیہما السلام بھی آپ کی خدمت میں حاضر

تھے جب میں ان کے قریب گیا تو حضرت امام حسین علیہ السلام نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی: ''نانا! یہ شخص بہت زیادہ میری زیارت کرتا تھا مگر اب اِس نے ترک کر دیا ہے۔''

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف رخ کر کے فرمایا: ''کیا حسین (علیہ السلام) جیسے کی بھی زیارت کو ترک کیا جا سکتا ہے؟'' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مالی دشواری اور ضعیفی کی وجہ سے میں اِس سعادت سے محروم ہو گیا ہوں. آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر رات اپنے گھر کی چھت پر چلے جاؤ انگشتِ شہادت سے قبر کی طرف اشارہ کر کے اس طرح زیارت پڑھ لیا کرو، زیارت کے بعد حاجت طلب کرو ایسا کرنے سے نزدیک اور دور دونوں طرح سے تمھاری زیارت مقبول ہو گی:

[اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ] اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ

عَلٰی جَدِّکَ وَ اَبِیْکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ عَلٰیٓ اُمِّکَ

وَ اَخِیْکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی الْاَئِمَّةِ مِنْ بَنِیْکَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الدَّمْعَةِ السَّاکِبَةِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْکَ يَاصَاحِبَ الْمُصِيْبَةِ الرَّاتِبَةِ لَقَدْ اَصْبَحَ كِتَابُ

اللّٰهِ فِيْکَ مَهْجُوْراً وَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْکَ مَوْتُوْراً

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى

اَنْصَارِ اللّٰهِ وَ خُلَفَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اُمَنَآءِ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ وَ مَعَادِنِ حِكْمَةِ اللّٰهِ

وَ حَفَظَةِ سِرِّ اللّٰهِ وَ حَمَلَةِ كِتَابِ اللّٰهِ وَ اَوْصِيَآءِ نَبِيِّ

اللّٰهِ وَ ذُرِّيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ.

(ہدیۃ الزائرین: ص ۴۰۵، باب ۸، فصل ۳۔ بحار: ۳۷۶/۹۸، باب ۳۲، ح ۱۷، کتاب المزار۔ مستدرک: ۴۰۴/۱۰، ح ۵، باب ۸۶)

نوٹ:

ہدیہ، بحار و مستدرک تینوں میں پہلا جملہ موجود نہیں ہے اور بحار و مستدرک میں لفظ "مَوْتُوْراً" کی جگہ "مَحْزُوْناً" ہے. اس کے بعد آنے والی دو زیارتیں جو آٹھویں اور بارہویں امام علیہما السلام کی ہیں ابھی تک

کسی معتبر کتاب میں نہ مل سکیں مسلسل کئی دنوں بلکہ ہفتوں سے تلاش جاری ہے کمپیوٹر کی مدد سے بھی صرف ایک ایک جملہ ملا پوری پوری زیارتیں نہ مل سکیں البتہ شیعوں کے درمیان اس قدر مشہور ہیں کہ کسی شک کی گنجائش نہیں ہے چھوٹے چھوٹے بچوں کو بھی زبانی یاد ہیں.

﴿زیارت نمبر ۱۵﴾

﴿زیارت حضرت امام علی رِضا علیہ السلام﴾

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاغَرِیْبَ الْغُرَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَامُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَمْسَ الشُّمُوْسِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآاَنِیْسَ النُّفُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا
الْمَدْفُوْنُ بِاَرْضِ طُوْسٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُغِیْثَ
الشِّیْعَةِ وَالزُّوَّارِ فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَاسُلْطَانَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآاَبَا الْحَسَنِ

عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ.

(تحفۃ العوام مقبول مستند (۲): ص ۳۷۹)

﴿زیارت نمبر ۱۶﴾

﴿زیارت حضرت صاحب الزمان علیہ السلام﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْعَصْرِ وَ الزَّمَانِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَاخَلِيفَةَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآاِمَامَ

الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَظْهَرَ الْاِيْمَانِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاشَرِيْكَ الْقُرْآنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَآاِمَامَ زَمَانِنَا هٰذَا عَجَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَرَجَكَ وَ سَهَّلَ اللّٰهُ

مَخْرَجَكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ .

نوٹ: آقائے عاملیؒ نے ایک طولانی زیارت میں اس زیارت کے صرف بعض فقرات نقل کئے ہیں. (دیکھئے: مفتاح الجنات: ۲/۲۷۲)

قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام

اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَّایَنْفَدُ

قناعت ایسا سرمایہ ہے جو ختم نہیں ہوتا.

(نہج البلاغہ ، حِکم و مواعظ ، حکمت نمبر ۴۶۷۔م)

۷

باب هفتم

در متفرقات

﴿قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام﴾

اَلتَّوَدُّدُ نِصْفُ الْعَقْلِ

میل مَحبت پیدا کرنا عقل کا نصف حصہ ہے.

(نہج البلاغہ، حِکم ومواعظ، حکمت نمبر ۱۴۲، ص ۶۸۰، ۶۸۱۔ ج)

باب ہفتم

در متفرقات

۱۔ شدائد و مشکلات حل ہوں

باب الحوائج حضرت عباس علیہ السلام کے اسم مبارک کے عدد کے مطابق ۱۳۳ مرتبہ اس ذکر کو پڑھے: یَا کَاشِفَ الْکَرْبِ مِنْ وَّجْهِ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِکْشِفْ کَرْبِیْ بِحَقِّ اَخِیْکَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ.

اس کے بعد آقائے کاشانیؒ نے تحریر فرمایا ہے: میرے والد ماجد سید علی اکبر حسینی (اعلی اللہ مقامہ) اور دوسرے بزرگ علماء نے مجھ سے بیان فرمایا ہے کہ ہم نے شدید مشکلات میں باب الحوائج کو وسیلہ بنایا ہماری تمام مشکلات دور ہو گئیں. (کتاب المخازن: ۱/۵۴)

۲۔ وسعت رزق

وسعت رزق کے لئے سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ کو تین (۳) راتوں

میں ہر رات چالیس (۴۰) مرتبہ پڑھے وسعت رزق کے لئے بہت ہی زیادہ آزمودہ ہے. (کتاب المخازن: ۶۸/۱)

﴿۳۔قرض، دشمن، شفاء﴾

بعض معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ آیۂ مبارکہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. کو (۷۳۰) مرتبہ پڑھے تو قرض کی ادائیگی، دشمن سے نجات، ہمّ وغم کے دور ہونے اور بیماری سے شفا کے لئے مفید ہے وضو کے ساتھ قبلہ رخ ہوکر پڑھنا چاہئے. (کتاب المخازن: ۶۹/۱)

﴿۴۔قضائے حاجات ومہمات﴾

نماز صبح کے بعد بغیر کسی سے بات کئے ہوئے دس (۱۰) دنوں تک سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرے اس سے پہلے دس (۱۰) مرتبہ یہ دعا پڑھے تو ہر حاجت پوری ہوگی. حدیث کا راوی بیان کرتا ہے کہ اگر اس کی حاجت پوری نہ ہو تو مجھ پر لعنت بھیجے کیوں کہ اس دعا میں اسم اعظم موجود ہے اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ: یَاقَدِیْمُ! یَادَآئِمُ! یَاحَیُّ!

یَاقَیُّوْمُ! یَافَرْدُ! یَاوَتْرُ! یَاوَاحِدُ!یَآاَحَدُ! یَاصَمَدُ! یَامَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَّصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.(کتاب المخازن:۱/۹۰)

﴿۵۔عزت ودولت اور جاہ ومنصب﴾

جن اسمائے الٰہی میں حرف ''قاف'' ہے مثلاً: یَاقَیُّوْمُ! یَاقَادِرُ! یَامُقْتَدِرُ !وغیرہ وغیرہ اگران میں سے کسی کوغروبِ آفتاب کے وقت (۱۸۱)مرتبہ عزت ودولت اور جاہ ومنصب کے لئے پڑھے تو مفید ومجرب ہے.(کتاب المخازن:۱/۹۶)

﴿۶۔محبت زن وشوہر﴾

سورۂ مبارکۂ جمعہ کو(۵) مرتبہ زن وشوہر کے درمیان محبت کی نیت سے پڑھنا مفید ہے.(کتاب المخازن:۱/۱۵۳)

﴿۷۔توانگری﴾

بعض کتب تفاسیر میں لکھا ہے کہ سورۂ انفال کوتوانگری کی نیت

سے تین (۳) مرتبہ پڑھنا مفید و موثر ہے. (کتاب المخازن: ۱/۱۵۳)

۸۔ قضائے حاجات و دفع بلیات

علامہ سید علی خان شیرازی علیہ الرحمہ نے کلم الطیب میں تحریر فرمایا:
قضائے حاجات و دفع بلیات کے لئے (۷۱) مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھے درمیان میں کسی سے بات نہ کرے آزمودہ ہے.
(کتاب المخازن: ۱/۲۷۸)

۹۔ بخار

اگر بخار کے مریض پر سورۂ وَ الْعَصْرِ پڑھ کر دم کیا جائے تو بخار جاتا رہے گا. (کتاب المخازن: ۱/۲۸۳)

۱۰۔ شفائے بیمار

ختم سورۂ مبارکہ اِقْرَأْ ختومات مجربہ میں سے ہے اس کا مکرر تجربہ ہوا ہے. طریقہ یہ ہے کہ (۴۱) مرتبہ سورۂ اِقْرَأْ پڑھے اور ہر مرتبہ ایک سکہ اٹھاتے ہوئے نیچے سے اوپر کی طرف آئے ہر مرتبہ آیۂ سجدہ پر پہونچ کر سجدہ کرے جب ختم ہو جائے تو (۴۱) فقیروں کو ایک، ایک سکہ دے دے یہ بارہا کا آزمودہ ہے. (کتاب المخازن: ۱/۲۸۳)

﴿۱۱۔لڑکا پیدا کرنا﴾

اگر آیت الکرسی پڑھ کر میٹھے انار پر دم کر کے چار (۴) مہینے سے پہلے حاملہ کو کھلا دے تو اس کے لڑکا پیدا ہوگا، ان شاء اللہ. (کتاب المخازن:۱/۲۸۴)

﴿۱۲۔حصول علم و مال﴾

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو مسلسل دو مہینوں تک روزانہ ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے گا خداوند عالم اسے علم و مال کا خزانہ عطا فرمائے گا (ایک روایت میں ہے کہ روزانہ چار سو (۴۰۰) مرتبہ پڑھے) وہ دعا یہ ہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِ مِنْ جَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَ اِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ. (کتاب المخازن:۱/۲۸۸)

﴿۱۳۔غنا و ثروت﴾

کتاب جواہر مکنونہ میں مذکور ہے کہ جو شخص چہار شنبہ (بدھ) کو اس نیت سے دو رکعت نماز حاجت پڑھے کہ خدا اس کو غنی اور صاحب ثروت بنا دے پھر چالیس (۴۰) مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے تو اِنْ شَآءَ اللہ اس

کی برکت سے بہت زیادہ مال حاصل ہوگا، بارہا کا آزمودہ ہے. (کتاب المخازن: ۱/۲۹۳)

﴿۱۴۔حاجت﴾

آقائے کاشانیؒ نے تحریر فرمایا ہے: علامۂ بزرگوار میرے والد ماجد سید علی اکبر حسینی (اعلیٰ اللہ مقامہ) نے اپنے بعض اساتذہ سے نقل فرمایا ہے کہ جو شخص تضرع وخشوع کے ساتھ (۶۶) مرتبہ ''یَآاَللّٰہُ!'' اس کے عدد کے مطابق پڑھے گا ان شاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی مجرب ہے. (کتاب المخازن: ۱/۳۲۷)

﴿۱۵۔زن وشوہر کے درمیان بہترین تعلقات﴾

بعض قدیم معتبر خطی کتابوں میں مذکور ہے کہ زن وشوہر کے درمیان اختلاف کو دور کرنے کے لئے ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) مرتبہ اسم مبارک ''وَدُوْدُ'' پڑھیں ان شاء اللہ اختلاف دور ہو جائے گا. (کتاب المخازن: ۱/۳۵۸)

﴿۱۶۔وسعت رزق، حاجت وثروت﴾

ہمارے جلیل القدر علماء کی بعض قدیم خطی کتابوں میں مذکور ہے

کہ وسعت رزق کے لئے روزانہ نمازِ صبح کے بعد سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنَاہُ پڑھے پھر قدرت خدا کا مشاہدہ کرے رزق کے لئے اس کا اثر عجیب وغریب ہے آزمودہ ہے. بعض علماء نے فرمایا ہے:

اس سورہ (قدر) کو جس حاجت کے لئے (۳۶۰) مرتبہ پڑھے گا اس کی حاجت پوری ہوگی اور یہی عدد فقر وفاقہ اور عسرت واحتیاج کو دور کرنے اور ثروت وادائیگی قرض کے لئے بھی مجرب ہے. (کتاب المخازن: ۱/۴۵۸)

﴿۱۷۔ حیوانات موذی﴾

جب گھر کے اندر داخل ہو یا بستر پر جاؤ تو اس آیۂ مبارکہ کو پڑھ کر پھونک دو مچھر، جوں وغیرہ اور دوسرے اذیت دینے والے حیوانات، اذیت نہ پہونچا سکیں گے آیت یہ ہے: وَاللّٰہُ یَدْعُوْ اِلٰی دَارِ السَّلَامِ وَ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ. (کتاب المخازن: ۱/۴۸۵)

﴿۱۸۔ قرض﴾

کتاب امالی میں شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اپنے قرض کی شکایت کی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے علی! (علیہ السلام) یہ دعا پڑھا کرو: اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ. تو اگر تمھارے اوپر صَبِیر کے برابر بھی قرض ہوگا خدا اسے بھی ادا فرمادے گا.

توضیح:

صبیر: یمن میں ایک پہاڑ کا نام ہے یمن میں اس سے بڑا کوئی پہاڑ نہیں ہے. شیخ بہائیؒ، سید محسن عاملیؒ اور دیگر علماء و مومنین کو اس دعا کی برکت سے بہت زیادہ مقروض ہونے کے بعد نجات ملی.

شیخ بہائیؒ فرماتے ہیں: میں نماز صبح کے بعد مکرر اس دعا کو پڑھنے لگا، اکثر دوسری نمازوں کے بعد بھی پڑھنے لگا خدا نے بہت ہی مختصر مدت میں ایسے عجیب و غریب اسباب کے ذریعہ میرا قرض ادا فرمادیا جو میرے دل میں خطور بھی نہ کر سکتے تھے اور جن کا وہم و گمان بھی نہ تھا. قنوت میں، نماز کے بعد اور دیگر حالات میں اس دعا کو پڑھتا رہے. (التحفۃ الرضویہ فی مجربات الامامیہ: ص ۲۶، ۲۷)

۱۹۔ دعائے مجلسیؒ

علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: میری نظر شب جمعہ ایک دعائے قلیل اللفظ، کثیر المعنٰی پر پڑی میں نے اسے پڑھا پھر دوسری

شب جمعہ کو جب اسے دوبارہ پڑھنا چاہا تو سقف خانہ سے آواز آئی کہ اے فاضل کامل! گذشتہ شب جمعہ جو تم نے یہ دعا پڑھی تھی اس کا ثواب لکھنے سے کراماً کاتبین ابھی تک فارغ نہیں ہوئے ہیں. خلاصہ یہ کہ شب جمعہ بلکہ ہر شب اس عا کا پڑھنا بہت ثواب کا باعث ہے. وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى فَنَآئِهَا وَ مِنَ الْآخِرَةِ اِلٰى بَقَآئِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. (حیات القلوب (اردو): ۱/۱۔ قصص العلماء: ص ۲۰۸)

۲۰۔ دعائے کثیر الثواب

علامہ مجلسیؒ نے کتاب عدۃ الداعی سے نقل فرمایا کہ عمر بن شعیب ناقل ہیں کہ میرے جد نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ ایک دن جبرئیل میرے پاس نازل ہوئے وہ بہت شاد مان وخندان تھے مجھ سے سلام کیا میں نے جواب دیا پھر انھوں نے عرض کیا: خدا نے آپ کے لئے ایک تحفہ بھیجا ہے اور وہ جنت کے خزانہ کے چند کلمات ہیں جو خدا نے آپ کو عنایت فرمائے ہیں وہ یہ ہیں:

يَامَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاْخِذْ

بِالْجَرِيْرَةِ وَ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَاعَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

التَّجَاوُزِ يَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَابَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ

يَاصَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَ يَامُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى

يَاكَرِيْمَ الصَّفْحِ يَاعَظِيْمَ الْمَنِّ يَامُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ

اسْتِحْقَاقِهَا يَارَبَّنَا وَيَاسَيِّدَنَا وَيَامَوْلَانَا وَيَاغَايَةَ

رَغْبَتِنَا اَسْئَلُکَ يَآاَللّٰهُ! اَنْ لَّاتُشَوِّهَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ.

آپ ان کلمات کو صرف پرہیز گاروں کو بتائیں منافقین کو ان کی تعلیم نہ دیں کیوں کہ یہ ایک مستجاب دعا ہے جو پڑھے گا قبول ہوگی یہ بیت المعمور کے فرشتوں کی دعا ہے وہ طواف کے وقت یہی پڑھتے ہیں.

جناب رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے جبرئیل سے پوچھا ان کلمات کا ثواب کیا ہے؟ عرض کیا: ہرگز کوئی بھی اس کا ثواب شمار نہیں کرسکتا اگر ساتوں آسمان کے فرشتے اور زمین کے ساتوں طبقات کے ساکنین اس کا ثواب بیان کرنا چاہیں تو قیامت تک اس سے عاجز رہیں

گے یہاں تک کہ ان کلمات کے ایک جزء کا بھی ثواب نہیں بیان کر سکتے.
(بحارالانوار: ۹۵/۱۹۸ تا ۲۰۰، کتاب الذکر والدعا، باب ۱۰۶، دعا نمبر ۳۲)

نوٹ: یہ دعا پمفلیٹ کی شکل میں مرکز جہانی علوم اسلامی کی طرف سے قم مقدسہ مسجد اعظم میں ۲۶ تا ۲۸ رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ ق اعتکاف کے دوران طلاب غیر ایرانی کے درمیان تقسیم کی گئی تھی. اس میں صرف جلد وصفحہ نمبر تھا ہم نے بحار سے اس کا دقیق حوالہ لکھ دیا ہے اسی وقت سے ہر شب جمعہ اس کا ورد جاری ہے خدا قبول فرمائے مزید توفیق دے.

﴿۲۱۔ دعائے دیگر کثیر الثواب﴾

آقائے عطاری نے لکھا ہے کہ ایک معتبر کتاب میں لکھا ہوا ہے: جو شخص ان تہلیلات کو پڑھے گا اسے چھتیس (۳۶) حج؛ چھتیس (۳۶) ختم قرآن؛ چھتیس (۳۶) غلام آزاد کرنے اور چھتیس (۳۶) دینار صدقہ دینے کا ثواب ملے گا نیز اس کے چھتیس (۳۶) غم دور ہوں گے خداوند عالم اسے یہ چھ (۶) چیزیں عطا فرمائے گا: ۱۔ فقر ختم کر دے گا ۲۔ منکر ونکیر کا سوال آسان کر دے گا ۳۔ وہ پل صراط سے گذر جائے گا ۴۔ اچانک موت سے نجات پائے گا ۵۔ اس پر جہنم، حرام ہوگی ۶۔ وہ قبر کی تنگی سے نجات پائے گا اور وہ یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْجَلِيْلُ الْجَبَّارُ،لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

الْـقَهَّـارُ،لَآاِلٰـهَ اِلَّا الـلّٰـهُ الْـعَزِيْزُ الْغَفَّارُ،لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

الْـكَـرِيْمُ الْسَّتَّارُ،لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ، لَآاِلٰـهَ

اِلَّاالـلّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ اِلٰهاً وَّاحِداً رَّبًّا وَّ شَاهِداً

اَحَداً صَمَداً وَّ نَحْنُ لَهٗ عَابِدُوْنَ،لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

لَاشَرِيْکَ لَهٗ اِلٰهاً وَّاُحِداً رَّبّاً وَّ شَاهِداً اَحَداًصَمَداً وَّ

نَـحْـنُ لَـهٗ قَـانِتُـوْنَ،لَآاِلٰـهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ

اِلٰهاً وَّاُحِـداً رَّبّـاً وَّ شَـاهِـداً اَحَـداً صَمَداً وَّ نَحْنُ لَهٗ

صَابِرُوْنَ،لَآاِلٰـهَ اِلَّااللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ(صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ)عَلِيٌّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ)وَلِيُّ اللّٰهِ ،اَللّٰهُمَّ

اِلَيْکَ وَجَّهْتُ وَجْهِىْ وَ اِلَيْکَ فَوَّضْتُ اَمْرِىْ وَ

عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. (کشکول عطاری: ص ۶۳، ۶۴)

نوٹ :مذکورہ کتاب میں اس دعا کے متعلق صرف اتنا لکھا ہے: ''ایک معتبر کتاب میں لکھا ہے''. اس کتاب کا نام نہیں لکھا ہے. (مؤلف)

﴿۲۲۔ثوابِ لَآاِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص سو (۱۰۰) مرتبہ لَآاِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اس دن اس کی عبادت سب سے زیادہ ہوگی البتہ اگر کوئی دوسرا شخص سو (۱۰۰) مرتبہ سے زیادہ کہے گا تو اس کا ثواب اس سے بھی بڑھ جائے گا. (ثواب الاعمال وعقاب الاعمال: ص ۱۷)

﴿۲۳۔ثوابِ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ﴾

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص سوتے وقت سو (۱۰۰) مرتبہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے گا خدا اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنادے گا. جو سوتے وقت سو (۱۰۰) مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے گا اس کے گناہ اس طرح جھڑ جائیں گے جس طرح درخت سے پتے جھڑتے ہیں. (ثواب الاعمال وعقاب الاعمال: ص ۱۸)

﴿۲۴۔ثواب تسبیحات اربعہ﴾

﴿اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ فقراء جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کیا: مالدار لوگ غلام آزاد کرتے ہیں، حج کرتے ہیں، صدقہ دیتے ہیں، جہاد کرتے ہیں مگر ہم فقر اور محتاجگی کی وجہ سے ان عبادتوں سے محروم رہتے ہیں.

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم غریب لوگوں میں سے جو سو (۱۰۰) مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے گا اس کی فضیلت سو (۱۰۰) غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ ہوگی. جو سو (۱۰۰) مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے گا اس کی فضیلت، حج میں سو (۱۰۰) قربانیوں سے زیادہ ہوگی. جو سو (۱۰۰) مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے گا اس کی فضیلت راہ خدا میں سو (۱۰۰) زین دار، لجام دار، رکاب دار گھوڑوں سے زیادہ ہوگی اور جو سو (۱۰۰) مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اس دن اس کے عمل کی فضیلت تمام لوگوں سے زیادہ ہوگی اس سے زیادہ کہنے والے کی اس سے بھی زیادہ ہوگی.

اس کے بعد امام علیہ السلام نے فرمایا: جب مالداروں کو ان فضائل کا علم ہوا تو وہ بھی یہ اعمال بجالائے چنانچہ فقراء دوبارہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بتایا کہ مالدار لوگ بھی یہ ادعیہ اور اذکار پڑھنے لگے. آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ثواب الٰہی، فضل وعطیہ ہے وہ جسے چاہے گا عنایت فرمائے گا وہ بڑا فضل والا ہے. (ثواب الاعمال وعقاب الاعمال: ص ۲۹)

﴿۲۵۔ثوابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ﴾

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو شخص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ کہے گا فرشتے اس کا ثواب لکھنے سے عاجز ہو جائیں گے. راوی نے پوچھا کیوں کر عاجز ہوں گے؟ فرمایا: فرشتے عرض کریں گے: خدایا! ہم کو غیب کا علم نہیں ہے! خطاب ہوگا: تم بالکل اسی طرح لکھ لو اس کا حساب میرے ذمہ ہوگا. (ثواب الاعمال وعقاب الاعمال: ص ۳۵)

مؤلف: حالت نماز میں ابتدائے تشہد میں اس کی عادت ڈالنا بہت مناسب ہے چنانچہ بعض علماء اسی طرح پڑھتے ہیں.

﴿۲۶۔ثوابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت چار (۴) مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ کہے گا وہ اس دن کا شکر، ادا

کرلے گا، اگر رات میں کہے تو رات کا شکر، ادا کرلے گا. (ثواب الاعمال وعقاب الاعمال: ص ۳۵)

﴿۲۷۔ مسجد میں چراغ جلانے کا ثواب﴾

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص خدا کی مسجد میں کوئی چراغ جلائے گا جب تک اس کی روشنی رہے گی فرشتے اور حاملین عرش اس کے لئے بخشش کی دعا کرتے رہیں گے. (ثواب الاعمال وعقاب الاعمال: ص ۷۱)

﴿۲۸۔ مسجد میں جھاڑو دینے کا ثواب﴾

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعرات یا شب جمعہ کسی مسجد میں جھاڑو لگائے آنکھ میں سرمہ لگانے کے برابر اس کی خاک وغیرہ مسجد سے نکال کر باہر ڈال دے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے. (ثواب الاعمال وعقاب الاعمال: ص ۷۵)

﴿۲۹۔ سورۂ قدر روشنیٔ چشم﴾

جو شخص وضو کرنے کے بعد آسمان کی طرف رخ کر کے ایک بار

سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنَاہُ کو پڑھ لیا کرے اس کی بصارت میں کبھی کمی نہ ہوگی. (کنز الاسرار (جدید): ص ۳۱)

﴿۳۰۔ فوائد استغفار﴾

کتاب بلد الامین میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص روزانہ، دس (۱۰) مرتبہ. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے گا تو گناہوں سے اس طرح باہر آجائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو، خدا ستر (۷۰) بلاؤں مثلاً دیوانگی، برص، جذام وفلج وغیرہ سے محفوظ رکھے گا اور ستر (۷۰) ہزار فرشتے استغفار کرتے رہیں گے.

(مفاتیح الجنان (۱): حاشیہ (باقیات صالحات) ''دعاہائے ماثور در ہر روز'' ص ۳۵۶، ۳۵۷)

﴿۳۱۔ فقر و تنگدستی﴾

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھے گا وہ تنگدستی وفقر سے محفوظ رہے گا. (مفاتیح الجنان (۱): حاشیہ (باقیات صالحات) ''دعاہائے ماثور در ہر روز'' ص ۳۵۷)

﴿۳۲۔ محبت بین زوجین﴾

اگر میاں بیوی کے درمیان محبت نہ ہو تو مثلاً شوہر، حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام کی تسبیح پڑھ کر بیوی کے چہرہ کی طرف پھونک دے اگر

شوہر، بیوی کو نہ چاہتا ہوتو بیوی بھی ایسا ہی کرے ان شاء اللہ مَحبت پیدا ہوجائے گی جیسا کہ حضرت خضر علیہ السلام سے منقول ہے. تسبیح کی ترتیب اس طرح ہوگی: پہلے ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر، ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پھر آخر میں ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ. (کشکول عطاری: ص ۲۷۰، ۲۷۱)

۳۳۔ تعویذ محافظ جان

منقول ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے زمانہ میں حاکم وقت نے کسی شخص کو تین (۳) مرتبہ آگ میں ڈالا اسے داغ تک نہ لگا، پانی میں غرق کیا بال تک نہ بھیگے، تلوار گردن پر ماری ایک خط بھی نہ پڑا حضرت نے فرمایا: اس ناخطا کار کے پاس ایک دعا ہے. جب لوگوں نے جا کر اس کو برہنہ کیا تو اس کے پاس ایک تعویذ نکلا جس پر یہ کلمات لکھے تھے :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، یَا مَنْ لَّا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا ھُوَ
یَا مَنْ لَّا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَّا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا
ھُوَ یَا مَنْ لَّا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَّا یُحْیِ الْعِظَامَ
الْمَوْتٰی اِلَّا ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ

بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَّبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَ مَآ اَرْسَلْنَاکَ اِلَّا مُبَشِّراً وَّ نَذِیْراً ۟ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ کَامِلاً هَاوِیاً یَّاسِراً یَّامِلاً صَادِقاً ۟ بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ . (لسانیٔ مخزونہ: ص ۷۱، ۷۲)

﴿۳۴ سلامتی کے ساتھ سفر سے واپسی﴾

گیارہ (۱۱) مرتبہ آیت الکرسی، گیارہ (۱۱) مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ اور گیارہ (۱۱) مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، نماز صبح کے بعد سفر کے وقت پڑھنے سے کوئی پریشانی نہیں ہوگی، ان شاء اللہ سلامتی کے ساتھ مسافر اپنے وطن واپس لوٹے گا، یہ مجرب ہے. (کشکول زنجانی: ص ۳۳۴)

﴿۳۵۔ شفاء وحاجت روائی، دعائے شیخ بہائیؒ﴾

قضائے حاجت کے لئے پختہ اعتقاد کے ساتھ ستر (۷۰) مرتبہ یہ دعا پڑھے جناب شیخ بہائی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: اگر حاجت پوری نہ ہو تو قیامت میں مجھ سے مخاصمہ کرے اور اگر بیماری سے شفا حاصل کرنے

کے لئے سجدہ میں ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے تو مجرب ہے مگر یہ کہ بیمار کی موت حتمی ہو چکی ہو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِعِزَّتِکَ وَ قُدْرَتِکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ حَقِّکَ وَ حُرْمَتِکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَرِّجْ بِرَحْمَتِکَ. (گوہر شب چراغ: ۲/۱۵۰، ختم نمبر ۲)

آقائے یزدی نے شیخ بہائیؒ سے نقل کیا ہے: اگر حاجت پوری نہ ہو تو مجھ پر لعنت بھیجے! (کشکول منتظری یزدی: ۲/۴۲)

نوٹ: (۱) اِس کتاب (کشکول منتظری) میں لفظ "حَقِّکَ" کے بعد "وَحُرْمَتِکَ" نہیں ہے جب کہ کتاب گوہر میں اس کا اضافہ ہے.

(۲) مؤلفِ گوہر شب چراغ نے مذکورہ دعا کو عالم ربانی حاج ملا مصطفیٰ ابن حاج ملا محمد خوئیؒ کی کتاب "جواہر مکنونہ" سے نقل کیا ہے، صاحب جواہر نے ان تمام ختومات کے لئے اس شرط پر اجازت دی ہے کہ عاملین ان کے والدین اور خود ان کے لئے دعائے خیر کریں، طلب مغفرت واستغفار کریں، اسی طرح صاحبِ گوہر شب چراغ کے والدین اور خود مؤلف نیز اشاعت کی حوصلہ افزائی کرنے والے جناب مرزا اسداللہ نائینی کو دعائے خیر سے فراموش نہ فرمائیں تا کہ ان ختومات کا اثر ہو سکے. (گوہر شب چراغ: ۲/۱۵۰)

۸

باب هشتم

در سور قرآنیه

﴿قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام﴾

اَلْهَمُّ نِصْفُ الْهَرَمِ

ہم و غم خود بھی آدھا بڑھاپا ہے.

(نہج البلاغہ، حکم ومواعظ، حکمت نمبر ۱۴۳، ص ۶۸۰، ۶۸۱۔ ج)

باب ہشتم

درسورقرآنیہ

قرآن مجید کے چندسورے وآیت الکرسی

۱۔ سورۂ یٰسٓ

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ

﴿۴﴾ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ﴿۵﴾ لِتُنۡذِرَ

قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ

الۡقَوۡلُ عَلٰۤى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾ اِنَّا

جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلاً فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ
مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَايُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَ
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْنَ
﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ
بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا
نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَاقَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ وَ كُلَّ
شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَ اضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلاً اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآئَهَا
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾
قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ

شَیۡءٍ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَکۡذِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوۡا رَبُّنَا یَعۡلَمُ اِنَّاۤ

اِلَیۡکُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَیۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ

﴿۱۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَیَّرۡنَا بِکُمۡ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا

لَنَرۡجُمَنَّکُمۡ وَ لَیَمَسَّنَّکُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱۸﴾

قَالُوۡا طَآئِرُکُمۡ مَّعَکُمۡ اَئِنۡ ذُکِّرۡتُمۡ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ

مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَةِ رَجُلٌ

یَّسۡعٰی قَالَ یٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۲۰﴾ اِتَّبِعُوۡا

مَنۡ لَّا یَسۡـَٔلُکُمۡ اَجۡرًا وَّ هُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَا لِیَ

لَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ

عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا وَّ لَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ

ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ

﴿۲۵﴾ قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِىۡ يَعۡلَمُوۡنَ

﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِىۡ رَبِّىۡ وَ جَعَلَنِىۡ مِنَ

الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ

مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ

كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾

يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ

يَسۡتَهۡزِئُوۡنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ

مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِنۡ كُلٌّ

لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ

الۡمَيۡتَةُ اَحۡيَيۡنٰهَا وَ اَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ يَاۡكُلُوۡنَ

﴿۳۳﴾ وَ جَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ وَّ

فَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاۡكُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ

وَ مَاعَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ

الَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ

اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَايَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِىْ لَهَآ

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَ كُلٌّ فِىْ

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا

ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَ خَلَقْنَا

لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ

فَلَاصَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً

مِّنَّاً وَ مَتَاعـــاً اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا

مَـا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَاخَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

وَ مَـا تَـأْتِيْهِـمْ مِّـنْ اٰيَةٍ مِّـنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا قِيْـلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

اللّٰـهُ قَـــالَ الَّـذِيْـنَ كَـفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ

لَّـوْيَشَـآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

وَ يَـقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾

مَـا يَـنْـظُـرُوْنَ اِلَّاصَيْـحَةً وَّاحِـدَةً تَـاْخُذُهُمْ وَ هُمْ

يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَـلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ لَآ اِلٰى

اَهْـلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ نُـفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا

مَنْۢ بَـعَثَـنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئاً وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ

﴿۵۵﴾ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

مُتَّكِئُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلَامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَ

امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ

اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِىْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ

﴿۶۱﴾ وَّ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ

﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ

اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ

لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ

﴿٦٦﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا

اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ

نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَ مَا

عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ

مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا

عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ

ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ

لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ
﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ
جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا
نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَّ
ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ
وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ
مَرَّةٍ وَّهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ﴿۷۹﴾ نِ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ
﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ

الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ
يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ. ﴿۸۳﴾

۲۔سورۂ رَحْمٰن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ
بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿۶﴾ وَ
السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِى
الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا
تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ

لَابِشَیْءٍ مِّنْ آلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ: پروردگارا! میں تیری کسی نعمت کو نہیں جھٹلاؤں گا!

﴿۱۰﴾فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّ النَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَكۡمَامِ

﴿۱۱﴾وَ الۡحَبُّ ذُوالۡعَصۡفِ وَالرَّيۡحَانُ ﴿۱۲﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ

مِنۡ صَلۡصَالٍ كَالۡفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ

مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾رَبُّ الۡمَشۡرِقَيۡنِ وَ رَبُّ الۡمَغۡرِبَيۡنِ

﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ

الۡبَحۡرَيۡنِ يَلۡتَقِيَانِ ﴿۱۹﴾ بَيۡنَهُمَا بَرۡزَخٌ لَّا يَبۡغِيٰنِ

﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخۡرُجُ

مِنۡهُمَا اللُّؤۡلُؤُ وَ الۡمَرۡجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَ لَهُ الۡجَوَارِ الۡمُنۡشَئٰتُ فِى الۡبَحۡرِ

كَالۡاَعۡلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾

لَابِشَیۡءٍ مِّنۡ آلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ: پروردگارا! میں تیری کسی نعمت کو نہیں جھٹلاؤں گا!

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ
ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ
﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا
بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ
نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

لَا بِشَيْءٍ مِّنْ آلَآئِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ: پروردگارا! میں تیری کسی نعمت کو نہیں جھٹلاؤں گا!

كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّ لَا

جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ

بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ

﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ

﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَ لِمَنْ

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ

لَابِشَیْءٍ مِّنْ آلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ: پروردگارا! میں تیری کسی نعمت کو نہیں جھٹلاؤں گا!

زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ وَّ جَنَا

الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ

﴿۵۵﴾ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ

﴿۵۷﴾ کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ

نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

لَا بِشَیْءٍ مِّنْ آلَائِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ: پروردگارا! میں تیری کسی نعمت کو نہیں جھٹلاؤں گا!

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ

﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ

خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

﴿۷۵﴾ مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ

حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

۳۔ سورۂ اَعْلٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ

لَابِشَيْءٍ مِّنْ آلَآئِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ: پروردگارا! میں تیری کسی نعمت کو نہیں جھٹلاؤں گا!

فَسَوّٰى ﴿٢﴾ وَ الَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾ وَالَّذِىْٓ

اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿٥﴾

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿٦﴾ اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

الْجَهْرَ وَ مَا يَخْفٰى ﴿٧﴾ وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى

﴿٨﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ

يَّخْشٰى ﴿١٠﴾ وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِىْ

يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ

لَا يَحْيٰى ﴿١٣﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَ ذَكَرَ

اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى

الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿١٩﴾.

۴۔ سورۂ شمس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَ ضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَ
النَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾ وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾ وَ
السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَ الْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰهَا
﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ﴿۹﴾ وَ قَدْ خَابَ مَنْ
دَسّٰهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ
اَشْقٰهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ
سُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ
بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾.

۵_سورۂ قدر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَ مَآ اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ

الْقَدْرِ ﴿۲﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ

اَمْرٍ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

۶_سورۂ تکاثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾ كَلَّا

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ

اَلْجَحِیْمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ ﴿۷﴾ ثُمَّ

لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ﴿۸﴾.

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

۷۔ سورۂ عَصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ الْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا

الَّذِیْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَ

تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾.

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

۸۔ سورۂ کَوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ

﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

۹۔ سورۂ کافِرُون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَاتَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآاَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَ لِيَ دِيْنِ ﴿۷﴾

۱۰۔ سورۂ اِخْلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ وَ

لَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

❁ ۱۱- سورۂ فَلَق ❁

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ
﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾.

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

❁ ۱۲- سورۂ ناس ❁

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ

﴿٢﴾ اِلٰـهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾.

آيَةُ الْكُرْسِى

اَللّٰهُ لَآاِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ لَاتَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَانَوْمٌ
لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِىْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا
خَلْفَهُمْ وَ لَايُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَاشَآءَ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَايَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا
وَ هُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ . لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ قَدْتَّبَيَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَاانْفِصَامَ لَهَا وَ اللّٰهُ

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ . اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ

الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُهُمُ

الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ

اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ.

(سورۂ بقرہ:۲/۲۵۵ تا ۲۵۷)

صَدَق اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیم وصَدَق رَسُولُه النّبیّ الْکَرِیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ

﴿قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام﴾

مَنْ نَّـــالَ اسْتَطَـــالَ

جو منصب پالیتا ہے وہ دست درازی کرنے لگتا ہے.

(نہج البلاغہ، حکم ومواعظ، حکمت نمبر ۲۱۶، ص ۷۰۶، ۷۰۷۔ ج)

خاتمه

﴿قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام﴾

مَنْ ظَنَّ بِکَ خَیْراً فَصَدِّقْ ظَنَّهٗ

جو تمھارے بارے میں اچھا خیال رکھتا ہو اس کے خیال کو
سچا کر کے دکھلا دو.

(نہج البلاغہ: حکم ومواعظ، ص ۷۱۴، ۷۱۵، حکمت نمبر ۲۴۸۔ ج)

خاتمہ

قرآن مجید کے واجبی سجدے

قرآن مجید کے صرف چار (۴) سوروں میں واجبی سجدے ہیں انھیں ''سورعزائم'' کہا جاتا ہے جو حسب ذیل ہیں سجدہ والی آیت کو پڑھ کر فوراً سجدہ کرنا واجب ہے:

نمبر شمار	نام سورہ	سورہ نمبر	پارہ نمبر	آیت نمبر
﴿۱﴾	سَجْدَہ	۳۲	۲۱	۱۵
﴿۲﴾	فُصِّلَتْ	۴۱	۲۴	۳۷
﴿۳﴾	نَجْم	۵۳	۲۷	۶۲
﴿۴﴾	عَلَقْ	۹۶	۳۰	۱۹

﴿قرآن مجید کے مستحبی سجدے﴾

گیارہ (۱۱) آیات کریمہ میں مستحبی سجدے ہیں جو حسب ذیل ہیں:

نمبر شمار	نام سورہ	سورہ نمبر	پارہ نمبر	آیت نمبر
﴿۱﴾	اَعْرَاف	۷	۹	۲۰۶
﴿۲﴾	رَعْد	۱۳	۱۳	۱۵
﴿۳﴾	نَحْل	۱۶	۱۴	۴۸
﴿۴﴾	اِسْرآء	۱۷	۱۵	۱۰۷
﴿۵﴾	مَرْیَمْ	۱۹	۱۶	۵۸
﴿۶﴾	حَجْ	۲۲	۱۷	۱۸
﴿۷﴾	حَجْ	۲۲	۱۷	۷۷
﴿۸﴾	فُرْقَان	۲۵	۱۹	۶۰
﴿۹﴾	نَمْل	۲۷	۱۹	۲۵
﴿۱۰﴾	صٓ	۳۸	۲۳	۲۴
﴿۱۱﴾	اِنْشِقَاق	۸۴	۳۰	۲۱

(سر البیان: ص ۲۲۴، ۲۲۵۔ تجوید جامع: ص ۱۱۴، ۱۱۵)

﴿دعائے سجدۂ قرآن﴾

جب قرآن کے واجبی سجدہ کے لئے پیشانی کو سجدہ کی نیت سے زمین پر رکھے تو بس یہی کافی ہے سجدہ شمار ہو جائے گا البتہ ذکر پڑھنا مستحب ہے اور بہتر ہے کہ یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ حَقًّا حَقًّا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا
وَّتَصْدِيْقًا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عُبُوْدِيَّةً وَّ رِقًّا سَجَدْتُّ لَکَ
يَارَبِّ! تَعَبُّدًا وَّ رِقًّا، لَّا مُسْتَنْكِفًا وَّ لَا مُسْتَكْبِرًا ۪ ، بَلْ
اَنَا عَبْدٌ ذَلِيْلٌ ضَعِيْفٌ خَآئِفٌ مُّسْتَجِيْرٌ.

(توضیح المسائل (۱): آقائے خمینیؒ: ص ۱۶۹۔ (توضیح المسائل (۲): آقائے مکارم شیرازی دام ظلہ، ص ۱۸۴۔ تجوید جامع: ص ۱۱۴)

❁ سجدہ ختم کر کے بیٹھ کر تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَر) کہنا بھی سنت ہے.

(سِرُّ البیان: ص ۲۲۵)

معتبر کتب شیعہ میں حدیث کساء کا ذکر

کتاب عوالم جو علامہ مجلسی علیہ الرحمہ کے ممتاز شاگرد شیخ عبداللہ بحرانی اصفہانی کی تالیف ہے جس کے مستدرکات آقائے سید محمد باقر ابطحی کی جانب سے ہیں، کی گیارہویں (۱۱) جلد جو حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام کے حالات زندگی پر مشتمل ہے اس میں صفحہ ۶۳۵ پر حدیث کساء سے پہلے لکھا ہے:

''ہم خدا کے شکر گذار ہیں کہ ہمیں عوالم کا وہ کامل نسخہ حاصل ہو گیا جو حدیث کساء پر مشتمل ہے اور جس کی طرف مرحوم حضرت آیت اللہ العظمیٰ آقائے مرعشی نجفیؒ نے احقاق الحق جلد دوم کے صفحہ نمبر ۵۵۴، ۵۵۷ پر اپنے حواشی اور تعلیقات میں اشارہ کیا تھا مرحوم کو تمنا تھی کہ یہ حدیث کتاب عوالم میں شائع ہو جائے اور وہ اسے دیکھ لیں.

ہم مسلسل کوشش میں تھے کہ وہ کامل نسخہ کسی طرح ہمیں دستیاب ہو جائے مگر نہ ہو سکا اور کتاب شائع ہو گئی لیکن ہماری تلاش اسی طرح جاری تھی تہران یونیورسٹی کے کتب خانہ میں وہ نسخہ مل گیا لہٰذا دوبارہ اس کا اضافہ کر کے کتاب کو شائع کیا گیا.'' (انتھٰی)

کتاب احقاق الحق وازہاق الباطل کی جلد دوم، صفحہ ۵۵۳ پر

تعلیقات میں آقائے مرعشی نجفیؒ نے تحریر فرمایا: ''میں عالم جلیل آقائے بافقی یزدیؒ کے رسالہ سے حدیث کساء کو نقل کررہا ہوں آقائے بافقیؒ کے الفاظ یہ ہیں'':

''عوالم، شیعوں کی ایک معتبر کتاب ہے اس کے مؤلف بہت جلیل القدر ہیں یہ پوری کتاب تقریباً ستر (۷۰) جلدوں سے زیادہ پر مشتمل ہے گیارہویں (۱۱) جلد میں حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کے حالات ہیں میں [آقائے بافقیؒ] نے حدیث کساء کو اسی کتاب سے نقل کیا خدا تمام شیعوں کو توفیق دے کہ ایسی کتابیں شائع کریں کتاب عوالم کی ستر (۷۰) جلدیں [ایران کے شہر] یزد میں مرحوم حجۃ الاسلام آقائے میرزا سلیمان کے کتب خانہ میں موجود ہیں اور اس کا تتمہ ظاہراً بحرین میں مرحوم مؤلفؒ کے خاندان کے پاس موجود ہے''. (احقاق: ۵۵۴/۲)

پوری حدیث نقل کرنے کے بعد آقائے نجفیؒ نے فرمایا: ''میں نے فاضل جلیل شیخ محمد صدوقی یزدیؒ سے درخواست کی کہ کتاب عوالم سے حدیث کساء کی سند اور اس کا متن لکھ کر میرے پاس بھیجیں جب انھوں نے بھیجا تو میں نے مرحوم بافقیؒ کے نسخہ سے اس کا مقابلہ کیا دونوں نسخے بالکل لفظ بہ لفظ مطابق تھے کسی طرح کا فرق نہ تھا آقائے صدوقیؒ کے بقول صرف اتنا فرق تھا کہ حدیث اور اس کی سند، عوالم کے حواشی پر لکھی تھی.

صاحبِ مجمع البحرین علامہ طریحی نجفیؒ نے بھی اپنی کتاب منتخب کبیر میں نقل کیا ہے جس میں سلام کے جواب اور یہ کلمات: اَللّٰھُمَّ ھٰؤُلَآءِ اَھْلُ بَیْتِیْ وَ حَامَّتِیْ... نہیں ہیں.

صاحبِ ارشاد علامہ دیلمیؒ نے بھی اپنی کتاب الغرر والدرر میں نقل کیا ہے. نیز حسین علوی دمشقی حنفی اور عالم جلیل حاج شیخ محمد جواد رازیؒ نے نورالآفاق (صفحہ ۴ طبع تہران) میں نقل کیا ہے ان کے کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ حدیث عوالم کی گیارہویں (۱۱) اور باسٹھویں (۶۲) دونوں جلدوں میں موجود ہے. (احقاق: ۲/۵۵۷، ۵۵۸)

مؤلف: کتاب عوالم میں اسے شائع ہونے اور دیکھنے کی تمنا کی نسبت جو آقائے مرعشیؒ کی طرف دی گئی ظاہراً درست نہیں ہے کیوں کہ آقائے مرعشیؒ نے احقاق جلد دوم صفحہ ۵۵۴ پر آقائے بافقیؒ کے رسالہ کی عبارت بعینہ نقل کی ہے جیسا کہ صفحہ ۵۵۳ پر انھوں نے وضاحت بھی کی ہے البتہ آقائے بافقیؒ کو ضرور یہ تمنا تھی کہ شیعہ حضرات کتاب عوالم کو شائع کریں. ان کے کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یزد میں موجود سارے نسخے قلمی تھے اسی لئے ان کو اشاعت کی تمنا تھی تا کہ تمام شیعہ پوری دنیا میں اس کتاب سے فائدہ اٹھا سکیں.

اس طرح کی معمولی سی بھول چوک اکثر ہو جایا کرتی ہے اس کار

خیر اور اظہار و اعلان حق میں نا دانی و بے توجہی سے جو قلمی لغزشیں ہو جائیں خدا انھیں معاف فرمائے اور مومنین کرام بھی دامن عفو میں جگہ دے کر ضرور بالضرور مولفین و ناشرین کو مطلع فرمائیں وہ بھی حق بات کو قبول کرنے کا حوصلہ رکھیں غلطیوں کا اقرار و اعتراف کر لیا کریں البتہ کوئی شخص بھی کسی کے خلاف بہت زیادہ کیچڑ نہ اچھالے کیونکہ ہر غیر معصوم سے نہایت دقت کے بعد بھی کچھ نہ کچھ غلطیاں ہو جاتی ہیں تصحیح، تحقیق، مقابلہ، اصلاح و نظر ثانی کے بعد بھی کتابوں میں کچھ نہ کچھ غلطیاں باقی رہ جاتی ہیں.

علامہ جوادیؒ نے نقوش عصمت میں لکھا ہے: ''حدیث کساء عوالم کی تیرہویں (۱۳) جلد میں بھی موجود ہے'' جبکہ احقاق کی جلد دوم، صفحہ ۵۵۸ پر نور الآفاق کے حوالہ سے لکھا ہے: '' گیارہویں (۱۱) اور باسٹھویں '' (۶۲) '' جلد میں موجود ہے یعنی تیرہویں جلد کا کوئی ذکر نہیں ہے ظاہراً '' نقوش '' کی ساری باتیں احقاق سے منقول ہیں اگر چہ اس کا حوالہ نہیں دیا ہے کیونکہ جو کچھ '' نقوش '' میں اس مقام پر لکھا ہے وہی احقاق میں بھی لکھا ہے.

بہر حال مجھے تیرہویں جلد تلاش کے باوجود بھی کتب خانوں سے دستیاب نہ ہو سکی ظاہراً ابھی شائع نہیں ہوئی ہے اگر وہ مل جاتی تو شاید اس

میں بھی کچھ باتیں مل جاتیں کیونکہ تکرار میں بھی کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور ہوتا ہے اب تک جلد نمبر ۲۳ تک بغیر ترتیب کے متفرق طور پر متعدد جلدیں شائع ہو چکی ہیں باسٹھویں جلد بھی دیکھنے کی تمنا باقی رہ گئی. جو عوالم ۱۴۰۵ھ میں اصفہان سے زہراء کتب خانہ کی طرف سے شائع ہوئی وہ صرف ۳۲۸ صفحات پر مشتمل ہے اس میں یہ حدیث موجود نہیں ہے.

علامہ جوادی علیہ الرحمہ نے نقوش عصمت میں صفحہ ۱۹۴ سے ۱۹۷ تک حدیث کساء کے متعلق بہت سی باتوں کی طرف متوجہ فرمایا ہے کتاب عوالم ومنتخب کے نسخوں میں متعدد فرق کو بیان فرمایا موصوف نے کتابت واملا کے سلسلہ میں بھی توجہ دلائی ہے اس کتاب حاضر ''الباقیات الصالحات'' میں خصوصی طور پر ان سب باتوں کی رعایت کی گئی ہے.

﴿ایک غلطی، اس کی تصحیح، مؤلف کی تحقیق﴾

خدا، صاحبِ نقوش عصمت اور گذشتہ دیگر تمام علماء پر رحمت نازل فرمائے جنھوں نے ان باتوں کی طرف مومنین کرام کو متوجہ کیا اور موجودہ تمام علماء کو طول عمر دے جو ایسی باتوں کی طرف متوجہ کرتے رہتے ہیں منجملہ ہمارے استاد بزرگوار، مرجع عالی مقدار حضرت آیت اللہ العظمی آقائے حاج حسین نوری ہمدانی دام ظلہ العالی نے ایک دن اپنے درس

خارج فقہ میں مناسبت سے فرمایا:

''حدیث کساء میں جبرئیل (ع) نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو خبر دی کہ خدا آپ کو سلام کہہ رہا ہے وہ اس طرح ہے: یُقْرِئُکَ السَّلَامَ، یہ باب اِفعال سے ہے.'' [بِضَمِّ الیاء و کسر الرَّاء وفتح المیم یعنی ''ی'' پر پیش اور '' ر'' پر زیر آخر میں ''م'' پر زبر ہے].

میں نے کسی کتاب میں یہ نہیں پڑھا کہ کسی عالم نے اس نکتہ کی طرف متوجہ کیا ہو جب کہ ہمارے ملک میں ماشاءاللہ حدیث کساء کا رواج ہے عام طور سے اکثر دیندار، اہل بیت اطہار علیہم السلام کے دوستدار شب جمعہ میں پڑھتے ہیں کثرت سے یہ دعا شائع ہوتی ہے شاید ابھی تک کسی عالم دین نے توجہ نہ کی ہو بہر حال استاد محترم عالم ربانی آقائے نوری ہمدانی دام ظلہ کی فرمائش کے بعد میں نے متعدد نسخے دیکھے اکثر میں غلط پایا مفاتیح الجنان کے آخر میں بھی یہ دعا موجود ہے مگر کسی میں باب افعال سے ہے جو صحیح ہے اور کسی میں باب مجرد سے ہے جو غلط ہے لیکن اصل معیار، عربی قواعد ہیں ویسے تو استاد محترم کی بات عربی قواعد کے مطابق بالکل صحیح ہے ان کا فرمانا خود محکم دلیل ہے مگر پھر بھی ہم مشہور عربی لغت المنجد کے حوالہ سے لکھ رہے ہیں:

(۱) قَرَأَ، قِرَاءَ ةً :(ن، ف)عَلَيْهِ السَّلَامَ: کسی کو سلام

پہونچانا، جب اس سے صیغۂ امر بنایا جائے گا تو کہا جائے گا: اِقْرَأْ عَلَیْهِ السَّلَامَ ، بغیر حرف جر (عـلٰـی) کے متعدی نہیں ہوتا لہٰذا اِقْـرَاْهُ السَّلَامَ نہیں کہا جا سکتا... .

(۲) اَقْرَأَهٗ، اِقْرَاءً: الرَّجُلَ کسی کو پڑھانا... هُ السَّلَامَ ... کسی کو سلام پہونچانا. (المنجد (عربی۔اردو): ص ۷۸۸، ۷۸۹)

المنجد سے دو باتوں کا پتہ چلا: ا۔ مادۂ ق، ر، ء، کو اگر مجرد کے باب سے پڑھیں تو "عـلٰی" کے ساتھ متعدی ہونا ضروری ہے چونکہ حدیث لفظ "عـلٰـی" سے خالی ہے لہٰذا مجرد سے پڑھنا غلط ہے. ۲۔ اگر مزید کے باب سے پڑھیں تو بغیر "علٰی" کے خود بخود متعدی ہوگا باب افعال سے یُقْرِءُ ہوگا.

ان باتوں کا تعلق صرف اہل علم اور عربی داں حضرات سے ہے ہم نے اپنی کتاب آثار و فوائد زیارت عاشوراء میں صفحہ ۱۹۶ پر باب افعال سے ضبط کیا ہے اور اشاعت سے پہلے جب ناشر سے اس طرح کی اور بھی بہت سی باتیں کیں تو انھیں یقین نہ ہوا کہا: "ہر آدمی جو کچھ لکھ دے اسے صحیح بتائے اور مان لیا جائے تو بڑی دشواری ہو جائے گی!"

انھوں نے اپنی معلومات کے اعتبار سے یہ بات سچ سچ کہہ دی ناشر حضرات اس سے زیادہ اور کہہ بھی کیا سکتے ہیں! صحیح باتوں کی تصدیق

کرنا علماء کی ذمہ داری ہے واقعاً دلیل کے ساتھ ہر حق بات کو ماننا ہر انصاف پسند کے لئے ضروری ہے اور بغیر دلیل واطمینان کے کسی بڑے سے بڑے کی بھی بات قبول نہیں کرنی چاہئے کیونکہ معصوم علیہ السلام کا ارشاد ہے ''نَحْنُ اَبْنَاءُ الدَّلِیْلِ: ہم تو بس دلیل کے قائل اور اس کے تابع ہیں.'' میں نے حتی الامکان اپنی معلومات کے مطابق پوری پوری کوشش کی ہے کہ اس کتاب میں غلطیاں نہ رہ جائیں اگر اشاعت کے بعد رہ جائیں تو میری کم علمی، بے توجہی اور فراموشی کی بنا پر ہوں گی خدا معاف فرمائے.

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سلام کرنے والوں کا جواب

واضح رہے کہ الباقیات الصالحات کے پہلے ایڈیشن میں صفحہ ۷۹ تا ۸۴، اور آثار وفوائد زیارت عاشورا صفحہ ۱۹۱ تا ۱۹۹، پر جو حدیث کساء ہے اس میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سلام کرنے والوں کا جواب نہیں ہے وہ فخر الدین طریحی نجفیؒ کی کتاب المنتخب فی جمع المراثی والخطب جزء، دوم صفحہ ۳۴ تا ۳۶، باب دوم کے مطابق ہے ہمارے یہاں عام طور سے یہی نسخہ رائج ہے.

الباقیات الصالحات کے اس جدید ایڈیشن میں سلام کا جواب بھی

ہے جو محدث شیخ عبد اللہ بحرانی اصفہانیؒ کی کتاب عوالم صفحہ ۶۳۵ تا ۶۴۲ کے نسخہ کے مطابق ہے افسوس کہ اس میں بھی صفحہ ۶۴۱ پر ''یُقْرَئُكَ السَّلَامَ'' (بفتح الرّاء) لکھا ہے جو فعل مجہول اور عربی قواعد کے مطابق غلط ہے اس کے علاوہ اور بھی اعرابی غلطیاں موجود ہیں لہٰذا ہم نے صحیح کر کے لکھا ہے عام طور سے تقریباً ہر کتاب میں تصحیح، تعلیق، تحقیق وحواشی اور نظر ثانی وغیرہ کے بعد بھی اس طرح کی غلطیاں رہ جاتی ہیں کسی کتاب میں لفظ ''السلامُ'' (بضم المیم) کو فاعل بنا کر اسے مرفوع قرار دیا ہے جب کہ وہ مفعول ہے اور ضمیر غائب ھو جو یُقْرِئُكَ کے اندر مستتر ہے وہ فاعل ہے اور وہ خدا کی طرف لوٹتی ہے یعنی یا رسول اللہؐ! خداوند عالم آپ کو سلام کہلا رہا ہے.

مفاتیح کے آخر میں بھی بغیر کسی حوالہ کے حدیث کساء موجود ہے کہیں کہیں عوالم سے تھوڑا تھوڑا اختلاف ہے اس کتاب حاضر کے اس جدید ایڈیشن میں عوالم کے بالکل مطابق ہے بہر حال دونوں نسخوں کے مطابق مومنین کرام جس پر چاہیں عمل کریں ظاہراً عوالم کا نسخہ بہتر ہے اس میں وہ ساری باتیں ہیں جو منتخب کے نسخہ میں ہیں اور ان کے علاوہ کچھ کلمات جو فضائل پر مشتمل ہیں زیادہ بھی ہیں چونکہ احقاق اور عوالم کے نسخوں میں بھی بہت زیادہ اختلاف ہے اور آقائے مرعشیؒ نے آقائے

بافقیؒ کے رسالہ سے بالواسطہ نقل کیا ہے لہٰذا ہم نے عوالم سے بلا واسطہ نقل کیا ہے بہر حال منتخب وعوالم دونوں نسخوں کے مطابق لفظ یُقْرِئُكَ کو باب افعال ہی سے پڑھنا صحیح ہے.

بعض اسناد حدیث کساء

آخر میں یہ بھی بتا دینا ضروری ہے کہ اس حدیث کی سند میں بہت جید علماء موجود ہیں منجملہ سید ہاشم بحرانیؒ، سید ماجد بحرانیؒ، شہید ثانیؒ، مقدس اردبیلیؒ، شہید اولؒ، علامہ حلیؒ، محقق حلیؒ، شیخ طوسیؒ، شیخ مفیدؒ، ابن قولویہ قمیؒ، ثقۃ الاسلام کلینیؒ، علیؒ بن ابراہیم قمیؒ (صاحبِ تفسیر) اور ان کے علاوہ ابوبصیرؒ، اَبانؒ بن تَغْلِبؒ اور جناب جابر بن عبداللہ انصاریؓ وغیرہ جیسے ائمہ اطہار (علیہم السلام) اور رسول مختارؐ کے مشہور ومعروف اصحاب بھی ہیں لہٰذا سند کے اعتبار سے نہایت معتبر ومحکم ہے کسی طرح کا خدشہ نہیں وارد کیا جاسکتا.

کسی نسخہ میں ''دعائے بعد ختم حدیث'' اور درمیان میں صلوات نہیں ہے لیکن چوں کہ شیعوں کی یہ بہترین عادت ہے کہ ہر اچھی خبر سن کر صلوات بھیجتے ہیں خدا، رسولؐ اور ان کے اہل بیت (علیہم السلام) کو خوش کرتے ہیں، حدیث کساء، عظیم فضائل ومناقب پر مشتمل ہے اسے پڑھ

کرشیعہ کا دل باغ باغ ہوتا ہے لہٰذا اول وآخر اور درمیان میں بار بار صلوات بھیجنا مقبول وپسندیدہ ہے نہ پڑھیں تب بھی کوئی حرج نہیں ہے صرف حدیث پڑھنے کا ثواب تو ملے ہی گا مگر صلوات کا کم ہوجائے گا.

ایران میں بڑے بڑے علماء ومراجع کرام شب ہائے قدر میں بہت سی چیزوں کا اضافہ کرکے مصائب وفضائل وغیرہ کے ساتھ اعمال کراتے ہیں دعائے کمیلؑ، دعائے توسل، دعائے ندبہ اور زیارت عاشوراء بھی بغیر مصائب کے ختم نہیں ہوتی ہے.

مومنین کرام سے عاجزانہ گذارش ہے کہ مجھ گناہگار مؤلف، میرے والدین بلکہ تمام مومنین ومومنات کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد فرمائیں مہربانی ہوگی.

﴿حدیث کسآء﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ﴾

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیْ [رضی الله عنه] عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ قَالَ: سَمِعْتُ فَاطِمَةَ[عَلَيْهَا السَّلَامُ] اَنَّهَا قَالَتْ:دَخَلَ عَلَيَّ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ [صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَ سَلَّمَ] فِیْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَافَاطِمَةُ! فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ . قَالَ: اِنِّیْ اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفاً فَقُلْتُ لَهٗ : اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ يَآاَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ! فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ! اِئْتِيْنِیْ

بِالْكِسَآءِ الْـيَمَانِىْ وَ غَطِّيْنِىْ بِهٖ . فَاَتَيْتُهٗ بِالْـكِسَآءِ
الْيَمَانِىْ وَ غَطَّيْتُهٗ بِهٖ وَ صِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَ اِذَا
وَجْهُهٗ يَتَلَأْلَأُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِىْ لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَ كَمَالِهٖ.
﴿ **صلوات** ﴾ فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّ اِذَا بِوَلَدِىَ
الْحَسَنِ [عليه السلام] قَدْاَقْبَلَ وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ
يَآاُمَّاهُ! فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَاقُرَّةَ عَيْنِىْ وَ
ثَمَرَةَ فُؤَادِىْ ! فَقَالَ لِىْ يَآاُمَّاهُ ! اِنِّىْٓ اَشُمُّ عِنْدَكِ
رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّىْ رَسُوْلِ
اللّٰهِ [صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ]. فَقُلْتُ: نَعَمْ!
اِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ . فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ [عليه السلام]
نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ : اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاجَدَّاهُ !
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! [صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ].

اَتَـأْذَنُ لِیَ اَنْ اَدْخُـلَ مَـعَـکَ تَحْتَ الْکِسَآءِ ؟

قَالَ : وَ عَلَیْکَ السَّلَامُ یَا وَلَدِیْ ! وَ یَا صَاحِبَ

حَـوْضِـیْ ! قَـدْ اَذِنْـتُ لَکَ . فَدَخَلَ مَـعَـهٗ تَحْتَ

الْـکِسَآءُ ﴿ **صلوات** ﴾ فَـمَـا کَـانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّ اِذَا

بِوَلَدِیَ الْحُسَیْنُ [علیه السلام] قَدْ اَقْبَلَ وَ قَالَ : اَلسَّلَامُ

عَلَیْکِ یَآاُمَّاهُ ! فَقُلْتُ : وَ عَلَیْکَ السَّلَامُ یَا

وَلَدِیْ ! وَ یَاقُرَّةَ عَیْنِیْ ! وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِیْ ! فَقَالَ لِیْ :

یَـآاُمَّـاهُ ! اِنِّیْ اَشُمُّ عِـنْدَکِ رَآئِحَةً طَیِّبَةً کَـاَنَّهَا

رَآئِحَةُ جَدِّیْ رَسُولِ اللّٰهِ [صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ

سَلَّمَ] . فَقُلْتُ : نَعَمْ ! یَا بُنَیَّ ! اِنَّ جَدَّکَ وَ اَخَاکَ

تَـحْتَ الْـکِسَآءِ . فَـدَنَی الْـحُسَیْنُ [علیه السلام] نَـحْوَ

الْـکِسَآءِ وَ قَالَ : اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاجَدَّاهُ ! اَلسَّلَامُ

عَلَيْکَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ! اَتَأْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُوْنَ
مَعَکُمَا تَحْتَ الْکِسَآءِ؟ فَقَالَ: وَ عَلَيْکَ السَّلَامُ
يَا وَلَدِیْ! وَ يَاشَافِعَ اُمَّتِیْ! قَدْ اَذِنْتُ لَکَ. فَدَخَلَ
مَعَهُمَا تَحْتَ الْکِسَآءِ ﴿ **صلوات** ﴾ فَاَقْبَلَ عِنْدَ
ذٰلِکَ اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ [عليه السلام]
وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْکِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ! [صَلَّی
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ] فَقُلْتُ: وَ عَلَيْکَ السَّلَامُ
يَآاَبَا الْحَسَنِ! وَ يَآاَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! فَقَالَ: يَافَاطِمَةُ! اِنِّیْ
اَشُمُّ عِنْدَکِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً کَاَنَّهَا رَآئِحَةُ اَخِیْ وَ
ابْنِ عَمِّیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ [صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ].
فَقُلْتُ: نَعَمْ! هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْکَ تَحْتَ الْکِسَآءِ.
فَاَقْبَلَ عَلِیٌّ [عليه السلام] نَحْوَ الْکِسَآءِ وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! اَتَأْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُوْنَ مَعَکُمْ

تَحْتَ الْکِسَآءِ؟ قَالَ لَهٗ:وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَآاَخِیْ!وَیَا

وَصِیِّیْ وَ خَلِیْفَتِیْ ! وَ صَاحِبَ لِوَآئِیْ ! قَدْ اَذِنْتُ

لَکَ.فَدَخَلَ عَلِیٌّ [علیه السلام] تَحْتَ الْکِسَآءُ.

﴿ **صلوات** ﴾ ثُمَّ اَتَیْتُ نَحْوَ الْکِسَآءِ وَ قُلْتُ:اَلسَّلَامُ

عَلَیْکَ یَآاَبَتَاهُ!یَارَسُوْلَ اللّٰهِ![صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ

وَسَلَّمَ]اَتَأْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُوْنَ مَعَکُمْ تَحْتَ الْکِسَآءِ؟

قَالَ:وَعَلَیْکِ السَّلَامُ یَابِنْتِیْ !وَ یَابِضْعَتِیْ! قَدْ اَذِنْتُ

لَکِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْکِسَآءُ ﴿ **صلوات** ﴾ فَلَمَّا

اکْتَمَلْنَاجَمِیْعاً تَحْتَ الْکِسَآءِ اَخَذَ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

[صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ] بِطَرَفَیِ الْکِسَآءِ

وَ اَوْمَأَ بِیَدِهِ الْیُمْنٰی اِلَی السَّمَآءِ وَ قَالَ:اَللّٰهُمَّ ! اِنَّ

هٰؤُلَآءِ اَهْلُ بَيْتِىْ وَ خَاصَّتِىْ وَ حَامَّتِىْ لَحْمُهُمْ

لَحْمِىْ وَ دَمُهُمْ دَمِىْ يُؤْلِمُنِىْ مَا يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِىْ

مَايَحْزُنُهُمْ اَنَاْحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِّمَنْ

سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّهُمْ

اِنَّهُمْ مِنِّىْ وَاَنَاْ مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلَىَّ وَعَلَيْهِمْ

وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرَاً .

﴿ صلوات ﴾ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ: يَامَلآئِكَتِىْ! وَ

يَا سُكَّانَ سَمٰوَاتِىْ ! اِنِّىْ مَاخَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّ

لَآاَرْضاً مَّدْحِيَّةً وَّ لَاقَمَراً مُّنِيْراً وَّ لَاْ شَمْساً مُّضِيْئَةً وَّ

لَافَلَكاً يَّدُوْرُ وَ لَا بَحْراً يَّجْرِىْ وَ لَا فُلْكاً تَسْرِىْ

اِلَّا فِىْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ

الْـكِسَآءُ. ﴿ صلوات ﴾ فَـقَـالَ الْاَمِيْنُ جَبْـرَآئِيْلُ :

يَارَبِّ ! وَ مَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ ؟ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ:

هُمْ اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَ مَعْدِنُ الرِّسَـالَةِ هُمْ فَـاطِمَةُ

وَاَبُوْهَاوَ بَعْلُهَا وَ بَنُوهَا﴿ صلوات ﴾ فَقَالَ جَبْرَآئِيْلُ:

يَـارَبِّ ! اَتَأْذَنُ لِيْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ

مَعَهُمْ سَادِساً ؟ فَقَالَ اللّٰهُ : نَعَمْ ! قَدْ اَذِنْتُ لَکَ.

فَهَبَـطَ الْاَمِيْنُ جَبْـرَآئِيْـلُ وَ قَـالَ:اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ

يَـارَسُـوْلَ الـلّٰـهِ ! اَلْعَلِيُّ الْاَعْلٰى يُقْرِئُکَ السَّلَامَ وَ

يَـخُصُّکَ بِـالتَّحِيَّةِ وَ الْاِكْرَامِ وَ يَـقُولُ لَکَ : وَ

عِزَّتِيْ وَ جَلَالِيْ اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّ

لَآاَرْضاً مَّدْحِيَّةً وَّ لَاقَمَراً مُّنِيْراً وَّ لَاشَـمْسـاً

مُّضِيْئَةً وَّ لَافَلَكاً يَّدُوْرُ وَ لَابَحْراً يَّـجْـرِيْ وَ

لَافُلْكاً تَسْرِیَ اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْاَذِنَ لِیَ

اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذَنُ لِیَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ!

[صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ] فَقَالَ : رَسُوْلُ اللّٰهِ

[صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ] وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ

يَآ اَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ ! نَعَمْ ! قَدْاَذِنْتُ لَكَ . فَدَخَلَ

جَبْرَآئِيْلُ مَعَنَاْ تَحْتَ الْكِسَآءْ .﴿ **صلوات** ﴾ فَقَالَ

لِاَبِیْ : اِنَّ اللّٰهَ قَدْاَوْحٰی اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ : اِنَّمَا

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ

وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرَاْ . ﴿ **صلوات** ﴾ فَقَالَ عَلِیٌّ

[عليه السلام] لِاَبِیْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! اَخْبِرْنِیْ مَالِجُلُوْسِنَا

هٰذَا تَحْتَ الْكِسَآءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ ؟ فَقَالَ

النَّبِیُّ [صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ] : وَ الَّذِیْ

بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیّاً وَّ اصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیّاً

مَّا ذُکِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ

الْاَرْضِ وَ فِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِیْعَتِنَا وَ مُحِبِّیْنَآ اِلَّا وَ

نَزَلَتْ عَلَیْهِمُ الرَّحْمَةُ وَ حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَآئِکَةُ

وَ اسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰی اَنْ یَّتَفَرَّقُوْا ﴿ صلوات ﴾

فَقَالَ عَلِیٌّ [علیہ السلام] : اِذاً وَّ اللّٰهِ فُزْنَا وَ فَازَ شِیْعَتُنَا

وَ رَبِّ الْکَعْبَةِ . ﴿ صلوات ﴾ فَقَالَ اَبِیْ

رَسُوْلُ اللّٰهِ [صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ] :

یَا عَلِیُّ [علیہ السلام] ! وَ الَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیّاً

وَّ اصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیّاً مَّاذُکِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ

مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَ فِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ

شِیْعَتِنَا وَ مُحِبِّیْنَا وَفِیْهِمْ مَّهْمُوْمٌ اِلَّا وَ فَرَّجَ اللّٰهُ

هَمَّهٗ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّاوَكَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهٗ وَ لَاطَالِبُ

حَاجَةٍ اِلَّا وَ قَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهٗ . فَقَالَ عَلِیٌّ

[علیہ السلام]: اِذاً وَّاللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَ كَذَالِکَ شِيْعَتُنَا

فَازُوْا وَ سُعِدُوْا فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ.

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ﴾

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

﴿دعائے بعد ختم حدیث﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ[صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ] وَ اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَ بِحَقِّ

عَلِیٍّ [علیہ السلام] وَ اَنْتَ الْاَعْلٰى وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ [عَلَيْهَا

السَّلَامُ] وَ اَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ بِحَقِّ

الْحَسَنِ [عليه السلام] وَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَ بِحَقِّ
الْحُسَيْنِ [عليه السلام] وَ اَنْتَ قَدِيْمُ الْاِحْسَانِ وَ بِحَقِّ
الْاَئِمَّةِ التِّسْعَةِ الطَّاهِرِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْحُسَيْنِ
❁ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ. ❁

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ وَالْعَنْ اَعْدَآئَهُمْ

﴿ اَجْمَعِيْن يَارَبَّ الْعَالَمِيْن ﴾

﴿ نَادِعَلِیُ صَغِیُر ﴾

بِسُــــمِ اللّٰہِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِـــیُمِ

نَـادِ عَـلِیًّـا مَّـظُهَـرَ الُـعَجَآئِبُ. تَجِدُهُ عَوُناً لَّکَ فِی

الـنَّـوَآئِـبُ . کُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنُجَـــلِیُ بِوِلَایَتِکَ

یَاعَلِیُّ ! یَاعَلِیُّ ! یَاعَلِیُّ !

(من لایحضره الخطیب(بوستان معارف):اسدی مقدم،ص ۳۳۶،فصل سوم،بحوالۂ بحار: ۲۰/ ۷۳)

﴿ دعائے لِیُ خَمُسَۃٌ ﴾

لِیُ خَـمُسَۃٌ اُطُـفِـیُ بِهَـا حَـرَّ الُوَبَـآءِ الُحَـاطِمَـهُ.

اَلُمُصُطَفٰی وَ الُمُرُتَضٰی وَ ابُنَاهُمَا وَ الُفَاطِمَهُ.

اَللّٰهُمّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُـحَمَّـدٍ

زائرین کرام کی زیارت اور ملاقات کا ثواب

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے کتاب تحفۃ الزائر میں فرمایا: بعض کتابوں میں معلّٰی بن خنیس سے روایت ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

جب کوئی مومن ہماری زیارت کے بعد ہم سے ملاقات کر کے یا ہماری قبروں کی زیارت کر کے واپس جائے تو اس کا استقبال کرو، اس سے سلام کرو، اسے مبارکباد پیش کرو کیونکہ خداوند عالم کی جانب سے اسے کرامت وشرافت حاصل ہوئی اور خدا نے اسے ثواب عطا فرمایا ہے اگر ایسا کرو گے تو تمھیں بھی وہی ثواب ملے گا جو اسے زیارت کرنے کا ملا ہے اور رحمت الٰہی تمھارے بھی شامل حال ہوگی جس طرح اس کے شامل حال ہوئی یقیناً جو شخص ہماری یا ہماری قبروں کی زیارت کرے گا خدا کی رحمت اس کے شامل حال ہوگی اور گناہ معاف ہوں گے. (تحفۃ الزائر: خاتمہ آخری صفحہ (بغیر صفحہ نمبر)۔ عمدۃ الزائر: ص ۴۲۶۔ مفتاح الجنات: ۲/۳۰۰)

مرجع بزرگوار حضرت آیت اللّٰہ العظمٰی

آقائے مرعشی نجفی (علیہ الرحمہ) کی بعض وصیتیں

موصوف کے وصیت نامہ سے چہاردہ معصومین علیہم السلام کے چاہنے والوں کے لئے صرف چودہ (۱۴) باتوں کا انتخاب کیا گیا ہے تا کہ بار بار پڑھ کر غور کریں اور ان پر عمل کریں انھوں نے اپنے فرزند کو خصوصاً اور تمام مسلمانوں کو عموماً وصیت کرتے ہوئے فرما:

﴿۱﴾ قرآن مجید کی آیات کے بارے میں غور وفکر کریں اور اس سے پند ونصیحت حاصل کریں.

﴿۲﴾ مُردوں کی زیارت کریں اور سوچیں کہ کل وہ کیا تھے! آج کیا ہو گئے!

﴿۳﴾ لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا کم کریں کیوں کہ بہت کم ایسے اجتماع ہوتے ہیں جو بہتان وغیبت سے خالی ہوتے ہیں.

﴿۴﴾ زیارت جامعہ کبیرہ کی مداومت کریں (اگر چہ ہفتہ میں صرف ایک بار ہو)

﴿۵﴾ خدا کے بندوں خصوصاً علماءؒ کی غیبت کرنے سے پرہیز کریں.

﴿۶﴾ ہماری جدۂ ماجدہ حضرت فاطمہ زہرائے بتول علیہا السلام کی تسبیح برابر پڑھتے رہیں.

﴿۷﴾ فقراء، سادات کرام اور دینی طلاب ذوی الاحترام کے ساتھ نیکی اوران پر احسان کریں.

﴿۸﴾ (اہل بیت علیہم السلام سے) توسل کریں، برابر دعائیں پڑھتے رہیں اور ذکر الٰہی میں مشغول رہیں.

﴿۹﴾ بیکاری سے پرہیز کریں اور جن چیزوں سے کوئی فائدہ نہ ہوان میں عمر کو برباد نہ کریں.

﴿۱۰﴾ ہمیشہ وضو کے ساتھ رہیں اس سے باطنی نورانیت حاصل ہوتی ہے اور رنج وغم بھی دور ہوتے ہیں.

﴿۱۱﴾ ہر ہفتہ اپنا محاسبہ کریں جس طرح ایک ساتھی دوسرے ساتھی سے حساب لیتا ہے.

﴿۱۲﴾ جہان تک ممکن ہوسکے مستحبات کو بجا لائیں اور مکروہات کوترک کریں.

﴿۱۳﴾ قرآن مجید کی تلاوت کرکے اس کا ثواب تمام شیعوں کوہدیہ کردیا کریں.

﴿۱۴﴾ نماز صبح کے بعد سورۂ یٰس، نماز ظہر کے بعد سورۂ نبأ،

نماز عصر کے بعد سورۂ عصر، نماز مغرب کے بعد سورۂ واقعہ اور نماز عشا کے بعد سورۂ ملک کی تلاوت فرمائیں. (وصیت نامۂ آیت اللہ العظمیٰ مرعشی نجفیؒ از انتشارات کتب خانۂ معظم لہ)

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

﴿☆﴾ تمّ الکتاب بعون اللّٰہ الملک الوھّاب ﴿☆﴾

﴿ التمّاس ﴾

ایک مرتبہ سورۂ حمد، تین مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کر کے تمام مومنین ومومنات، وہ علماء جن کی کتابوں سے یہ کتاب مرتب کی گئی اور شہداء خصوصاً جن لوگوں نے کسی طرح کا کوئی بھی تعاون کیا ہے ان کے متعلقین کو ہدیہ فرمائیں.